عصر کے وقت تقریبا مطلع صاف
تھا۔افق سے بادل اب جھٹ چکے تھے۔
برسات کی وجہ سے درخت زمرد رنگ
کے دکھائی دے رہے تھے۔ہیرے کی طرح
جگمگاتی پانی کی لڑیاں گھاس پر بکھر گئی تھی۔
وہ مغرور چال چلتا اس صاف
شفاف میدان سے گزر رہا تھا۔اس کے
پیچھے دو اور لوگ تھے۔جو جھکے ہوئے سر کے

zuhnovelszone.com

ساتھ نہایت تابعداری سے اس کے
قدموں کی پیروی کر رہے تھے۔اس کے ساتھ
قدم ملا کر چلنے کی نا تو کسی میں جرات
تھی اور نا ہی وہ کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی
اجازت دیتا تھا۔
تھوڑا آگے جا کر اس کے قدم رکے تھے۔پیچھے
موجود ایک شخص نے فوراً گھاس پر جھکتے
بٹن دبایا تھا۔راستہ کھل چکا تھا۔

zuhanovelszone.com

اب دوسرے نے فورا بھاگتے ہوئے
راستے سے سارے کانٹے اور جھاڑیاں ہٹائی
تھیں۔ آنکھوں پر سے گوگلز ہٹائے وہ تیزی سے
اس تہ خانے کے اندر داخل ہوا تھا۔
اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ وہ اپنے بوٹوں
سے اپنے گارڈ کا ہاتھ بری طرح مل چکا ہے۔
اب وہ تنی ہوئی گردن کے ساتھ زینے پھلانگتا
نیچے اتر رہا تھا۔ دو دونوں شخص بھی فورا

zubiyaveiszone.com

اس کے پیچھے گئے تھے۔ان کی ٹریننگ اس
قدر سخت تھی کہ وہ چھوٹی چھوٹی
باتوں پر درد محسوس نہیں کرتے تھے۔اور
وہ مغرور شہزادہ اپنے سامنے کسی کو
کراہنے کی اجازت کہاں دیتا تھا۔
دن کا وقت ہونے کے باوجود بھی اس
تہ خانے میں رات کا منظر تھا۔
ہر طرف تاریکی اور

Zubiworldszone.com

سناٹا چھایا ہوا تھا۔ سیڑیوں سے راہداری
کے راستے میں بیش قیمتی کالین بچھا
ہوا تھا۔ راہداری کو مشعلوں سے
روشن کیا گیا تھا۔ دیواروں پر مختلف اور
قدیم طرز کے نقوش بنے ہوئے تھے۔
یہ جگہ قدیم اور کافی پرانی تھی۔
یہ سارا علاقہ ان کے
زیر استعمال تھا۔ یہاں ان لوگوں کے علاوہ
کسی شخص کا آنا ناممکن [illegible]

zuBooks2Me.com

کسی شخص کا آنا ناممکن تھا۔اس میدان
میں قدم رکھنا فرشتہ اجل کو
دعوت دینے کے مترادف تھا۔
یہاں خفیہ جگہ صدیوں پرانی تھی۔
وقت کے ساتھ ساتھ یہاں کافی تبدیلیاں
کی گئی تھیں مگر آج بھی یہ جگہ ان کے
کالے کارناموں کا اڈا تھی۔
اس تہ خانے میں بہت لوگوں کی

Zuhainovelszone.com

سسکیاں اور آہیں دفن تھیں۔
کوٹ کا بٹن کھولتے وہ شاہانہ چال چلتے
راہداری سے گزر رہا تھا۔کالے رنگ کے پینٹ
کوٹ میں ملبوس،سفید رنگ کی
شرٹ کے اوپر کالے رنگ کی ٹائی
لگائے وہ کسی سلطنت کا شہزادہ لگ رہا تھا۔
تیکھے نقوش،کھڑی
ناک،سیاہ مگر سرد مہر آنکھیں،

zuBinovelszone.com

تڑپتی جامت...

وہ کسی کو بھی چت کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

راہداری میں اس کے گارڈز ہاتھ باندھے، نظریں جھکائے کھڑے تھے۔ یہ ادب تھا یا خوف... لیکن یہ ان کا معمول تھا۔

وہ جب بھی یہاں آتا تھا تو ہر دل ہی کانپ اٹھتا تھا کیونکہ اس

Zuhanovelszone.com

وہ جب بھی یہاں آتا
تھا تو ہر دل ہی کانپ اٹھتا تھا کیونکہ اس
کی سفاکی اور بے رحمی سے سب ہی اچھی
طرح واقف تھے۔
تھوڑا آگے جاتے اس کے قدم رکے تھے۔
اس کے
جوتوں کی چھاپ رکتے ساتھ ہی ہر دل لرز
گیا تھا۔اس کا اس طرح یوں رکنا کسی

Zubinovelszone.com

بوؤں کی چھاپ رہے ساتھ ہی ہر دن بڑ
گیا تھا۔اس کا اس طرح یوں رکنا کسی
قیامت سے کم نہیں تھا۔
اس نے وہی کھڑے
سر کو ہلکی سی جنبش دیے اپنے پیچھے
موجود شخص کو اشارہ کیا تھا،جس پر
اس شخص نے فوراً گن نکال کر لوڈ
کیے نہایت ادب سے اس مغرور
شہزادے کے سامنے پیش کی تھی۔

zubinovelszone.com

ہر افراد نے سانسیں روک لیں۔

گن کے لوڈ ہونے

کی آواز ہر طرف گونجی تھی۔وہاں موجود

سب افراد نے اپنے قدم فرش پر

مضبوط کر لیے تھے۔اب کسی کے ساتھ کچھ بھی

ہو سکتا تھا۔

سامنے دیکھتے اس نے ہاتھ میں گن پکڑے

سائیڈ پر کھڑے ایک گارڈ کے پاؤں پر ماری

تھی۔

zubinovelszone.com

سائیڈ پر کھڑے ایک گارڈ کے پاؤں پر مارنی تھی۔

"ٹھاہ۔۔۔!"

گولی کی آواز سے ایک خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہوئی تھی۔اس نے نشانہ اس گارڈ کی طرف دیکھے بغیر لیا تھا۔وہ اس کام میں ماہر تھا۔بغیر دیکھے بھی وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اسے کسے اور کہاں گولی مارنی ہے۔

Zubinovelszone.com

گولی مارنی ہے۔
راہداری میں ایک بار پھر قدموں کی آواز
گونجی تھی۔وہ قدم قدم چلتا اس گارڈ
کے بالکل سامنے آ رکا تھا۔
اس گارڈ کے پیر سے خون فوارے کی طرح
چھوٹ کر زمین پر گر رہا تھا مگر اس سب
کے باوجود بھی وہ سر جھکائے نہایت ادب
سے کھڑا تھا۔اس کے چہرے پر درد کا کوئی

Zuhnovelszone.com

[illegible] کے چہرے پر درد کا کوئی
تاثر نہیں تھا۔
دو منٹ اپنے گارڈ کے پاس کھڑے ہونے کے
بعد اس نے اپنے بوٹ کو بہت زور سے
اس کے بوٹ کے اوپر رکھا تھا۔خون اس بار
اپنے پورے پریشر سے بہہ کر باہر فرش پر
گر رہا تھا۔
"آج کے بعد جب میرے ادب میں
کھڑے ہو تو دونوں پیر برابر رکھنا۔۔۔"

zubinovelszone.com

"آج کے بعد جب میرے ادب میں
کھڑے ہو تو دونوں پیر برابر رکھنا۔۔۔"
اس کے کان کے پاس سرد سرگوشی کرتے
وہ تیزی سے آگے
بڑھا تھا۔اس کے گزرنے تک وہاں
خاموشی چھائی
ہوئی تھی،قبرستان جیسی خاموشی...
اس بات کا یقین کرتے کہ وہ وہاں سے جا
[illegible]

Zubiinovelszone.com

بڑھا تھا۔اس کے گزرنے تک وہاں
خاموشی چھائی
ہوئی تھی،قبرستان جیسی خاموشی...
اس بات کا یقین کرتے کہ وہ وہاں سے جا
چکا ہے،سب کی ہی جان میں جان آئی تھی۔
وہ گارڈ درد سے کراہتا ہوا فرش پر بیٹھ
گیا تھا۔
اس سفاک شہزادے کے سامنے کراہنے

Zuhainovelszone.com

بڑھا تھا۔اس کے گزرنے تک وہاں
خاموشی چھائی
ہوئی تھی،قبرستان جیسی خاموشی...
اس بات کا یقین کرتے کہ وہ وہاں سے جا
چکا ہے،سب کی ہی جان میں جان آئی تھی۔
وہ گارڈ درد سے کراہتا ہوا فرش پر بیٹھ
گیا تھا۔
اس سفاک شہزادے کے سامنے کراہنے

Zuhainovelszone.com

کا مطلب صرف موت تھا، دردناک موت...
ان میں سے کسی کو بھی موت کا خوف نہیں
تھا مگر جس انداز سے وہ موت دیتا تھا،
سب ہی اس شیطان سے پناہ مانگتے تھے۔
ایک کمرے کے باہر رکتے ہی ایک شخص
دوڑتا ہوا اس تک آیا تھا۔نہایت احترام
سے اس کے پیروں سے جوتے اتارے اس
نے نئے جوتوں کا ایک سیٹ سامنے رکھا

ZuBiNoVeLsOnE.com

تھا جسے اس نے ناگواری سے پہنا تھا۔
جوتے پہننے کا کام وہ خود ہی کرتا تھا۔
"سر۔۔۔!" اس سے پہلے کہ پیچھے موجود
گارڈ اس کے لیے کمرے کا دروازہ کھولتے،
ایک شخص اندر سے دروازہ کھولتے باہر
آیا تھا۔اپنے سامنے اپنے مالک کو دیکھ اس
نے سر جھکائے ادب سے اس کی خدمت
میں سلام پیش کیا تھا۔

ZubiNotes.com

"کیا بتایا اس نے۔۔۔؟" بھاری گھمبیر آواز
تہ خانے کی در و دیوار سے ٹکرائی تھی۔
"کک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔!" ماتھے پر شکنیں ابھری
تھیں۔ آنکھیں قہر برسانے لگی تھیں۔
"تم یہ کہہ رہے ہو کہ وہ کل رات سے یہاں
پر موجود ہے اور اس نے ابھی تک زبان نہیں
کھولی۔۔۔؟" وہی سرد اور سفاک لہجہ...
"ہم۔۔۔ہم نے بہت ٹارچر کیا مگر۔۔۔!" اٹکی

zubinovels2019.com

سانس کو بحال کرتے ابھی جارج نے جملہ
مکمل بھی نہیں کیا تھا کہ بلیک مونسٹر نے
اسے گردن سے دبوچے اس کا سر دیوار
میں دے مارا تھا۔
"کیا فائدہ تم جیسے نکموں کی فوج کا،
جب ایک شخص کی زنان ہی نہیں کھلوا
سکتے۔۔۔؟"وہ اب پے در پے اس کا
سر دیوار میں مار رہا تھا۔

Zubiyanovelszone.com

سر دیوار میں مار رہا تھا۔
اس شخص کا ماتھا، ہونٹ
اور ناک خونم خون ہو چکے تھے مگر دوسری
طرف سفاکی کی انتہا تھا۔ رحم نام کا لفظ
تو اس شخص کی ڈکشنری میں ہی نہیں تھا۔
تقریبا سات منٹ کے بعد
بلیک مونسٹر نے اسے چھوڑا تھا۔
وہ آدھ مری سی حالت

Zubinovels2016.com

میں زمین پر ڈھے گیا تھا۔ظالم شہزادے
نے اپنا بوٹ بہت زور سے
اس کے چہرے
پر رکھا تھا۔وہ تڑپتا، سسکتا اسے خود سے
دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر بلیک
مونسٹر کے آگے ساری مزاحمتیں بے کار تھیں۔
اس شخص کی آخری سانس لینے کے بعد
اس نے اپنے بوٹ سے اسے ٹھوکر مار کر

zubinovelsone.com

پڑے دکھیلا تھا۔

"آخر کب تک اپنے ہی لوگوں کو
اس طرح سزا دیتے رہو گے؟"

جیمز جو ابھی ابھی وہاں پہنچا تھا،
اپنے سامنے اس قدر اہم بندے کو مردہ
دیکھ اس نے افسوس سے کہا تھا۔

"میں نے سزا نہیں آزادی دی ہے۔اگر سزا
دینی ہوتی تو اسے زندہ رکھتا۔"نفرت سے اس

zubinovelszone.com

کی لاش کو ٹھڈا مارتے وہ آگے بڑھا تھا۔
"نئے جوتے لے کر آؤ۔" ایک آدمی کو کہتے
جیمز نفی میں سر ہلاتے بلیک مونسٹر کے
پیچھے گیا تھا۔ وہ باقی سب کی نسبت
اس اکھڑ مزاج شخص سے کافی قریب
تھا جس وجہ سے وہ اس سے کھل کر
بات کرنے کی جارت کر سکتا تھا مگر
اس کا انحصار بھی بلیک مونسٹر کے موڈ پر

Zubinovelszone.com

تھا۔وہ کبھی اسے عرش پر بٹھا دیتا تھا
تو کبھی فرش پر لا پٹختا تھا۔
"میرے خیال سے وہ شاہین ہی ہے۔"
اس کے پیچھے چلتے جیمز نے اپنے
خیالات کا اظہار کیا تھا۔
"شاہین اتنا بےوقوف نہیں ہے کہ
میرے گھر تک ہی پہنچ جائے۔"
بلیک مونسٹر نے اس

Zuhanovels2one.com

بلیک مونسٹر نے اس
کی بات ہوا میں اڑائی تھی۔
"ہو سکتا ہے یہ اس کی کوئی چال ہو یا
پھر یہ سب اس نے یہاں تک
پہنچنے کے لیے کیا ہو۔"
ایک دیوار پر سے پینٹنگ ہٹائے
جیمز نے بٹن دبایا تھا۔ دیوار دو حصوں
میں تقسیم ہو گئی تھی۔

Zuhipoetszone.com

"اگر ایسا ہے تو پھر اس نے خود پر اور
ائی۔ایس۔ائی والوں پر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔"
بلیک مونسٹر نے تمسخرانہ ہنستے ہوئے
قدم آگے بڑھائے تھے۔دونوں کے درمیان
وقتاً فوقتاً کوئی نا کوئی بات ہوتی رہی
تھی۔یہاں سے جیل تک کا سفر کافی لمبا
تھا۔یہ تہ خانہ جتنا قدیم تھا
اتنا ہی بڑا

Zubnovelszone.com

اتنا ہی بڑا
اور پیچیدہ تھا۔ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے
یہ ایک بھول بھلیا ہو۔ہر دروازے کے پیچھے
ایک اور راستہ،ہر راستے کے آگے ایک نیا
سفر...یہاں پر ایک الگ دنیا
قائم تھی،ظلم
اور جبر کی دنیا...اس دنیا کا مالک ایک
ظالم اور مغرور شہزادہ تھا۔سب اسے بلیک
مونسٹر کے نام سے جانتے تھے

Zuqinovelszone.com

مونسٹر کے نام سے جانتے تھے۔
تھوڑا آگے جاتے اس کا فون وائبریٹ
ہوا تھا۔
جیب سے فون نکالے اس نے سکرین کی
جانب دیکھا تھا۔اس کے لب
مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔
جیمز نے بغور اس کے چہرے کا
جائزہ لیا تھا۔وہاں کوئی غصہ، کوئی

zuhainovelsone.com

سرد مہری نہیں تھی۔

"میم کی کال ہے؟"وہ اس کی ذاتی زندگی میں دخل نہیں دیتا تھا اور نا ہی بلیک مونسٹر اسے اس بات کی اجازت دیتا تھا مگر اس بار نجانے کیوں وہ خاموش نہیں رہ سکا تھا۔

موبائل کی سکرین سے نظر ہٹائے اس نے سامنے کھڑے اپنے بائیں ہاتھ کی طرف دیکھا

ZohaNovels.com

تھا۔جیمز کی سانس وہی رک گئی تھی۔اس
کی پیشانی لمحے بھر میں پسینے سے تر
ہوئی تھی۔

"نہیں!صرف ایک ریمائینڈر تھا۔آج اس کی
سالگرہ ہے نا۔۔۔!"مسکرا کر ایک بار پھر موبائل
کی سکرین کو محبت پاش نگاہوں سے دیکھتے
اس نے فون واپس کوٹ کی جیب
میں رکھا تھا۔

Zubinovelszone.com

"پھر تو آپ کو اس وقت ان کے
پاس ہونا چاہیئے۔"جیمز کے کندھوں
سے جیسے بوجھ
اترا تھا۔صد شکر کہ اس مغرور شخص نے
برا نہیں منایا تھا ورنہ ابھی تک وہ اس کا
سر دیوار پہ مار چکا ہوتا۔
وہ خاموشی سے آگے بڑھ گیا تھا یعنی جیمز
کے سوال کی اس کی نظر میں کوئی وقعت
نہیں تھی۔

Zuhaidyelszone.com

نہیں تھی۔ جیمز
نے بھی کوئی اور سوال پوچھنے کی غلطی
ہرگز نہیں کی تھی۔
اپنی جان جہاں کا ناراض اور پھولا ہوا چہرہ
یاد کرتے اس کے لب ایک بار پھر
مسکرائے تھے۔ آج کا سارا دن انہیں
ساتھ گزارنا تھا
لیکن مصروفیت کے باعث ایسا ممکن نہیں

zuhinovels2016.com

ہو سکا تھا۔ مگر آج رات وہ ایک یادگار رات بنانا چاہتا تھا جس کا سارا انتظام وہ پہلے ہی کر چکا تھا۔

"یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔؟" اس کے سینے پر سر رکھے وہ مسلسل اس کے موبائل پر مصروف تھی۔

"میری سالگرہ آنے والی ہے۔" اس نے ڈیٹ کے ساتھ ریمائینڈر بھی سیٹ کیا تھا۔

Zubiinovelszone.com

"میں جانتا ہوں۔" اس کی کمر کے گرد بازو
حمائل کرتے اس نے نین کو خود سے مزید
قریب کیا تھا۔
"تم بھول جاؤ گے۔" موبائل اس کی جانب
بڑھائے اس نے پراعتماد لہجے
میں کہا تھا۔
"اپنی نین کی سالگرہ میں کیسے بھول
سکتا ہوں؟" اپنے سینے پر سے اس کا سر

zuboolsizne.com

"اپنی نین کی سالگرہ میں کیسے بھول
سکتا ہوں؟" اپنے سینے پر سے اس کا سر
ہٹائے اس نے بہت محبت سے اس
کا سر تکیے پر رکھا تھا۔
اب وہ فرصت سے اس
کے چہرے کو حفظ کر رہا تھا۔
"نا بھی بھولو تب بھی کوئی نا کوئی کام یاد
آ جائے گا تمہیں۔" اس نے آنکھیں گھمائے

ZubiMovieLand.com

شکوہ کیا تھا۔

"ٹھیک ہے تو پھر وعدہ کرتا ہوں، تمہاری سالگرہ کا سارا دن ہم ساتھ گزاریں گے۔ اور میں اس دن کو تمہارے لیے یادگار بنا دوں گا۔ تم چاہ کر بھی کبھی نہیں بھول پاؤ گی۔"

عمر نے جذبات سے چور انداز میں اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی تھی۔

zuhainovelszone.com

اس کا نرم گرم لمس محسوس کرتے نین
شرما گئی تھی۔
جیل کے سامنے پہنچتے جیمز نے لاکر کھولا
تھا۔بلیک مونسٹر نے ایک طائرانہ
نظر اس خالی جیل پر ڈالی تھی۔
"اجازت ہے۔۔۔؟"جیمز نے سر جھکائے
اجازت طلب کی تھی۔
اس مغرور شہزادے نے سر

zuhaiveitszone.com

کو ہلکا سا خم دیے اسے اجازت دے دی تھی۔
جیمز نے کچھ دیر ٹٹولنے کے بعد ایک جلتی
مشعل کو الٹا کیا تھا۔ایک مخصوص جگہ
پر اپنا انگوٹھا لگائے جیمز تھوڑا پیچھے
ہٹا تھا۔دیوار ایک بار پھر دو حصوں میں
تقسیم ہوئی تھی۔بلیک مونسٹر کے اندر
داخل ہونے کے بعد جیمز بھی اندر داخل
ہوا تھا۔
کرسی پر نیم بیہوشی کی حالت میں پڑے

zubinovelszone.com

کرسی پر نیم بیہوشی کی حالت میں پڑے
شخص کو دیکھ وہ نخوہت سے ہنسا تھا۔
پاس پڑی کرسی کو گھسیتے وہ اس کے
سامنے آ کر بیٹھا تھا۔اس بند
کمرے میں بہت سے ہتھیار تھے،وہاں
بھی بہت سے گارڈز ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔
اس نے ہاتھ کے اشارے سے ایک گارڈ سے
کو اپنے پاس بلایا تھا۔تابعداری کا مظاہرہ

Zuhainovelszone.com

کرتے گارڈ نے پاس پڑا پانی کا گلاس اس
نیم بیہوش شخص کے منہ پر الٹا دیا تھا۔
یخ ٹھنڈے پانی کے منہ پر پڑتے ہی اس نے
جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں۔
اس شخص نے
سوجھی آنکھوں سے بامشکل سامنے بیٹھے
شخص کو پہچاننے کی کوشش کی تھی۔
اسے کل رات سے اتنا ٹارچر کیا

ZubiNovelsZone.com

گیا تھا کہ وہ اب ایک انگلی
ہلانے کی سکت بھی نہیں رکھتا تھا۔
"دو منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔۔سب کچھ اگل
دو۔وعدہ کرتا ہوں انعام کے طور پر تمہیں
موت دے دوں گا۔"ٹانگ پر ٹانگ
جمائے اس نے اجلت سے اپنے ہاتھ
میں موجود ریسٹ واچ
کی طرف دیکھا تھا۔

ZuhaNovels.com

کی طرف دیکھا تھا۔
"میں۔۔۔میں بس۔۔۔بس ایک
سٹوڈنٹ ہوں۔
مجھے کک۔۔۔کچھ نہیں پتا۔" گلے سے
پھنسی پھنسی سی آواز نکلی تھی۔وہ
اس کی بات پر دھیان دیے بغیر مسلسل
گھڑی کی چلتی سوئیوں کو دیکھ رہا تھا۔
اسے اب اس کی زبان سے کوئی سروکار

zubiyaNovelsZone.com

اسے اب اس کی زبان سے کوئی سروکار
نا تھا اسے اب بس اپنے دیے گئے
وقت کے گزرنے کا انتظار تھا۔
ٹھیک دو منٹ بعد اس نے ایک بار
پھر اپنے گارڈ کو اشارہ کیا تھا۔
گارڈ نے اپنے مالک
کا حکم بجا لاتے اس شخص کا ہاتھ ٹیبل
پر رکھا تھا۔ٹیبل کے ایک طرف وہ شخص

zubiasfiasone.com

پر رکھا تھا۔ بیس لے ایک طرف وہ سس
تھا تو دوسری طرف بلیک مونسٹر...
"چلو ایک کھیل کھیلتے ہیں۔" اپنے کورٹ
کی اندرونی جیب سے ایک تیز دھار چاقو
نکالتے اس نے مسکرا کر کہا تھا۔ سامنے بیٹھے
شخص کی سانس سوکھ گئی تھی۔
اس نے حرکت کرنے کی کوشش کی تھی
مگر اس کے جسم نے اس کا ساتھ نا دیا
تھا۔

zubinovelszone.com

تھا۔

"فکر مت کرو میں اس کھیل میں ماہر ہوں۔"

اس شخص کی آنکھوں میں خوف دیکھ کر وہ اچھا خاصا محظوظ ہوا تھا۔

اب وہ بہت آہستگی سے اس کے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان سے چاقو گزار رہا تھا۔ آہستہ آہستہ اس کے ہاتھوں کی رفتار تیز ہوتی جا رہی تھی۔ اس شخص نے

zuluvelszone.com

تیز ہوتی جا رہی تھی۔اس شخص نے
بے بسی سے آنکھوں ہی آنکھوں میں التجا
کی تھی۔بلیک مونسٹر نے ایک تیکھی
مسکراہٹ اس کی جانب اچھالے ایکدم ہی
چاقو پوری قوت سے اس کے ہاتھ میں کھبو
دیا تھا۔چاقو اس کے ہاتھ سے سفر کرتا میز
سے آر پار ہوا تھا۔
"آہ۔۔۔!"ایک دردناک چیخ تہ خانے

ZuhiNovelsZone.com

آہ۔۔۔! ایک دردناک [illegible] سے
میں گونجی تھی۔
اس مغرور شہزادے نے ایک بار
پھر اشارہ کیا تھا۔اس کا اشارہ
سمجھتے اس گارڈ نے
اس کے سامنے ایک شیشی لا کر رکھی تھی۔
کرسی پر بیٹھا شخص اس کی اگلی کاروائی
سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔اس ظالم شخص
کی مسکراہٹ اسے بہت کچھ سمجھا رہی

Zubinovelszone.com

کی مسکراہٹ اسے بہت کچھ سمجھا رہی
تھی۔وہ ہنستا نہیں تھا،اس کے چہرے پر ہمیشہ
سنجیدگی ہی ہوتی تھی مگر جب سے نین
اس کی زندگی میں آئی تھی اس کی زندگی
کافی حد تک تبدیل ہو چکی تھی۔
"ویسے یہ میرے اصولوں کے خلاف
ہے لیکن پھر بھی تمہیں آخری
موقع دیتا ہوں۔"اس

zuhainovelszone.com

"نام کیا ہے تمہارا؟" اس کے ہاتھ کی سب سے
چھوٹی انگلی کے ناخن پر تھوڑا سا تیزاب
ڈالتے سنجیدگی سے پوچھا گیا تھا۔ ایک
بار پھر چیخیں گونجی تھیں۔ دردناک چیخیں...
اس شخص کا ہاتھ بہت بری طرح میز میں
پیوست تھا۔ وہ ہاتھ نہیں ہلا سکتا تھا۔
"میرے گھر کیا کرنے آئے تھے؟"
اس کی دوسری

Zubinovels.com

انگلی کے ناخن پر تھوڑا سا تیزاب ڈالتے
اگلا سوال کیا گیا تھا۔جیمز ایک سائیڈ پر
کھڑا اس شخص کی قسمت پر افسوس کر
رہا تھا۔اگر وہ پہلے منہ کھول دیتا تو پھر بھی
سکون کی موت نصیب ہوتی مگر اب...اب
اسے موت نہیں زندگی ملنے والی تھی،بلیک
مونسٹر کی دی ہوئی زندگی...موت سے بھی
بدتر زندگی...

Zubinovelszone.com

کس کے لیے کام کرتے ہو؟"اس کے چیخنے
چلانے کی پرواہ کیے بغیر مغرور شہزادے
نے اس کے تیسرے ناخن کو نشانہ بنایا تھا۔
"آئی۔ایس۔آئی کے لیے۔۔۔؟"چوتھی انگلی کے
ناخن کو جھلسایا گیا تھا۔تیزاب گرنے کی
وجہ سے اس کا ناخن موم کی طرح پگھل
کر گر رہا تھا۔
"یا پھر را کے لیے۔۔۔؟"آخری انگلی پر تیزاب

Zubiyaweb.com

گراتے بلیک مونسٹر نے آخری سوال کیا تھا۔
وہ درد سے چیختا چلاتا ہوش و ہواس سے
بیگانہ ہو چکا تھا۔
"تین گھنٹے بعد اس کے دوسرے ہاتھ کے
ساتھ بھی یہی کھیل کھیلنا۔"جیمز کو
آڈر دیے وہ وہاں سے اٹھا تھا۔
"دھیان رہے کہ اس وقت یہ پورے
ہوش و ہواس
میں ہو۔"جیمز نے ادب سے سر جھکایا

zubinovelszone.com

میں ہو۔"جیمز نے ادب سے سر جھکایا تھا۔

وہاں سے باہر نکلتے اب اس کا رخ انچارج روم کی طرف تھا۔وہاں ان کے سارے کالے کارناموں کا ریکارڈ درج تھا۔سارے اکاؤنٹس کو وہیں سے ہینڈل کیا جاتا تھا۔

zuhainovelszone.com

ہینڈل کیا جاتا تھا۔
موبائل کے ایک بار پھر وائبریٹ ہونے
پر اس کے قدم رکے تھے۔
"یہ لڑکی بھی نا۔۔۔!"اب کی بار اس نے
موبائل سے سارے ریمائنڈرز ہٹائے تھے۔
نین نے نجانے کتنے ریمائنڈز سیٹ کیے
تھے۔وہ ہرگز نہیں چاہتی تھی کہ عمر
اس کی سالگرہ بھولے۔
"میں تمہیں سارے گھر میں ڈھونڈھ رہا

Zuhainovelszone.com

"میں تمہیں سارے گھر میں ڈھونڈھ رہا ہوں اور تم یہاں بیٹھی ہو۔" اپنا کوٹ کرسی پر رکھتے وہ اس کے پاس جھولے پر بیٹھا تھا۔ وہ ٹیرس پر گول بڑے سائز کے جھولے پر اپنا فراک پھیلائے ٹانگیں اوپر کیے بیٹھی بہت سکون سے نیک پینٹ لگا رہی تھی۔

"اٹھو یہاں سے۔۔۔ تم اسے توڑ دو گے۔" اس نے بہت زور سے اپنا پیر عمر کو مارا تھا۔

zubinovels2016.com

نے بہت زور سے اپنا پیر عمر کو مارا تھا۔
"نین۔۔۔!" عمر نے اسے سخت گھوری سے نوازا تھا۔اسے نین کی یہ حرکت بالکل پسند نا آئی تھی۔
"کیا نین۔۔۔؟اتنے موٹے ہو تم۔۔۔میرا جھولا ٹوٹ جائے گا۔" نین نے منہ پھلائے اسے بھی گھوری سے نوازا تھا۔
"میں موٹا نہیں ہوں،اور تم نے دوبارہ اس طرح پیر چلائے نا تو میں تمہارے یہ پیر

zubinovelszone.com

کاٹ دوں گا۔"اس کے پیروں کو اپنے ہاتھوں
کی انگلیوں سے سہلاتے عمر نے سنجیدگی
سے کہا تھا۔
"میں تمہارے ہاتھ کاٹ دوں گی اگر تم نے بری
نگاہوں سے میرے پیروں کی طرف دیکھا
بھی تو۔۔۔!"اپنے پیر سمیٹتے وہ پھر سے
نیل پینٹ لگانے میں مصروف ہو گئی تھی۔
"لاو میں لگا دیتا ہوں۔"عمر نے اس کا
ہاتھ تھامتے پاس پڑی نیل پینٹ اٹھائی

Zainnovelszone.com

"لاؤ میں لگا دیتا ہوں۔" ممر نے اس کا ہاتھ تھامتے پاس پڑی نیل پینٹ اٹھائی تھی۔ فلحال وہ اس سے لڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

"سچ سچ بتاؤ، آج سے پہلے کس کس کو نیل پینٹ لگائی ہے تم نے۔۔۔؟" اس کے کام کی پرفیکشن دیکھ نین نے مشکوک انداز سے اسے گھورا تھا۔

"ٹھیک سے یاد نہیں ہے اب۔" نین نے فورا

Zuhainovelszone.com

بات نہیں کر رہا۔ یہ تو میں
صرف تمہیں ہی لگاؤں گا۔"
اس کا ہاتھ واپس اپنی گرفت میں لیتے
عمر مسکرا دیا تھا۔
"مجھے بھی وہی نیل پینٹ لگاؤ جو تم
دوسروں کو لگاتے ہو۔" نین کی فرمائش پر
وہ ایک لمحے کے لیے چونک گیا تھا پھر
اچانک ہی وہ ہنس دیا تھا۔
اس کی مسکراہٹ ٹھہری ہوئی اور بے حد

zuhinovelszone.com

اس کی مسکراہٹ ٹھہری ہوئی اور بے حد دل فریب تھی۔ ہنسنے کی وجہ سے اس کے بائیں گال میں ہلکا سا گڑھا ابھرا تھا۔ نین کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

"یہ ظلم میں تمہاری ننھی سی جان پر نہیں کر سکتا۔" اس کا گال تھپتھاتے وہ وہاں سے اٹھا تھا۔

"پاؤں ابھی رہتے ہیں۔" نین نے اسے یاد دلایا تھا۔

Zubinovelszone.com

"اس کی ضرورت نہیں ہے، تمہارے پیر ایسے ہی اچھے لگ رہے ہیں۔" وہ نیل پینٹ اٹھاتے وہاں سے گیا تھا۔

سر جھٹکتے اپنے چہرے پر واپس وہی سختی لائے وہ ناب گھمائے کمرے کے اندر داخل ہوئی تھی۔

وہاں موجود سب لوگ ہی ادب سے کھڑے ہوئے تھے۔

"کیا پتا چلا۔۔۔؟" وہی سختی، وہی سرد مہری...

zuhinovelszone.com

"کیا پتا چلا۔۔۔؟"وہی سختی،وہی سرد مہری...
"سر کالز کا سارا ڈیٹا میں کل ہی نکال چکی
تھی مگر کچھ کنفیوژن تھی بس اسی وجہ
سے آپ کو نہیں بتایا۔"کرسی سے اٹھتے
ماریہ نے نظریں جھکائے ادب سے کہا تھا۔
اس کمرے میں فائلز کا انبار لگا ہوا تھا۔ہر
طرف کمپیوٹرز اور مختلف ڈیوائسز رکھی
گئی تھیں،وہ لوگ یہی سے سب آپریٹ
کرتے تھے۔

Zubinovelscome.com

نہیں،وہ لوگ یہی سے سب آپریٹ
کرتے تھے۔
"کیسی کنفیوژن۔۔۔؟"اس کے ماتھے پر شکنیں
ابھری تھیں۔
"بلیک مونسٹر وہ۔۔۔!"اپنے ہاتھوں کی کپکپاہٹ
پر قابو پانے کی ناکام کوشش کرتے ماریہ
نے انہیں سختی سے مس کیا تھا۔
"کیا وہ۔۔۔؟"اب کی بار وہ دھاڑا تھا۔
سب کے دل ہی کانپ اٹھے تھے۔

Zuhanovels.com

"وہ۔۔۔آخ۔۔۔آخری کال آپ۔۔۔آپ کے گھر سے کی گئی تھی۔" سختی سے آنکھیں میچے ماریہ نے کہہ ہی ڈالا تھا۔

"کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔؟" پاس پڑی کرسی کو پٹختے وہ غرایا تھا۔

جیمز کو ابھی ابھی باہر عارف نے ساری صورت حال سے آگاہ کیا تھا۔وہ بھاگتا ہوا انچارج روم کی طرف بڑھا تھا مگر اس نے آنے میں دیر کر دی تھی۔

zubinovelszone.com

"یہ سچ ہے۔"ماریہ منمنائی تھی۔

"اگر یہ جھوٹ ہوا تو اپنے انجام سے تم اچھی طرح واقف ہو۔"اس کے لہجے میں ہنوز سختی تھی۔

اسی انجام کے خوف سے وہ کل سے ایک ہزار بار فون ریکارڈ چیک کر چکی تھی۔وہ اپنے کام میں بہت ماہر تھی مگر جس حقیقت کا انکشاف اس پر ہوا تھا اس کا یقین کرنا بے حد مشکل تھا۔

zuhainovelszone.com

بے حد مشکل تھا۔

"کون ہے وہ۔۔۔؟کس ملازم میں اتنی ہمت ہے کہ میرے ساتھ غداری کرے؟"ماریہ کا دل بس باہر آنے کو تھا۔جو انکشاف اس پر ہوا تھا،وہ سامنے کھڑے درندے کو بتانا بے حد مشکل تھا،مگر اسے بتانا ضروری بھی تھا۔

"کال آپ۔۔۔آپ کے گھر کے لین لائن سے کی گئی ہے۔"اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے

zuhinovelszone.com

بے حد مشکل تھا، مگر اسے بتانا ضروری بھی تھا۔

"کال آپ۔۔۔آپ کے گھر کے لین لائن سے کی گئی ہے۔" اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے ماریہ اس بار بہت آہستگی سے منمنائی تھی۔

"کون ہے وہ۔۔۔؟ بولو کون ہے وہ۔۔۔؟" جیمز نے نفی میں سر ہلاتے ماریہ کو کچھ بھی کہنے سے روکا تھا۔

"بولو کون ہے وہ۔۔۔؟" اس دھاڑ پر تو جیمز

Zuhinovelszone.com

بھی سہم گیا تھا۔
"کوئی لڑکی ہے۔" اس کی آواز بھرا گئی تھی۔
اتنی سخت ٹریننگ کے باوجود بھی
آج ماریہ کو اپنے انجام سے ڈر لگ رہا تھا۔
وہ چاہ کر بھی وہ نام نہیں لے پا رہی تھی۔
"نام تو ہو گا نا۔۔۔؟ بتاؤ کیا نام ہے اس کا۔۔۔؟"
اس کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا تھا۔
اگر ماریہ اس کے قریبی ساتھیوں میں سے
نا ہوتی تو اب تک وہ اسے گولیوں سے بھون

zuluinovelszone.com

بھی سہم گیا تھا۔

"کوئی لڑکی ہے۔" اس کی آواز بھرا گئی تھی۔

اتنی سخت ٹریننگ کے باوجود بھی

آج ماریہ کو اپنے انجام سے ڈر لگ رہا تھا۔

وہ چاہ کر بھی وہ نام نہیں لے پا رہی تھی۔

"نام تو ہو گا نا۔۔۔؟ بتاؤ کیا نام ہے اس کا۔۔۔؟"

اس کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا تھا۔

اگر ماریہ اس کے قریبی ساتھیوں میں سے

نا ہوتی تو اب تک وہ اسے گولیوں سے بھون

zuuinovelszone.com

چکا ہوتا۔

"ن۔۔۔نین۔۔۔!"ماریہ کی زبان کھولنے کی دیر تھی،بلیک مونسٹر نے اسے گلے سے دبوچ دیوار سے لگایا تھا۔

"کس کا نام لیا ہے تم نے۔۔۔ہاں۔۔۔؟"وہ بالکل آپے سے باہر ہو گیا تھا۔ماریہ کو اپنی سانس رکتی محسوس ہوئی تھی۔

"ماریہ سچ کہہ رہی ہے بلیک مونسٹر۔۔۔!" عارف کی آواز پر اس کے ہاتھوں کی گرفت

Zohaibweb.com

عارف کی آواز پر اس کے ہاتھوں کی گرفت
ایک لمحے کے لیے ڈھیلی پڑی تھی۔
"ہمارے پاس ریکاڈنگ بھی ہے۔"
"کہاں ہے وہ ریکاڈنگ۔۔۔؟"ماریہ کو پرے
دھکیلتے وہ تیزی سے عارف کی جانب بڑھا
تھا۔
عارف نے خاموشی سے آگے بڑھ کر کمپیوٹر
پر ریکارڈنگ آن کی تھی۔نسوانی آواز سنتے
وہ ساکت ہو گیا تھا۔ٹھک دو منٹ بعد

zubiinovelsclub.com

پر ریکارڈنگ ان ٹی سی۔سوائی اواز سنتے
وہ ساکت ہو گیا تھا۔ٹھیک دو منٹ بعد
عارف نے ریکارڈنگ بند کی تھی۔
اب سب کی نظریں ہی اس ظالم اور سفاک
شہزادے پر تھی جو کہ بالکل خاموش
کھڑا تھا۔
اچانک ہی اپنی مٹھیوں کو بھینچے وہ
تیزی سے باہر گیا تھا۔اس کی رگیں تنی
ہوئی تھیں،آنکھیں آگ برسا رہی تھیں۔

ZuhaNovelsZone.com

دروازے پر [illegible] کھڑا تھا۔

اچانک ہی اپنی مٹھیوں کو بھینچے وہ تیزی سے باہر گیا تھا۔اس کی رگیں تنی ہوئی تھیں، آنکھیں آگ برسا رہی تھیں۔

وہاں موجود سب افراد ہی اس معصوم، فرشتہ صفت لڑکی کے انجام پر افسردہ تھے۔

Zubinovelszone.com

وہ بے مقصد بجانے کتنے گھنٹے سڑکوں پر گاڑی
ڈرائیو کرتا رہا تھا۔ایک جگہ آ کر اس نے
گاڑی روکی تھی۔گاڑی کی پشت سے ٹیک
لگائے اس کی آنکھ سے ایک آنسو گرا تھا۔
کوئی اسے اس بے بسی کی حالت میں دیکھتا
تو کبھی یقین نا کرتا کہ وہ ہی بلیک مونسٹر
ہے،مگر سچ یہی تھا کہ اس کے عشق نے اسے

Zubipoetszone.com

دھوکہ دیا تھا۔نین نے اسے دھوکہ دیا تھا۔

وہ غدار تھی۔

آج وہ ٹوٹ چکا تھا۔اس کی زندگی نے اسے توڑ دیا تھا۔

"کب تک ناراض رہنے کا ارادہ ہے؟"وہ بالکنی میں منہ پھولائے کھڑی تھی۔عمر کب سے اسے منانے کی کوشش کر رہا تھا مگر آج

Zuhainovelszone.com

وہ اسے معاف کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

"تمہیں میری ناراضگی سے کیا فرق پڑتا ہے؟تم جاؤ اپنے کام کرو جا کر۔"وہ کل ساری رات گھر نہیں آیا تھا جس وجہ سے وہ سخت خفا تھی۔

"جتنا نخرہ تم مجھے دکھاتی ہو نا،اس کا ایک فیصد بھی کوئی اور دکھاتی نا تو اب

zuhanovelszone.com

"جتنا نخرہ تم مجھے دکھاتی ہو نا، اس کا
ایک فیصد بھی کوئی اور دکھاتی نا تو اب
تک قبر میں اتار چکا ہوتا میں اسے۔۔۔!"
"یعنی تم مان رہے ہو کہ تمہاری زندگی میں
میرے علاوہ کوئی ہے۔" عمر نے بے بسی سے
گہری سانس خارج کی تھی۔ اب اسے
لڑنے کے لیے نیا بہانہ مل چکا تھا۔
"بس بہت ہو گیا۔ اب ختم کرو اس

ZuBiNoVelsZone.com

بھری سانس خارج کی۔اب اسے
لڑنے کے لیے نیا بہانہ مل چکا تھا۔
"بس بہت ہو گیا۔اب ختم کرو اس
ناراضگی
کو۔۔۔!"اس نے نین کو کمر سے کھینچ کر
خود سے قریب کیا تھا۔وہ نازک کلی کٹی
ہوئی ڈور کی مانند اس کے چوڑے سینے
سے آ ٹکرائی تھی۔

Zubinovelszone.com

سے آ ٹکرائی تھی۔

"عمر تم۔۔۔!"

"شش۔۔۔!" عمر نے اس کے لبوں پر انگلی رکھے سخت تاثرات سے اسے گھورا تھا۔

وہ منہ بسورے سر جھکا گئی تھی۔وہ ہمیشہ ہی اس کے تمام ناز نخرے اٹھاتا تھا مگر کبھی کبھی اسے شدید غصہ آ جاتا تھا اور نین سمجھدار بیویوں کی طرح اس

zubinovelszone.com

اور نین جھلدار بیویوں کی سرکش ا ں
کے بگڑتے تیور دیکھ محتاط ہو جاتی
تھی۔
"ایک اچھی سی سمائل دو۔"اپنی انگلیوں
کے پوروں سے اس کی ٹھوڑی کو اوپر
اٹھائے عمر نے حکم صادر کیا تھا۔
اپنے ہونٹوں کو بامشکل مسکراہٹ میں
ڈھالے نین نے عمر کی سیاہ آنکھوں میں

zuhnovelszone.com

اپنے ہونٹوں کو بامشکل مسکراہٹ میں ڈھالے نین نے عمر کی سیاہ آنکھوں میں دیکھا تھا۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دیا تھا۔

"نین تم بھی نا۔۔۔!" عمر نے محبت پاش انداز میں اس کی ناک سے اپنی ناک مس کی تھی۔وہ شرماتے ہوئے اس کے سینے میں سر چھپا گئی تھی۔

ZubiNovelsZone.Com

سر چھپا گئی تھی۔

"آج کے بعد تم وقت پر گھر آؤ گے۔"

"جو حکم۔۔۔!" اس کا سر اپنے سینے پر سے ہٹاتے عمر نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔

اس کی نظروں کی تپش کی تاب نا لاتے نین نے اپنی سنہری آنکھیں جھکائی تھیں۔

اس کی اس ادا پر عمر کے چہرے کی

Zuhainovelszone.com

مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔

اب وہ بغور اس کے چہرے کا جائزہ لے رہا تھا۔ گلابی اور سفید رنگت، سنہری جھکی ہوئی آنکھیں، گھنی سیاہ پلکیں، ستواں ناک...

اب اس کی نظریں نین کی صراحی دار گردن کا طواف کر رہی تھیں۔ عمر نے اپنی شہادت کی انگلی سے اس کی گردن کو چھوا تھا۔ نین نے مزاحمت کی تھی، جس

zuhaiveelszone.com

چھوا تھا۔نین نے مزاحمت کی تھی جس
پر عمر نے اپنی گرفت مزید سخت کر
لی تھی۔
"مجھے کام ہے۔"ادھر ادھر نظریں گھمائے
وہ بہانہ تلاش کر رہی تھی۔
"کیا کام ہے؟"عمر اس کی بوکھلاہٹ سے
محظوظ ہوا تھا۔
"وہ ابھی سوحا نہیں ہے میں نے۔۔۔!"اس

zubinoyeksZone.com

"وہ ابھی سوچا نہیں ہے میں نے۔۔۔!" اس
نے فوراً ہی زبان دانتوں تلے دبائی تھی۔
عمر دل کھول کر ہنسا تھا۔
"نین تم بھی نا۔۔۔!" عمر کی نظریں ایک بار
پھر اس کے چہرے کا طواف کر
رہی تھیں۔
عمر کی آنکھوں نے اس کی پر شفاف پیشانی
سے اس کے ستواں ناک تک کا

zuhinovelszone.com

سے اس کے ستوا ناک تک کا
سفر طے کیا تھا، پھر اس
کی نگاہیں اس کے گلال ہوتے گالوں پر پڑی
تھیں، اس کے بعد اس کے پنکھیریوں جیسے
لبوں پر... اس کے ہونٹ قدرتی طور پر گلابی
تھے، اور اس کے ہونٹوں کی بناوٹ کچھ
اس طرح تھی کہ نا وہ بہت زیادہ پتلے

zuhainovelszone.com

تھے اور نا ہی بہت زیادہ بھرے ہوئے...
اب عمر کی نظروں نے اس کے لبوں سے
اس کی ٹھوڑی تک کا سفر طے کیا تھا۔
اس کی ٹھوڑی کا تل اسے رکنے پر مجبور
کر گیا تھا۔ ٹھوڑی کے درمیان گہرا
سیاہ تل...
عمر نے اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے

zubinovelszone.com

سر سے اپنے دائیں ہاتھ سے اسے
اسے تھوڑا سا رب کیا تھا۔
اس کا اگلا عمل وہ اچھی طرح سے جانتی
تھی۔
"ع۔۔عمر مجھے کام۔۔۔!" ابھی نین نے اپنا
جملہ مکمل بھی نہیں کیا تھا کہ عمر نے
پورے وثوق سے اپنے لب اس کی ٹھوڑی
پر رکھے تھے۔

Zubinovelszone.com

"یہ میرا حق ہے اور تم مجھے روک نہیں سکتی۔" عمر نے اس کے کان کے پاس میٹھی سرگوشی کی تھی۔

وہ اس کے اس تل کا دیوانہ تھا۔ وہ ویسے ہی بے انتہا حسین تھی اور اس کی ٹھوڑی کا یہ تل اسے مزید دلکش بنا دیتا تھا۔

"ویسے تم کل رات تھے کہاں۔۔۔؟" وہ اسے

zuhinovelzone.com

باتوں میں الجھا کر اس کی گرفت سے
رہائی پانے کا ارادہ کر چکی تھی۔
"کسی کو زندگی دے رہا تھا۔" نین نے ناسمجھی
سے اس کی طرف دیکھا تھا۔
"تم ڈاکٹر کب سے بن گئے؟"
"میں ڈاکٹر نہیں ہوں نین، میں ایک
سفاک درندہ ہوں جو لوگوں کو سزا کے طور پر
زندگی دیتا ہے۔" عمر کی بات اس کے سر

zuhnovelszone.com

زندگی دیتا ہے۔"عمر کی بات اس کے سر
پر سے گزری تھیں۔وہ ہمیشہ ہی اس قسم
کی گفتگو کرتا تھا۔شروع شروع میں وہ
ناراض ہو جاتی تھی پھر وہ اس کی باتیں
مذاق میں اڑا دیتی تھی مگر اب وہ جھنجھلا
جاتی تھی،ان باتوں کا مطلب وہ نہیں سمجھ
پاتی تھی۔

"اور انعام کے طور پر کیا دیتے ہو؟"عمر کی

Zubinovelszone.com

"اور انعام کے طور پر کیا دیتے ہو؟" عمر کی گرفت تھوڑی ڈھیلی پڑنے پر اس کو جیسے سانس آئی تھی۔ اگر یہ گرفت تھوڑی اور ڈھیلی ہو جائے تو وہ آرام سے بھاگ سکتی تھی۔

"موت۔۔۔!" عمر کی بات پر نین کی آنکھیں بے یقینی سے پھیلی تھیں۔ گرفت

zuubinovelszone.com

کب واپس سخت ہوئی،اسے خبر ہی نہیں ہوئی تھی۔

"ایک بات پوچھوں تم سے۔۔۔؟"

"ہاں پوچھو میری جان۔۔۔!"اب وہ اپنے بائیں ہاتھ سے مسلسل اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا۔اس کے بال ہلکے بھورے تھے۔کمر تک آتے گھنے مگر بھورے بال...

اس کے فیس کٹ پر سے بال

zubiasyelsZone.com

اس کے فیس کٹ پر یہ بال
بہت سوٹ کرتے تھے۔
"تم میرے لیے سزا اور انعام میں سے کیا
چنو گے؟" وہ مسکرا دیا تھا۔
"تم میرا سب کچھ ہو نین! ہمیں تا عمر
ساتھ رہنا ہے، لیکن اگر تم نے مجھے دھوکہ
دیا تو پھر میں تمہیں انعام دوں گا۔ میں
تمہیں [illegible]

Zuuinovelszone.com

تمہیں موت دوں گا۔ تمہیں زندگی دے
کر میں تمہیں تکلیف ہرگز نہیں دوں گا،
بلکہ موت دے کر میں تمہیں آزادی دوں
گا۔"ایک لمحے کے لیے نین کا سانس سوکھ
گیا تھا۔اس نے بغور عمر کے چہرے کا
جائزہ لیا تھا،وہاں سنجیدگی تھی،یعنی
وہ مذاق نہیں کر رہا تھا۔
"اب بات مت کرنا مجھ سے۔۔۔!"وہ غصے

zubinovelszone.com

"اب بات مت کرنا مجھ سے۔۔۔!"وہ غصے سے اسے پرے دھکیلتی وہاں سے گئی تھی۔

وہ مسکرا کر سر جھٹکتا اس کے پیچھے گیا تھا۔

"نین۔۔۔!"وہ اپنی پوری قوت سے چلایا تھا۔

"یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا۔"اس کی آنکھیں [illegible]

zuhinovelszone.com

"یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا۔" اس کی آنکھیں یکدم ہی سرخ ہوئی تھیں۔

کچھ دیر گہری سانسیں لینے کے بعد اس نے اپنا فون اٹھایا تھا۔

"نین کو تیار کرو، بالکل نئی نویلی دلہن کی طرح۔۔۔!" فون پر حکم صادر کرتے اس نے فون ڈیش بورڈ پر پٹخا تھا۔

zubinovelszone.com

تقریبا نو بجے کے قریب وہ گھر کے اندر
داخل ہوا تھا۔کار سے باہر نکلتے وہ غصے
سے آگے بڑھا تھا۔یہ اس کی حویلی تھی،
یہاں اس کی مرضی کے بغیر
ایک پتا بھی
نہیں ہل سکتا تھا اور ایک شخص کا
اس طرح اس کی حویلی کے اندر داخل

zubinovelszone.com

ہونا اس کی برداشت سے باہر تھا۔اصل
چیز جو وہ برداشت نہیں کر پا رہا تھا
وہ اپنی بیوی کا اس شخص کو یہاں پہنچنے
کی رسائی دینا تھا۔
وہ لاؤنج میں داخل ہوتا زینے پھلانگتا
اوپر اپنے کمرے کی جانب گیا تھا۔
اس کے
چہرے پر بلا کی سختی تھی۔

Zuhinovels2016.com

چہرے پر بلا کی سختی تھی۔
کمرے میں داخل ہوتے وہ سختی جیسے
غائب ہو گئی تھی۔ سارا کمرہ پھولوں سے
سجا ہوا تھا۔ یہ سب اس نے
ہی کروایا تھا۔ سرخ عروسی
لباس میں وہ سجی سنوری بستر پر بیٹھی
تھی۔ اسے اندر داخل ہوتے دیکھ وہ
اضطراری [illegible]

zuhanewelszone.com

تھی۔اسے اندر داخل ہوتے دیکھ وہ
اضطراب کی حالت میں اپنے کام دار
جوڑے کو سنبھالتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔عمر
پلکیں جھپکانا بھول گیا تھا۔اس کے بے تحاشہ
حسن کے آگے وہ جیسے سب بھول گیا تھا۔
"عمر یہ سب کیوں۔۔۔؟"اس سے پہلے کہ
وہ اپنی سریلی آواز میں کچھ کہتی،
اس تک پہنچتے عمر نے اسے بازو سے پکڑ

zubinovelszone.com

وہ اپنی سریلی آواز میں کچھ ہی،
اس تک پہنچتے عمر نے اسے بازو سے پکڑ
کر اپنی جانب کھینچا تھا۔
"نین۔۔۔!" اس کے خوبصورت سراپے کو دیکھتے
وہ مدہوش ہوا تھا۔
"کتنی حسین لگ رہی ہو نا تم۔۔۔؟ اتنی
خوبصورت تو تم شادی کی پہلی رات بھی
نہیں لگی۔"

Zubinovelszone.com

نہیں لگی۔"

عمر نے اس کے ناک میں پہنی
نتھ کو چھوتے کہا تھا۔

"میری طبیعت بہت خراب ہے
عمر، بہت

زیادہ۔۔۔ میں سونا چاہتی ہوں۔" وہ یوں اس
طرح تیار نہیں ہونا چاہتی تھی مگر اس
گھر کے ملازم صرف اِس سفاک شخص کی

Zubiyaulsoftie.com

گھر کے ملازم صرف اس سفاک شخص کی سنتے تھے۔اس کے حکم کے آگے نین کی تمام مزاحمتوں کی کوئی وقعت نہیں تھی۔

"کیا ہوا ہے میری نین کو۔۔۔؟"اسے خود سے مزید قریب کرتے عمر نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔

"میرے سر میں درد ہے اور شاید بخار بھی۔۔۔!"وہ اس سے دور ہوئی تھی،عمر

Zubinovelszone.com

بھی۔۔۔!"وہ اس سے دور ہوئی تھی، عمر
نے بھی اسے خود سے دور جانے دیا تھا۔
"ڈاکٹر کے پاس چلیں؟؟"عمر نے اسے
شانوں سے تھامتے کہا تھا۔
"میں بس سونا چاہتی ہوں۔"وہ ایک بار
پھر اس سے دور ہوئی تھی۔
"میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم گہری
نیند سو جاؤ۔"عمر نے اس کے

zubinovelszone.com

نیند سو جاؤ۔" عمر نے اس کے
کان کے پاس سرد سرگوشی کی تھی۔
"ویسے آج ناراض نہیں ہوئی تم مجھ سے۔۔۔؟"
"ناراض۔۔۔ کس بات پر۔۔۔؟"
"میں کل رات گھر نہیں آیا اور ہم نے
تمہاری سالگرہ بھی نہیں منائی۔"
"اس میں ناراض ہونے والی کون سی بات

zuhainovelszone.com

ہے۔یقینا تم مصروف ہو گے۔"نین نے بات ہوا میں اڑائی تھی۔

"میں چینج کر کے آتی ہوں۔"اس شخص کی قربت میں اس کا دم گھٹ رہا تھا۔جو انکشاف اس پر ہو چکا تھا،اس کے بعد عمر کا لمس اسے جلتے کوئلے جتنی تکلیف دے رہا تھا۔

zubinovelszone.com

رہا تھا۔

"ابھی نہیں۔۔۔!" اسے کلائی سے تھامے عمر نے اسے روکا تھا۔

"میں نے کہا نا کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ میں سونا چاہتی ہوں۔" نین نے اس کا ہاتھ فورا ہی جھٹک دیا تھا۔ اسے اب بس کسی بھی طرح اس ظالم اور سفاک

Zuhinovelszone.com

شخص کے چنگل سے نکلنا تھا۔

"میں نے کب انکار کیا۔ میں تو بس یہ کہہ رہا ہوں کہ مجھے تھوڑی دیر کے لیے تمہیں آنکھوں میں بسانے دو۔ کچھ اس طرح سے کہ میں تمہیں کبھی بھول نا سکوں۔" اس نے بے بسی سے گہری سانس خارج کی تھی۔

Zubinovelsone.com

سی۔

"ویسے تم پوچھو گی نہیں کہ میں کل رات کہاں تھا؟ چلو چھوڑو میں خود ہی بتا دیتا ہوں۔ کل رات ہمارے گھر کوئی گھس آیا تھا۔"

نین کے چہرے کا رنگ ایک لمحے میں فق پڑا تھا۔

"تم جانتی ہو نین! میں نے اس کے

Zubinovelszone.com

ساتھ کیا کیا۔۔۔؟"
عمر بغور اس کے چہرے کی اڑی
ہوئی رنگت کو دیکھ رہا تھا۔
"میں نے اسے سزا دی، میں نے اسے زندگی
دی۔وہ زندہ ہے، مگر اس کی زندگی موت
سے بھی بدتر ہے۔" نین کی آنکھوں سے
گرم پانی ابلنا شروع ہوا تھا۔
"لیکن حیرت کی بات ہے، آخر وہ اندر آیا

Zohanovelszone.com

"لیکن حیرت کی بات ہے، آخر وہ اندر آیا کیسے۔۔۔؟" عمر نے ایک بار پھر اس کے کان کے پاس سرگوشی کی تھی۔ نین کی سانس وہی رک گئی تھی۔ اس نے سختی سے آنکھیں میچی تھیں، وہ اسے دھوکہ نہیں دے سکتی تھی۔ وہ حد سے زیادہ چالاک تھا۔

"ایک لڑکی نے کال کر کے اسے بلایا تھا۔ اس کی آواز ہو بہو تمہارے جیسی تھی۔"

zainnovelszone.com

اس کی آواز ہو بہو تمہارے جیسی تھی۔"
عمر نے سختی سے اس کی کلائی دبوچے
کہا تھا۔سارے گھر میں جگہ
جگہ وائس ریکارڈرز
لگے ہوئے تھے۔نین اس بات سے انجان تھی۔
اور اس نے سب سے بڑی بےوقوفی لین لائن
سے کال کر کے کی تھی۔
"کیوں نین؟ کیوں؟ کیا [illegible] گئی

Zuhairoelszone.com

سے کال کر کے لی تھی۔

"کیوں نین۔۔۔؟کیوں۔۔۔؟کہاں کمی رہ گئی تھی مجھ سے؟ایسا بھی کون سا ستم ڈھا دیا میں نے تم پر،جو تم مدد کے لیے ایک غیر کو بلا رہی ہو؟"اس کی آنکھوں میں لال خراشیں واضح تھیں۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔!"وہ تکلیف سے کراہ اٹھی تھی۔

ZubiNovelsZone.com

تھی۔

"تمہیں تو نمبرز یاد نہیں رہتے پھر اس کا نمبر کیسے یاد رہ گیا؟" کلائی میں موجود چوڑیاں ٹوٹنے کی وجہ سے اس کے دونوں ہاتھوں سے خون رس رہا تھا، مگر عمر کو آج کسی چیز کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔

"اپنے گھر سے کسی کو فون کر لیتی، معاف کر دیتا

Zubinovelszone.com

تمہیں۔۔۔مگر ایک انجان شخص کو کیوں
لے کر آئی تم ہمارے درمیان۔۔۔؟"
"وہ بے قصور ہے،اسے چھوڑ دو۔"نین نے
گویا ہار مانی تھی۔اب جب سامنے آ ہی چکا
تھا تو پھر مزید جھوٹ بولنے کا کوئی
فائدہ نہیں تھا۔
"میں نے اسے بلایا تھا۔جو سزا دینی ہے مجھے
دو،اسے چھوڑ دو۔"عمر نے ایک جھٹکے سے

zuhaiwalszone.com

میں نے اسے بلایا تھا۔ بوسہ دیا ہے مجھے
دو، اسے چھوڑ دو۔" عمر نے ایک جھٹکے سے
اسے بستر پر دھکہ دیا تھا۔
"تم میری محبت کے قابل ہی نہیں
ہو نین۔۔۔!
تم آخر کیسے مجھے دھوکہ دے سکتی ہو؟
آخر کیسے کسی غیر کو مجھ پر ترجیح
دے سکتی ہو؟ اور کیوں مدد کے لیے پکار

zuhainovelszone.com

رہی تھی اسے۔۔۔بولو نین!کیوں جانا چاہتی
ہو یہاں سے۔۔۔؟"وہ غرایا تھا۔غصے کی وجہ
سے اس کی ماتھے
کی نسیں پھول گئی تھیں۔
"کیونکہ دم گھٹتا ہے میرا یہاں پر،نہیں رہنا
اب تمہارے ساتھ۔۔۔!"وہ ایکدم غصے سے اٹھ
کھڑی ہوئی تھی۔عمر ششدر رہ گیا تھا۔

"میں دھوکہ باز نہیں ہوں، تم دھوکہ باز ہو۔
وہ تو صرف میرا دوست ہے جسے مدد کے
لیے بلایا تھا میں نے۔۔۔اور وہ بیچارا میرے
لیے یہاں تک آ گیا۔اسے چھوڑ دو،وہ بے قصور
ہے۔"نین نے بے بسی سے التجا کی تھی۔
"کون سا دھوکہ دیا ہے میں نے تمہیں؟"اس
کی باقی تمام باتوں کو نظرانداز کرتے عمر
نے اپنے مطلب کی بات پوچھی تھی۔جو شخص

zuhipdfnovels.com

ایک بار اس کے شکنجے میں پھنس
گیا،وہ اسے کیسے چھوڑ سکتا تھا؟
"شہادت دو۔۔۔!"نین کے لب آہستگی سے ہلے
تھے۔
"کیا۔۔۔؟"عمر نہیں سمجھ سکا تھا۔
"شہادت دو کہ تم مسلمان ہو۔"نین کی اس
بات پر عمر کے پیر منجمند ہو گئے تھے۔
"بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔"وہ معاملے کی

zubinovelszone.com

بات پر سر سے پیر بمند ہو سے ھے۔
"بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔"وہ معاملے کی
سنگینی کو اچھی طرح سمجھ چکا تھا۔
"اب کوئی بات نہیں ہو گی۔اب تم صرف
شہادت دو گے۔عمر شہادت دو۔۔۔"وہ اپنی
پوری قوت سے چلائی تھی۔اس کا پورا
وجود ہانپ رہا تھا۔
"یہ کس قسم کا بچکانہ سوال ہے؟تم سے

zuhairowaisziaa.com

[illegible]

کس نے یہ سب کہا ہے؟"

"یہ سب اہم نہیں ہے، تم بس شہادت دو۔" سب کچھ

اپنے کانوں سے سننے کے باوجود بھی اس نے ایک آس سے کہا تھا۔

"نین میں۔۔۔!"

"عمر شہادت دو۔" وہ اپنی پوری قوت سے [illegible]

Zuuinovelszone.com

چلائی تھی۔

"کہو۔۔۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ"

"کہو۔۔۔"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Zubnovels2me.com

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اس کے بندے اور رسول ہیں۔"
"عمر گواہی دو۔" مسلسل چیخنے چلانے کی
وجہ سے اس کا سارا وجود ہانپ رہا تھا۔
اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں، اور
لب کپکپا رہے تھے۔
"نہیں دوں گا میں گواہی۔۔۔!" وہ نجانے کتنی

zubinovelszone.com

دیر سے صبر کا دامن تھامے کھڑا تھا۔
اب اس کا صبر جواب دے گیا تھا۔
"نین!ہم بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں۔"عمر نے
گہری سانس خارج کرتے خود کو
ریلیکس کیا تھا۔
"تم گواہی نہیں دو گے؟؟"اس نے سرخی مائل
آنکھوں سے عمر کی طرف دیکھا تھا۔
"میں خدا کو مانتا ہوں۔"دنیا کو اپنی ٹھوکر

zuhnovelszone.com

"میں خدا کو مانتا ہوں۔" دنیا کو اپنی ٹھوکر پر رکھنے والا مرد آج اپنے عشق کے آگے خود کو بے حد بے بس محسوس کر رہا تھا۔

"اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو۔۔۔؟"

"نین میں مسلمان ہوں اور تم پلیز بھول جاؤ سب کچھ۔۔۔ جو تم نے کیا میں بھی بھول جاتا ہوں۔ اتنی حسین رات ہے، ہم کیوں اسے

zubinovels2016.com

جاتا ہوں۔اتنی حسین رات ہے،ہم کیوں اسے
برباد کر رہے ہیں؟"اس نے ابھی ایک قدم ہی
آگے بڑھایا تھا کہ نین نے اسے ہاتھ
کے اشارے سے وہی رکنے کا کہا تھا۔
"اگر مسلمان ہو تو گواہی دے کر بات ختم
کرو۔"وہ اپنی بات پر مصر تھی۔
"میں نے تمہارے لیے اپنا سب کچھ چھوڑ
دیا عمر!اپنا گھر،گھر والے،سب کچھ۔۔۔وایسی

zubinovelszone.com

دیا عمر! اپنا گھر، گھر والے، سب کچھ۔۔۔ واپسی
کے سارے در خود پر بند کر دیے۔ اپنوں کو
تکلیف دی،
یہاں تک کہ وہاں کوئی اب میرا نام
بھی نہیں سننا چاہتا۔ عمر پلیز گواہی دے
دو۔ میری ساری زندگی کا انحصار تمہاری ایک
گواہی پر ہے۔" وہ ہچکیوں سمیت روتی
ہوئی بستر پر بیٹھی تھی

Zubinovelszone.com

ہوئی بستر پر بیٹھی تھی۔

"نین میری جان! میری بات سنو۔" عمر اس کے قریب گئے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔

"آخر تم گواہی کیوں نہیں دیتے؟" وہ چیختے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"نہیں دوں گا میں گواہی، نہیں دوں گا۔ نہیں

zubiNovels.com

"نہیں دوں گا میں گواہی، نہیں دوں گا۔ نہیں ہوں میں مسلمان۔۔۔!" کھڑے ہوتے ساتھ ہی وہ بھی چیخا تھا۔

نین کے قدم لڑکھڑائے تھے۔اسے اپنے جسم سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

"تم مجھ سے محبت کرتی ہو اور میں تم سے۔۔۔! مذہب ہمارے درمیان کہاں سے آ گیا؟" عمر

Zubinovelszone.com

ا لیا!" سر
نے اسے چھونے کی کوشش کی تھی۔وہ نفی
میں سر ہلاتی پیچھے ہٹی تھی۔
وہ یہ سب پہلے ہی اپنے کانوں سے
سن چکی تھی مگر اسے
اس بات پر یقین نہیں تھا۔لیکن
اب اس کی یہ خوش فہمی بھی دور ہو چکی
تھی۔

Zubinovelsfame.com

"اتنا بڑا دھوکہ...کیوں...؟کیوں عمر...؟"اس کے گلے سے پھنسی پھنسی سی آواز نکلی تھی۔

"میں نے تمہیں دھوکہ نہیں دیا نین!سچ تو یہ ہے کہ مذہب کو لے کر ہمارے درمیان کبھی کوئی بات ہی نہیں ہوئی۔تم نے مجھ سے کبھی اس حوالے سے کچھ پوچھا ہی نہیں...!"نین نے

Zuhainovelszone.com

حوالے سے کچھ پوچھا ہی نہیں...!" نین نے
بے یقینی سے اس سفاک شخص کی طرف
دیکھا تھا۔ کتنی آسانی سے وہ خود کو ہر
چیز سے بری الزمہ کر چکا تھا۔
"کیوں...؟ کیوں کھیلا تم نے میری زندگی کے
ساتھ...؟ کیوں میرے احساسات اور جذبات
کا مذاق اڑایا...؟ آخر کیوں چھوا تم نے مجھے...؟
تم ملا [illegible] نہیں تھے تو کیوں آئے [illegible]

Zuhinovelszone.com

جب تم مسلمان نہیں تھے تو کیوں آئے میرے قریب...؟"وہ ایکدم ہی بپھری ہوئی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی تھی۔اب وہ اس کا گریبان پکڑے اس سے سوال کر رہی تھی۔

"Shut up...Just shut up...!"

شدید طیش کی حالت میں عمر نے اسے بستر پر دھکہ دیا تھا۔

Zubinovelszone.com

وہ دنیا کو اپنی ٹھوکر پر رکھنے والا مرد
کیسے کسی عورت کا اپنا گریبان پکڑنا برداشت
کر سکتا تھا؟ چاہے وہ عورت اس کی نین
ہی کیوں نا ہو۔
"کیا مسلمان، مسلمان ہی رٹ لگائی ہوئی ہے
تم نے... تمہارے خیال سے تم مسلمان ہو؟"
عمر نے حقارت سے اس کی جانب

Zubinovelszone.com

دیکھے کہا تھا۔

"جس قسم کی ڈریسنگ تم کرتی ہو۔کیا مسلمان ایسی ڈریسنگ کرتے ہیں؟"وہ استہزایہ ہنسا تھا۔

"میں نے تو تمہیں کبھی کوئی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔میں نے تمہیں کبھی قرآن پڑھتے نہیں دیکھا۔بڑے عجیب ہوتے ہو تم مسلمان۔۔۔

zuhinovelszone.com

صرف چند ہی چیزوں میں تم لوگوں کو
اسلام یاد آتا ہے۔اگر مسلمان ایسے ہوتے ہیں نا،
تو مجھے فخر ہے کہ میں یسوع مسیح کا
پیروکار ہوں۔"وہ نہایت سرد اور سفاک انداز
میں اسے آئینہ دکھا رہا تھا۔نین کی آنکھوں
سے جیسے تمام دھند اب چھٹنے لگی تھی۔
"میں نے کیا ہے پیدائش سے

zubinovelszone.com

"میں نے کیا ہے پیدائش سے
مکاشفہ تک کا سفر... کیا تم نے کیا ہے الحمد
سے والناس تک کا سفر...؟" عمر نے ایک
تیکھی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی تھی۔
وہ ایک لمحے کے لیے سن ہو گئی تھی۔
"نہیں کیا نا...؟" نین کی خاموشی سے وہ
محظوظ ہوا تھا۔
"پھر تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ تم مسلمان

Zubinovelszone.com

"پھر تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ تم مسلمان ہو؟" نین نے سختی سے آنکھیں میچی تھیں۔

"جاؤ پہلے جا کر اپنا سفر مکمل کرو پھر بات کرنا مجھ سے۔۔۔!" اس کی دھاڑ پر وہ بری طرح سہم گئی تھی۔

وہ کچھ دیر اپنی کنپٹی سہلاتے اپنے غصے کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"نین، میری جان۔۔۔!" تھوڑی دیر بعد خود کو

zubiawebszone.com

وہ کچھ دیر اپنی کنپٹی سہلاتے اپنے غصے
کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔
"نین میری جان...!" تھوڑی دیر بعد خود کو
ریلیکس کرتے وہ اس کے پاس بستر پر آ بیٹھا
تھا۔وہ بت بنے نظریں جھکائے مسلسل اشق
بہا رہی تھی۔
"اتنا تو میں جانتا ہوں کہ اہل کتاب سے نکاح

zubinovelszone.com

"اتنا تو میں جانتا ہوں کہ اہل کتاب سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔ تم نے کچھ غلط نہیں کیا۔ ہم نے کچھ غلط نہیں کیا۔ ہم نے اسلامی طریقے سے نکاح کیا ہے۔" عمر نے آہستگی سے اس کا ہاتھ تھامتے کہا تھا۔ نین کا ہاتھ جلتے انگارے کی طرح گرم تھا، ایسے جیسے اس کا سارا وجود جھلس گیا ہو۔

"نین...!" عمر نے اس کے قریب ہوتے اس کے

Zubinovelszone.com

وجود ختم کر لیا ہو۔

"نین...!" عمر نے اس کے قریب ہوتے اس کے دائیں گال پر ہاتھ رکھا تھا۔ وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی تھی۔

"تم دہشت گردی میں ملوث ہو؟" اس کے لب آہستگی سے ہلے تھے۔ عمر کی آنکھوں میں بے یقینی ابھری تھی۔ وہ کیا کیا جان چکی تھی۔

"تم نے... تم نے مجھ سے وہ سارے اکاؤنٹس

zuhanovelszone.com

"تم نے۔۔۔ تم نے مجھ سے وہ سارے اکاؤنٹس
ہیک کروائے اور وہ سارے پروجیکٹس جو
میں نے تمہارے کہنے پر کیے، تم نے اس سب
کو اس ملک کے خلاف استعمال کیا؟" اس
نے روندھی سی آواز میں پوچھا تھا۔

"نین تم...!"

"میں نے تمہارے کہنے پر نجانے کیا کچھ نہیں
کیا اور تم نے مجھے اور اس ملک کو دھوکہ

zubinovelszone.com

کیا اور تم نے مجھے اور اس ملک کو دھوکہ
دیا۔"وہ ہچکیوں سمیت رو دی تھی۔
"تم نے جو بھی کیا،اپنی مرضی سے کیا۔"
کیا کچھ نہیں ٹوٹا تھا نین کے اندر... عمر نے
انکار نہیں کیا تھا۔کوئی جھوٹی تسلی،کوئی
صفائی،کچھ بھی نہیں...
"میں نے وہ سب اس ملک کے
لیے کیا تھا۔"

Zubinovelsworld.com

لیے کیا تھا۔"

وہ چیختی ہوئی بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"میں نے وہ سب ائی۔ایس۔آئی کے لیے کیا تھا۔مجھے لگا تھا کہ تم ایک ائی۔ایس۔ائی ایجینٹ ہو۔مجھے لگا تھا کہ تم...!"

"رک کیوں گئی؟جملہ مکمل کرو۔تمہیں کیا

Zubiinovelszone.com

"رک کیوں گئی؟ جملہ مکمل کرو۔ تمہیں کیا لگا تھا؟" عمر بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"بولو نین...! کیا لگا تھا تمہیں...؟" عمر نے اسے شانوں سے تھامتے جھنجھوڑا تھا۔

"مجھے تم سے نفرت محسوس ہو رہی ہے۔ مجھے تمہارا لمس تکلیف دے رہا ہے۔" وہ آزادی حاصل کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

Zubinovelszone.com

تھی۔

"تم صرف میری ہو نین!خبردار جو دوبارہ کبھی مجھ سے نفرت کا اظہار کیا تو...!"عمر نے اسے بالوں سے دبوچے خود سے مزید قریب کیا تھا۔

"چھوڑو مجھے...!"وہ درد سے کراہ اٹھی تھی۔

"مجھے تم سے محبت نہیں ہے،مجھے نہیں

Zubinovelszone.com

ہے۔میں تمہارے ساتھ صرف اس لیے
تھی کیونکہ
مجھے لگا تھا کہ تم...!"وہ کہتے کہتے ایک بار
پھر رکی تھی۔
"کہ میں کیا...ہاں! تمہیں کیا لگا تھا نین؟"
اس کا منہ دبوچے عمر نے نہایت سفاکی سے
پوچھا تھا۔
"مجھے لگا تھا کہ تم تم [illegible]"

Zubinovelszone.com

پوچھا تھا۔

"مجھے لگا تھا کہ تم... تم شاہ... شاہین ہو۔"

نین نے ابھی جملہ ادا ہی کیا تھا کہ عمر نے غصے سے آگ بگولہ ہوتے اسے ایک بار پھر بستر پر دھکہ دیا تھا۔

"شاہین... شاہین... شاہین! عذاب بنا دی ہے اس شخص نے میری زندگی۔ آخر یہ کیوں

Zubinovels.com

غصے سے آگ بگولہ ہوتے اسے ایک بار پھر
بستر پر دھکہ دیا تھا۔
"شاہین... شاہین... شاہین! عذاب بنا دی ہے
اس شخص نے میری زندگی۔ آخر یہ کیوں
ہر جگہ آ جاتا ہے؟ آخر یہ کیوں ہمیشہ میری
خوشیاں برباد کر دیتا ہے؟" عمر نے پاس پڑی
میز پر پڑے سامان کو نیچے گرایا تھا۔
"تمہیں پتا ہے نین!" وہ ایک بار پھر اس کے

zubinovelszone.com

میز پر پڑے سامان کو نیچے گرایا تھا۔

"تمہیں پتا ہے نین!" وہ ایک بار پھر اس کے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا، وہ ڈری سہمی اس شخص کی جنونیت دیکھ رہی تھی۔

"ابھی کچھ دنوں پہلے میں نے ایک سکول میں بم پلانٹ کروایا تھا۔" نین کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھیں۔

"مگر اس شاہزیب نے میرے سارے کھیل کو

zuhinovels3one.com

حیرت سے پھیل گئی تھیں۔

"مگر اس شاہین نے میرے سارے کھیل کو

برباد کر دیا۔ سوچو نین! کتنا مزا آتا نا، اگر

وہ بم بلاسٹ ہو جاتا تو۔۔۔!" اس کا ہاتھ تھامتے

وہ دیوانوں کی طرح اسے اپنی کارستانی

بتا رہا تھا۔

"ہر طرف چیخ و پکار، خون، چھوٹے چھوٹے

Zubinovels70ne.com

ہر سرف ۔ ت و پیار، خون، پسوے پسوے
بچوں کی لاشیں...!"وہ ہنسا تھا اور پھر
ہنستا ہی چلا گیا۔
"یہ سب مجھے بہت سکون دیتا ہے، بہت
زیادہ۔۔۔اب جب تم سب جان ہی چکی ہو
تو میں تم سے کچھ نہیں چھپاؤں گا۔ آخر کار
ہمیں تا عمر ساتھ رہنا ہے۔"
"میں تمہارے ساتھ ایک لمحہ بھی نہیں

zuhanovelszone.com

رہوں گی۔"نین نے اس کا گریبان پکڑا تھا۔

"تمہیں لگتا ہے کہ تم بچ جاؤ گے؟شاہین تمہیں نہیں چھوڑے گا۔"عمر کی آنکھیں ایک بار پھر آگ برسانے لگی تھیں۔

"اس کا نام مت لو۔"وہ اس کے ضبط کو آزما رہی تھی۔

"کیوں...؟ڈرتے ہو اس سے...؟"نین نے ایک تلخ مسکراہٹ [illegible] تھا

zubinovelszone.com

تیکھی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی تھی۔

"بلیک مونسٹر کسی سے نہیں ڈرتا۔" سرخی مائل آنکھوں سے وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"میں تمہیں برباد کر دوں گی۔ میں ساری دنیا کے سامنے تمہیں ایکسپوز کروں گی۔"

اپنا لہنگا سنبھالتی وہ اس کے قریب گئی تھی۔

عمر [illegible]

Zubinewalsone.com

تھی۔

عمر نے سر تا پیر اس کے حسین سراپے کو
دیکھا تھا۔ اگلے ہی لمحے اس کے لبوں کو
دلفریب مسکراہٹ نے چھوا تھا۔

"کیسے کرو گی تم یہ...؟"

"تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں کیا ہوں۔
تم مجھے ہزار دروازوں میں بھی قید کر کے
رکھ گر [illegible] بھی تمہیں [illegible] کر سکتی

Zubinovelszone.com

رکھو گے نا! میں تب بھی تمہیں برباد کر سکتی ہوں۔ میرے پاس طاقت ہے اور تم جانتے ہو کہ میری طاقت کیا ہے۔" وہ استہزائیہ ہنسی تھی۔

"ہمم! تم ٹھیک کہہ رہی ہو، بالکل ٹھیک...!"
عمر نے اپنی پیشانی چھوتے کہا تھا۔
"لیکن اس کا بھی ایک حل ہے

ZubiNovelsZone.com

میرے پاس...!"

عمر نے نین کو سائیڈ سمائل پاس کی تھی۔

"تم مجھے برباد کر سکتی ہو لیکن...!" اس نے سانس لینے کا وقفہ لیا تھا۔

"اگر تم زندہ ہی نا رہو تو...!" نین نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

"تم بے حد حسین ہو نین! اتنی حسین

Zubinovelszone.com

"تم بے حد حسین ہو نین! اتنی حسین
کہ میں ایک، دو سال مزید تمہارے ساتھ
گزار سکتا تھا مگر اب...!" عمر نے گہری سانس
خارج کیے اپنے کوٹ کی جیب سے گن نکالی
تھی۔ نین کا سانس وہی رک گیا تھا۔
"ایک ہفتے سے زیادہ برداشت نہیں کرتا میں
کسی بھی لڑکی کو، تم خوش قسمت ہو
نین! جو تمہیں اتنے مہینوں تک میرا ساتھ

zubinovelszone.com

ی ہی کری تو، م تو اس سمت ہو

نین!جو تمہیں اتنے مہینوں تک میرا ساتھ

اور میری قربت نصیب ہوئی۔"نین کا دماغ

بالکل ماؤف ہو چکا تھا۔

کتنی آسانی سے وہ شخص اس کی ذات کے

پرخچے اڑا گیا تھا۔ایک لمحے میں وہ اسے

بے مول کر گیا تھا۔

"تم مجھے نہیں مار سکتے۔"اسے یقین تھا،

Zuhinovelszone.com

اعتماد تھا،وہ اسے نہیں مار سکتا تھا۔

"تمہاری غلط فہمی ہے۔"عمر نے گن لوڈ کیے اس کے دل کے مقام کا نشانہ باندھا تھا۔

نین نے بے یقینی سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

"چلو شاباش!کلمہ پڑھ لو۔"وہ ہچکیوں سمیت رو دی تھی۔

"تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔"یہ آخری کوشش تھی

Zubinovelszone.com

تھی، آخری امید...

"بے انتہا... مگر کیا کروں نین! تم میرے لیے اب صرف ایک خطرہ ہو۔" اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ بے حد مجبور ہو۔

"چلو اب وقت ضائع مت کرو جلدی سے کلمہ پڑھ لو۔ اتنا برا نہیں ہوں میں، کہ تمہیں کلمہ بھی نہ پڑھنے دوں۔"

"تم مجھے مجھ نہیں [illegible] سکتے"... ہکلا

zubinovelszone.com

"تم۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے نہیں مار سکتے۔"وہ ہچکیوں کے درمیان بامشکل بول سکی تھی۔یہ مان تھا،اس شخص پر،اس پاک رشتے پر...

"میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے نین!جلدی سے شہادت دو۔"عمر نے اجلت بھرے انداز میں ہاتھ میں پہنی ریسٹ واچ کی طرف دیکھا تھا۔

"[illegible] کا [illegible] کر [illegible] عمر

Zubinovelszone.com

دیکھا تھا۔

"نین جلدی... کلمہ پڑھو...!" اب کی بار عمر کا لہجہ تھوڑا سخت تھا۔

"تمہیں سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کہہ رہا ہوں؟ شہادت دو...!" اس دھاڑ پر وہ سہم گئی تھی۔

"یہ کہانی یہاں ختم نہیں ہو گی عمر! تمہیں

Zubinovels2000.com

"یہ کہانی یہاں ختم نہیں ہو گی عمر! تمہیں ہر چیز کا حساب دینا ہو گا۔" نین نے بے دردی سے اپنے آنسو پونچھے تھے۔

"نین شہادت دو...!" تھوڑی دیر پہلے جو الفاظ وہ دہرا رہی تھی، اب ٹھیک وہی الفاظ عمر دہرا رہا تھا۔

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" نین [illegible] آنکھیں [illegible]

zuhinovelszone.com

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ" نین نے آنکھیں بند کیے کپکپاتے
لبوں سے کلمہ پڑھا تھا۔
عمر نے ٹریگر پر ہاتھ رکھا تھا۔ایک لمحے کے
لیے اس کا ہاتھ کانپا تھا۔اس سفاک شخص کا...
جو بغیر دیکھے بھی اچھی طرح جانتا تھا
کہ اسے کہاں اور کیسے مارنا ہے۔
اس کے ذہن میں وہ تمام لمحات گھومنے لگے
تھے جو اس [illegible] اترے گزرے تھے

zubinovelszone.com

تھے،جو اس نے اور نین نے ساتھ گزارے تھے۔

وہ کچھ دیر آنکھیں میچے کھڑی رہی تھی،پھر اس نے آہستگی سے اپنی آنکھیں کھولی تھیں۔

وہ نظریں جھکائے کھڑا تھا۔گن اس کے ہاتھ میں تھی مگر اب اس کا رخ نین کی جانب نہیں تھا۔وہ مسلسل گہری گہری سانسیں لے رہا تھا۔

Zubinovelszone.com

"مجھے پتا تھا تم یہ نہیں کر سکتے۔"وہ
مدھم سا مسکرائی تھی۔عمر نے سرخی مائل
آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔
"تم بہت حسین لگ رہی ہو نین!اس
قدر حسن پر منہ دکھائی تو بنتی ہے نا...!"
عمر کی آنکھ سے ایک آنسو گرا تھا۔
"میں تمہیں منہ دکھائی میں موت دوں گا۔"
اس بغیر کچھ سمجھنے کا موقع

Zubinovelszone.com

[illegible] دوں گا۔

اسے بغیر کچھ سوچنے سمجھنے کا موقع دیے عمر نے ایک بار پھر اس پر گن تانی تھی۔

"الوداع نین...!" اس نے ٹریگر پر ہاتھ رکھے گولی چلا دی تھی۔

"ٹھاہ...!" وہ آنکھوں میں بے یقینی کا تاثر لیے بے جان ہوتے وجود کے ساتھ زمین بوس

Zubiinovelszone.com

یے بے جان ہوے وجود ے ساتھ زمین بوس
ہوئی تھی۔

اس سرد اور وحشت زدہ رات نے سب کچھ
برباد کر دیا تھا۔آج ایک عاشق کے ہاتھوں
ایک محبوب فنا ہوا تھا۔سیاہ رات کی چاندنی
اس دردناک انجام کی گواہ تھی۔

کمرے میں بچھی ہوئی سفید رنگ کی قالین
سرخ ہو چکی تھی۔وہ تڑپتے، سسکتے آنکھیں

Zuhaibqueiszone.com

موند گئی تھی۔ہر طرف خون ہی خون تھا۔
وہ قدم قدم چلتا نین کے قریب آیا
تھا۔اس کے
بے سود وجود کے قریب وہ ایک گھٹنا زمین
پر ٹکائے بیٹھا تھا۔اس نے اسے چھونے کے
لیے ہاتھ آگے بڑھایا تھا مگر اسے چھونے کی
سکت اب اس میں نہیں تھی۔
عمر نے سختی سے آنکھیں میچی تھیں۔اس

Zubiandels2one.com

عمر نے سختی سے آنکھیں میچی تھیں۔اس
کی آنکھ سے ایک آنسو گر کر نین کے خون
میں جذب ہوا تھا۔اس کی آنکھ کا پانی
نین کے وجود سے بہتے خون کے آگے بے مول
ہو چکا تھا۔

"نین...!"وہ پوری قوت سے چلایا تھا۔آج سوگ
کی رات تھی،عشق کے فنا ہونے کے سوگ کی...

zubinovelszone.com

سورج کی تپش کی وجہ سے سب جیسے
پگھلنے لگا تھا۔درختوں کی سائیں سائیں
کی آواز ایک عجیب سا تاثر پیدا کر رہی
تھی۔گاڑی کے ٹائر کی چڑچڑاہٹ سے پرندے
تک خوفزدہ تھے۔
اس ویرانے میں گاڑی روکے چار لوگ باری
باری باہر نکلے تھے۔

Zubinovelszone.com

ایک شخص بھورے پینٹ کوٹ میں ملبوس
سگریٹ سلگاتا ہوا گاڑی کی ڈکی کی جانب
بڑھا تھا۔
گاڑی کی ڈکی کھولے اس کے چہرے پر مسکراہٹ
بکھری تھی۔

"Poor girl..."

اس نے خون میں لت پت لڑکی کو
ترس بھری نگاہ سے دیکھا تھا

Zubinovelszone.com

ترس بھری نگاہ سے دیکھا تھا۔

اب وہ سر جھٹکتا آگے بڑھا تھا۔

"ڈکی خالی ہے۔وہ بھاگ گئی ہے۔"وہ تینوں باتوں میں مصروف تھے جب ایک عورت کے چیخنے کی آواز سے وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے تھے۔

"کیسے بھاگ گئی؟وہ تو مر گئی تھی۔"بھورے

zubinovelszone.com

"کیسے بھاگ گئی؟وہ تو مر گئی تھی۔"بھورے
پینٹ کورٹ میں موجود شخص بھاگتا
ہوا ڈکی کی طرف آیا تھا۔
"بلیک مونسٹر ہماری جان لے لے گا۔"اس عورت
نے خوفزدہ لہجے میں کہا تھا۔
انہیں یہ گاڑی لڑکی
سمیت پہاڑ سے نیچے پھینکنے کا حکم ملا تھا۔
"لڑکی کو ہاتھ ڈھونڈ [illegible] عورت [illegible] صبح

Zubiyaonlyzone.com

"بڑی کوئی ڈھیٹ عورت ہے۔رات سے صبح ہو گئی مگر ابھی تک نہیں مری۔جاو ڈھونڈھو جا کر اسے...اس حالت میں وہ زیادہ دیر نہیں بھاگ سکتی۔"اس شخص نے غصے سے حکم صادر کیا تھا۔

اچانک ہی اس کی نظر ڈکی سے باہر بہتے خون پر پڑی تھی۔اس کے لبوں پر شیطانی

zuniovelszone.com

مسکراہٹ بکھری تھی۔اس خون کی پیروی
کرتے وہ مسلسل گنگناتے ہوئے آگے بڑھ رہا
تھا۔تھوڑا آگے جا کر اس کے قدم رکے تھے۔
"تو تم زندہ ہو۔"ایک درخت کے قریب بیٹھتے
اس نے دلچسپی سے کہا تھا۔
وہ جو درخت کے ساتھ بیٹھی اپنی آخری
سانسیں لے رہی تھی۔اپنے سامنے اس ظالم
شخص کو دیکھ کر طنز سے گھبرا گئی تھی۔

Zuhinovelszone.com

شخص کو دیکھ بری طرح گھبرا گئی تھی۔
اس کی آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں۔
"آپ پر پہلی نظر میری پڑی تھی بھابھی
جی!تو پھر آخری لمس بھی میرا ہونا
چاہیئے نا..."ایک ہاتھ پیٹ پر رکھے وہ
اپنا خون روکنے کی ناکام کوشش کر رہی
تھی۔اس کی آنکھوں میں التجا تھی۔اس

Zubinovelszone.com

کے لب نیم وا تھے۔وہ کچھ کہنا چاہتی
تھی،التجا کرنا چاہتی تھی مگر تمام الفاظ تو
جیسے زنجیر ہوئے تھے۔
اس سے پہلے کہ وہ شیطان اس معصوم
اور پاکیزہ عورت پر جھکتا،جیمز کی آواز
اس کے کانوں میں پڑی تھی۔
"یہ تم کیا کر رہے ہو؟اسے پہاڑی سے پھینکنے

Zubinovelszone.com

کا حکم ملا ہے۔"وہ غراتا ہوا اس کے قریب آیا تھا۔

"پھینک دیتے ہیں،اتنی بھی کیا جلدی ہے؟"

وہ خباثت سے مسکرایا تھا۔

"یہ مرنے والی ہے۔"جیمز نے اسے یاد دلایا تھا۔

"مری تو نہیں ہے نا...ہم تو وہ شیطان ہیں جو مرے کو بھی نہیں چھوڑتے۔"

zubinovelszone.com

جو مردہ کو بھی نہیں چھوڑتے، یہ تو پھر
زندہ ہے۔"ایک ایک لفظ اس کے کانوں میں
ہتھوڑے کی طرح بج رہا تھا۔اس نے شدت
سے دعا کی تھی کہ کاش اسے ابھی اور
اسی وقت موت آجائے۔وہ جو کچھ سہہ
چکی تھی اس کے بعد مزید کچھ بھی سہنے کی
اس میں سکت نہیں تھی۔

Zubinovelszone.com

اس میں سکت نہیں تھی۔

"تم...!"

"جیمز! میں جو کر رہا ہوں، مجھے کرنے دو۔

آخر کار اس پر بلیک مونسٹر سے پہلے میری نظر پڑی تھی۔" جیمز نے ایک نظر افسوس سے اسے دیکھا تھا۔

"ٹھیک ہے جو کرنا ہے جلدی کرو۔" اس نے گہری سانس خارج کرتے مار مانی تھی۔

zubinovels zone.com

سے اسے دیکھا تھا۔

"ٹھیک ہے جو کرنا ہے جلدی کرو۔" اس نے گہری سانس خارج کرتے ہار مانی تھی۔

اب وہ نفی میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا تھا۔

(جاری ہے)

Zubinovelszone.com

اس درندے نے اس فرشتہ صفت لڑکی
کے جسم کو بری طرح نوچا تھا،ایسے جیسے
کوئی گدھ کسی مردار کو نوچتی ہے۔
اس معصوم کا نازک وجود اس شیطان کی
وحشتیں برداشت نہیں کر سکا تھا۔وہ
گولی لگنے کی وجہ سے نہیں مری تھی بلکہ
وہ اس شیطان کی سفاکیت سے جان سے

zuhinovelszone.com

ہاتھ دھو بیٹھی تھی۔

اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتار کر وہ شخص پیچھے ہٹا تھا۔

"کپڑے بدلنے ہیں مجھے...!" اس کے سارے کپڑے خونم خون ہو چکے تھے۔

"پہلے اسے تو ٹھکانے لگا دیں۔" جیمز نے تپ کر کہا تھا جس پر اس شخص نے تنفر

Zubinovelszone.com

سے سر جھٹکا تھا۔

انہوں نے اس لڑکی کو گاڑی میں ڈالے گاڑی کو پہاڑی پر سے دھکہ دیا تھا۔کھائی میں گاڑی کے گرتے ہی ہر طرف آگ کے شعلے بھڑکنے لگے تھے۔آگ کے شعلوں نے گاڑی میں مردہ وجود کو جھلسا کر رکھ دیا تھا۔

وہ بے نام موت مری تھی۔بغیر کفن،بغیر کسی

Zubinoverszone.com

جنازے اور بغیر کسی قبر کے...
ان جلتے شعلوں میں چار لوگوں کے قہقہوں
کی آواز تھی۔وہ لوگ بے حد دلچسپی سے
یہ منظر دیکھ رہے تھے۔
"وہاں کوئی ہے۔"اس لڑکی کا دھیان جھاڑیوں
کی طرف گیا تھا۔وہاں اسے کسی کا سایہ
دکھا تھا۔وہ چاروں ہی بھاگتے ہوئے اس

Zuhinovelszone.com

طرف گئے تھے، مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔

(لندن، رچمنڈ)

سمندر کی لہروں کی ٹھاٹھوں کی آواز
ہر طرف گونج رہی تھی۔ تیز ہوا کی
وجہ سے درخت مسلسل رقص کر رہے

Zuhainovelszone.com

تھے۔ جسم کو چٹخا دینے والی ٹھنڈ
کے باعث ہر کوئی اپنے اپنے گھروں
میں بند تھا، ایسے جیسے کسی خطرے
کے پیش نظر کوئی چڑیا اپنے گھونسلے
میں دبکی بیٹھی ہو۔
ایک چھوٹے مگر بے حد دلکش فلیٹ میں
وہ لاؤنج میں سر جھکائے بیٹھی

zubinovelzone.com

تھی۔ آتش دان میں جلتی آگ اس کے
اندر جلتے شعلوں سے کہیں گنا کم تھی۔
مشرقی کپڑوں میں سر پر دوپٹہ اوڑھے
وہ خاموش بیٹھی تھی۔
مولوی صاحب کے تین بار پوچھنے پر اس
نے دل پر پتھر رکھے اقرار کیا تھا۔ نکاح نامے
پر سائن کرتے اس کی آنکھ سے ایک

zohinovelszone.com

آنسو ٹوٹ کر کاغذ میں کہیں جذب ہوا
تھا۔
سائن کرتے ساتھ ہی وہ اٹھ کر کمرے کی
جانب بھاگی تھی۔اب وہاں رکنا ناممکن
تھا۔
کمرے میں خود کو بند کیے وہ اب گہری
گہری سانسیں لے رہی تھی۔اس کی

Zuhainovelszone.com

آنکھوں کا بندھ ٹوٹ چکا تھا۔گرم ابلتا
ہوا پانی اس کا چہرہ بھگو رہا تھا۔
"آخر کیوں شہزادے حقیقت میں نہیں
ہوتے اور اگر ہوتے بھی ہیں تو پہنچ سے
بہت دور...لاحاصل...!"اس کے دل نے
صدا اٹھائی تھی۔
اپنی ساری زندگی مغرب میں گزارنے کے

Zubinovelszone.com

اپنی ساری زندگی مغرب میں گزارنے کے
باوجود بھی اس کے خاندان نے مشرقی
تہذیب کو اپنائے رکھا تھا۔وہ بہت زیادہ
مشرقی تو نہیں تھی مگر اپنی حدود سے
اچھی طرح واقف تھی۔تبھی تو آج ایک
اور مشرقی باپ کی زبان کا پاس رکھتے
اس نے خود کو کسی اجنبی کے نام کر دیا

zubiNOVELSzone.com

تھا۔ایک ایسے شخص کے نام جسے وہ جانتی
تک نہیں تھی،جسے اس نے کبھی دیکھا
بھی نہیں تھا۔اسے دیکھنے کی اسے کوئی
چاہ بھی نہیں تھی،کیونکہ اس کی آنکھوں
میں تو کوئی اور بسا ہوا تھا۔شہزادہ...ایک
مشرقی شہزادہ...

"ڈیڈ...!ڈیڈ...!"وہ انہیں پکارتی ہوئی آگے

Zuhinovelszone.com

مشرقی شہزادہ...

"ڈیڈ...!ڈیڈ...!"وہ انہیں پکارتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی۔ریسیپشنیٹس نے اسے روکنے کی کوشش کی تھی مگر اس کے کان پر جوں تک نا رینگی تھی۔یہ آفس اس کے باپ کا تھا،اسے کوئی کیسے روک سکتا تھا؟

Zubinovelszone.com

تھا؟

اپنے باپ کے آفس کے پاس پہنچے اس کے قدم منجمند ہو گئے تھے۔وجہ سامنے موجود شخص تھا۔آفس روم کا ناب گھمائے وہ تنی ہوئی گردن کے ساتھ باہر نکلا تھا۔

اس کی چال میں غرور صاف چھلکتا تھا۔

Zubinovelszone.com

ہلکی ہلکی بیرڈ، سنہری آنکھیں، ہاتھ میں
ابھری ہوئی سبز رگیں، وجیہہ شخصیت...
یہی وہ لمحہ تھا جب سنیہا حمید اپنا دل
ہار گئی تھی۔ آنکھوں پر گوگلز لگائے وہ
ٹھیک اس کے پاس سے گزرا تھا۔
وہ ساکت
ہو گئی تھی، اس کی نظریں پلٹنا بھول گئی

zuhinovelszone.com

تھی۔وہاں موجود سب نے ہی اس شخص کو
ستائشی نگاہوں سے دیکھا تھا۔سنیہا کا دل
چاہا کہ سب فرنگنوں کی آنکھیں
ہی نکال دے۔وہ دل ہی دل میں اس شہزادے
کو اپنی ملکیت سمجھ بیٹھی تھی۔وہ
شہزادہ جس نے اسے دیکھنا تک گورا نہیں
کیا تھا۔

Zubinovelszone.com

اس نے سرخ دوپٹہ سر سے نوچ کر پھینکا تھا۔

"سنیہا...!بیٹا دروازہ کھولو...!"اپنی ماں کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی۔

"مما...!"دروازہ کھولتے وہ روتے ہوئے ان کے گلے لگی تھی۔

Zubinovelszone.com

"میں کہیں نہیں جاؤں گی۔
میں آپ سب کو
چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔" اس انا فانا
نکاح سے وہ ذہنی خلفشار کا شکار تھی۔اب
نکاح کے فورا بعد رخصتی نے اس کے
اعصاب شل کر دیے تھے۔
"یہ تمہارے ڈیڈ کا فیصلہ ہے اور ہمیں ان

zubinovelszone.com

"یہ تمہارے ڈیڈ کا فیصلہ ہے اور میں ان
کے فیصلے کا احترام کرنا ہے۔" نازش بیگم
نے پیار سے اس کے بال سہلاتے
ہوئے کہا تھا۔
تقریباً بیس منٹ سمجھانے کے بعد آخر کار
سنیہا مان ہی گئی تھی۔ اس نے بوجھل قدموں
سے اپنا سامان پیک کیا تھا۔
[illegible] منٹ

Zuuinovelszone.com

اس کے ڈاکومنٹس
بھی نہیں بنے ہوئے تھے پھر آخر کیسے وہ
پاکستان جا سکتی تھی؟
خیر یہ سب باتیں بے معنی تھی۔
جب ہم سفر
ہی من پسند نہیں تھا تو پھر اس سے کیا
فرق پڑتا تھا کہ وہ کہاں اور کیسے جا رہی

Zuhainovelszone.com

تھی۔اس کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا
تھا۔

سنیہا حمید ایک بے حد حسین لڑکی تھی۔
گندمی رنگت، پرکشش بڑی سیاہ آنکھیں،
کالے گھنے بال جو کہ اس کے کندھے تک
آتے تھے، بھرے ہوئے گال اور چہرے پر بلا
کی معصومیت... مگر اس سب کے باوجود

Zuhainovelszone.com

کی معصومیت... مگر اس سب کے باوجود
اس کی قسمت بہت خراب تھی۔
یہ اس کا خیال تھا۔
اس ہاتھ سے سوٹ کیس گھسیٹتے وہ سوجھی
ہوئی آنکھوں سے اپنے گھر کے باہر آئی تھی۔
وہ رسما طور پر سب سے ملی تھی۔ آج
اس کے گھر والوں نے اس سے بہت بھاری

Zuhinovelszone.com

قیمت وصول کی تھی جس کے لیے وہ
انہیں کبھی معاف نا کرنے کا ارادہ رکھتی
تھی۔
وہ نظریں جھکائے اس شخص کے ساتھ
کھڑی ہوئی تھی۔پلکوں کا بوجھ اسے نگاہیں
اٹھانے سے روک رہا تھا۔وہ اسے نہیں
دیکھنا چاہتی تھی مگر پھر بھی کیوں

zubinovelszone.com

اس نے نظریں اٹھائی تھیں۔اپنے عقب
میں کھڑے شخص کو دیکھ اس کا دل
جیسے دھڑکنا بھول گیا تھا۔
"کیا اس طرح بھی مرادیں قبول ہوتی ہیں؟
کیا واقعی معجزے ہوتے ہیں؟"سنیہا کا دل بس
باہر آنے کو تھا۔
وہ وہی تھا،وہی مشرقی شہزادہ...نجانے

Zubinovelszone.com

کیوں اس کے لب مسکرائے تھے۔اس کے
دل میں ایک سکون سا اترا تھا۔اسے اس
کے من پسند ساتھی سے نوازا گیا تھا۔
وہ بے حد خوش تھی۔

لندن سے پاکستان تک کے سفر میں ، وہ

zubinovelszone.com

لندن سے پاکستان تک کے سفر میں وہ
چوری چوری اپنے ہم سفر کو دیکھتی
رہی تھی۔ مگر مجال تھی جو اس شخص
نے ایک بار بھی آنکھ اٹھا کر اسے دیکھا
ہو۔ وہ اس سے ایسے لاتعلق تھا جیسے
وہ وہاں موجود ہی نا ہو۔ اس سب کے
باوجود بھی وہ مطمئن تھی۔ سنیہا اس

Zubinovelszone.com

کی آواز سننا چاہتی تھی۔اسے یقین تھا
کہ اس شخص کی طرح اس کی آواز
بھی سحر انگیز ہو گی مگر اسے خود سے
مخاطب کرنے کی وہ ہمت نہیں کر پا
رہی تھی۔کہیں نا کہیں اس کے اندر کی
مشرقی لڑکی اسے یہ کرنے سے روک رہی
تھی۔

Zubinovelszone.com

اسلام آباد کے ائیرپورٹ پر جہاز رکا تھا۔
ائیرپورٹ سے گھر تک کا سفر بھی خاموشی
سے کٹا تھا۔ایک بہت بڑے گھر کے سامنے
گاڑی رکی تھی۔یقینا وہ کوئی فارم ہاؤس
تھا،سنیہا نے خود سے اندازہ لگایا تھا۔
اس کی بہت ساری دوستیں پاکستان سے
تعلق رکھتی تھیں اور وہ بھی وقتاً فوقتاً

Zuhainovelszone.com

اس ملک کے بارے میں بہت کچھ
سرچ کرتی رہتی تھی۔
گھر کے اندر گاڑی کے داخل ہوتے سنیہا نے
ستائشی نگاہوں سے اردگرد دیکھا تھا۔اس
نے زندگی میں پہلی بار اتنا بڑا گھر دیکھا
تھا۔لیکن اس بات کا اندازہ تو اسے پہلے ہی
تھا کہ پاکستان میں امیر لوگ

Zubinovelszone.com

بہت شاہ خرچ
ہوتے ہیں۔وہ بڑے بڑے محلوں میں رہنا
پسند کرتے ہیں۔
ڈرائیور کے گاڑی روکتے ہی وہ فورا دروازہ
کھولے اندر کی جانب بڑھا تھا۔اس نے
مکمل طور پر سنیہا کے وجود کو نظرانداز
کر دیا تھا۔وہ پانچ منٹ اضطراب کی کیفیت

zuhainovelszone.com

میں وہی بیٹھی رہی تھی پھر اس نے ہمت
جمع کر کے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا۔
چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے وہ بامشکل فارم
ہاؤس کے اندر داخل ہوئی تھی۔
لاؤنج میں بکھری چیزوں کو دیکھ اسے
دھچکا لگا تھا۔ہر چیز پھیلی ہوئی تھی،
صوفوں پر گرد جمی ہوئی تھی اور ہر

Zuhinovelszone.com

طرف جالے...

کچھ اس طرح سے ہوا تھا سنیہا حمید
کا نائل آفندی کی زندگی اور اس کے
گھر میں استقبال۔ہر طرف گرد دیکھ کر
تو اس کا جی گھبرانے لگا تھا۔آخر کیسے
وہ شخص اس جگہ پر رہ سکتا تھا جہاں
صدیوں سے صفائی ہی نہیں ہوئی یا پھر

zuhnovelszone.com

تو اس کا جی گھبرانے لگا تھا۔آخر کیسے
وہ شخص اس جگہ پر رہ سکتا تھا جہاں
صدیوں سے صفائی ہی نہیں ہوئی یا پھر
یہ جگہ آج کھولی گئی تھی۔ہاں!یقینا ایسا
ہی تھا کیونکہ یہ تو فارم ہاؤس تھا۔اگر
یہ فارم ہاؤس تھا تو پھر اس کا گھر کہا
تھا؟وہ اسے اپنے گھر کیوں نہیں لے کر گیا

Zuhainovelszone.com

تھا؟

سنیہا کا دماغ چکرانے لگا تھا۔ایک گہری
سانس اندر کھینچتے اس نے اپنا سر جھٹکا
تھا۔دس منٹ کی انتھک محنت
کے بعد آخر کار
سنیہا کو وہ ایک کمرہ مل ہی گیا تھا جہاں
وہ مشرقی شہزادہ گیا تھا۔اس نے ڈھرکتے

Zuhinovelszone.com

وہ مشرقی شہزادہ گیا تھا۔اس نے ڈھڑکتے
دل کے ساتھ دروازے کا ناب گھمایا تھا۔دروازہ
اندر سے لاک تھا۔
"حد ہے یار...!"اسے اب غصہ آنے لگا تھا۔
کوئی نئی نویلی دلہن کے ساتھ اس قسم
کا سلوک کیسے کر سکتا ہے؟
اس نے دروازہ ناک کرنے کے لیے ہاتھ آگے

Zubinovelszone.com

اس نے دروازہ ناک کرنے کے لیے ہاتھ آگے
بڑھایا تھا پھر کسی احساس کے تحت وہ
رک گئی تھی۔یوں اس طرح دروازہ بجانا
اسے اپنی توہین محسوس ہوئی تھی،لہذا
وہ پیر پٹختی وہاں سے گئی تھی۔
فارم ہاؤس کے ہر دروازے کو تالا لگا ہوا
تھا سوائے اس ایک کمرے کے...جو کہ اندر

Zubinovelszone.com

سے لاک تھا۔

دو گھنٹے بعد وہ اپنی نیند پوری کیے کمرے

سے باہر نکلا تھا۔کمرے سے باہر آتے وہ تیزی

سے آگے بڑھا تھا۔زینے اترتے

اس کے قدم رک

گئے تھے۔زینوں پر گرد جمی تھی اور پتے

بھی بکھرے پڑے تھے۔اب اس نے نظر اٹھا

Zuhaiqwelszone.com

کر لاؤنج کی طرف دیکھا تھا،وہاں بھی
حالات کچھ مختلف نا تھے۔
نائل کے ماتھے پر تیوری چڑھی تھی۔یہ سب
اس کی سوچ سے بالکل بر عکس تھا۔اس
نے غلط شخص سے غلط امید رکھی تھی۔
کچھ دیر وہ متلاشی نظروں سے ادھر ادھر
دیکھتا رہا تھا پھر آخر کار ٹیرس پر پہنچے

Zubinovelszone.com

دیکھتا رہا تھا پھر اسرار سر اس پر تنہیے
اس کی یہ تلاش ختم ہوئی تھی۔
سامنے کا منظر دیکھ اسے حیرت کا دھچکا
لگا تھا۔ایک کرسی پر بیٹھے،دوسری کرسی
پر ٹانگیں پھیلائے وہ بہت مزے سے سنیکس
کھانے میں مصروف تھی۔اسے دیکھ وہ
کرنٹ کھا کر اٹھی تھی۔
"۔ مجھے بھوک لگی تھی، تو اسے لا مد

Zubinovelszone.com

کرنٹ کھا کر ابھی بھی۔

"وہ مجھے بھوک لگی تھی تو اس لیے میں نے یہ فرائے کر لیے۔"سنیہا نے معصومیت سے کہا تھا۔وہ حیران تھا،آخر کیسے صرف دو ہی گھنٹوں میں وہ کچن تک رسائی حاصل کر سکتی تھی؟

ٹیرس کی حالت اور اس کے چہرے پر لگا

Zubinovelszone.com

ہوا سنیکس کا چھوٹا سا ٹکرا اس بات کی
گواہی دے رہا تھا کہ نائل آفندی کا پالا ایک
نہایت پھوہڑ لڑکی سے پڑا تھا۔
"لاؤنج کی صفائی کرو۔" وہ سنجیدگی سے
حکم صادر کرتے وہاں سے گیا تھا۔
جہاں وہ اس کی پرکشش آواز سن کر خوش
تھی وہی دوسری طرف اس کے حکم سے

Zubinovelszone.com

اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔
مگر اب کرنا تو تھا کیونکہ کہنے والا شخص
اس کے لیے اہم تھا، بے حد اہم...
اس نے انتھک محنت سے سارا لاؤنج رگڑ
رگڑ کر صاف کیا تھا۔
"لوگ جھوٹ کہتے ہیں کہ پاکستان میں
ملازم ہوتے ہیں، یہاں پر تو ایسا کچھ بھی

zuttinovelszone.com

اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔
مگر اب کرنا تو تھا کیونکہ کہنے والا شخص
اس کے لیے اہم تھا، بے حد اہم...
اس نے انتھک محنت سے سارا لاؤنج رگڑ
رگڑ کر صاف کیا تھا۔
"لوگ جھوٹ کہتے ہیں کہ پاکستان میں
ملازم ہوتے ہیں، یہاں پر تو ایسا کچھ بھی

zuttinovelszone.com

نہیں ہے۔"سنیہا نے دہائی دی تھی۔

"سیڑھیاں کون صاف کرے گا؟"ابھی وہ صوفے پر بیٹھی ہی تھی کہ ایک بار پھر مردانہ آواز سے اسے زبردست کرنٹ لگا تھا۔

وہ اس کے سر پر کھڑا تھا۔چہرے پر چٹانوں جیسی سختی تھی۔

Zubinovelszone.com

سنیہا نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے تھے
مگر اس شخص کے آگے تو جیسے اس کے
سارے الفاظ دم توڑ گئے تھے۔وہ ہر کسی
کو منہ توڑ جواب دینے والی لڑکی اس
شخص کے آگے الفاظ کو ترتیب دینے سے
بھی قاصر تھی۔
"جلدی کرو۔"وہ ایک بار پھر حکم صادر

Zubinovelszone.com

کرتے وہاں سے گیا تھا۔وہ بوجھل قدموں
سے آگے بڑھی تھی۔ایک نئی نویلی دلہن
کو تو سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔اس
کے قدموں میں گلاب بچھائے جاتے ہیں
مگر سنیہا کے قدموں تلے تو گرد اور
خزاں کے پتے تھے جنہیں اسے ہی صاف
کرنا تھا۔

Zubinovelszone.com

سارے دن کی تھکی ہاری وہ شکست خور
حالت میں کمرے میں داخل ہوئی تھی۔
"تم کہیں جا رہے ہو؟" یہ پہلا سوال تھا
جو سنیہا نے پوچھا تھا۔ سوٹ کیس بند
کرتے نائل کے ہاتھ رکے تھے۔
"میرا مطلب ہے کہ یہ سوٹ
کیس...؟" سوٹ کیس کی

Zubinovelszone.com

حالت سے صاف ظاہر تھا کہ اسے
آج ہی کھولا گیا ہے، شاید کپڑے نکالنے کے
لیے... پھر اسے دوبارہ بند کیا جا رہا تھا۔
"تم کہاں جا رہے ہو؟" ابھی سنیہا نے جملہ
ادا ہی کیا تھا کہ نائل نے اسے گردن سے دبوچ
دیوار سے لگایا تھا۔ سنیہا کی سانس اکھڑنے
لگی تھی۔

Zubinovelszone.com

ن ن۔

"پہلی بات! جب تک میں تمہیں
مخاطب نا
کرو تب تک اپنی زبان بند رکھنا۔" اس نے
اس کی گردن پر مزید دباؤ ڈالا تھا۔ وہ اپنے
ہاتھوں سے اپنی گردن چھڑوانے کی ناکام
کوشش کر رہی تھی۔

Zubinovelszone.com

"دوسری بات!تم نہیں آپ...!"نائل سرد
لہجے میں غرایا تھا۔
"تیسری بات!میرے سامنے تمہیں نظریں
اٹھانے کی اجازت نہیں ہے۔"سنیہا کو
اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا تھا۔اسے
ملک الموت اپنے سامنے دکھا تھا۔
"چوتھی اور آخری بات!تمہیں میرے کمرے

Zuhainovelszone.com

میں آنے کی اجازت نہیں ہے۔"اس کا گلا
چھوڑے نائل نے اسے فرش پر دھکہ دیا
تھا۔وہ اپنا گلا پکڑے مسلسل کھانس رہی
تھی۔

"کوئی بھی کمرہ کھولو اور وہی پڑی رہنا...!"
نائل نے اس کے سامنے نہایت
ہتک سے چابی پھینکی تھی۔

Zubinovels2018.com

اس کے وجود کو بے مول کرتے وہ لمبے
لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے گیا تھا۔
آنسوؤں کا ایک ریلا اس کی آنکھوں سے
بہنا شروع ہوا تھا۔مارے شرمندگی کے
احساس سے وہ زمین میں گھڑتی چلی گئی
تھی۔کیا یہ تھا اس کا شہزادہ...؟کیا ایسے
ہوتے ہیں شہزادے...؟

Zuhinovelszone.com

کچھ دیر رونے کے بعد اس نے ایک
عزم سے آنسو پونچھے تھے۔
"مجھے یہاں نہیں رہنا۔" اٹھتے ساتھ اس
نے فیصلہ کیا تھا۔
اب اس نے اپنے کوٹ کی جیب سے موبائل
نکالا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ کسی کو کال
ملاتی،نائل نے فورا اس کے ہاتھ سے فون

zubinovelszone.com

ملاتی،نائل نے فورا اس کے ہاتھ سے فون
جھپٹے دور پھینکا تھا۔فون ٹکڑوں میں
بٹ گیا تھا۔سنیہا کا تو سارا وجود ہی لرز
گیا تھا۔
"یہ تمہاری پہلی اور آخری غلطی ہے۔"نائل
نے اس کا منہ دبوچے اسے وارننگ دی تھی۔
وہ بہت بری طرح سہم گئی تھی۔اس نے

zuhilnovelszone.com

اپنی ساری زندگی باہر کے ملک میں گزاری تھی،اور اس کے گھر میں بھی ایک صاف ستھرا ماحول تھا۔اس نے کبھی یہ مار پیٹ اور یہ سفاکیت نہیں دیکھی تھی۔

"تم تو ابھی سے ڈر گئی۔"نائل اس کے لرزتے وجود کو دیکھ کافی محظوظ ہوا تھا۔

"ابھی تو شروعات ہے۔آگے آگے

zuelnovelszone.com

دیکھو، تمہارے

ساتھ کیا کیا ہوتا ہے۔"اس کا گال تھپکتے

وہ مڑا تھا۔

"مجھ سے نکاح کیوں کیا؟"خود کو مضبوط

کرتے اس نے بالآخر پوچھ ہی لیا تھا۔

"کیا سمجھایا ہے میں نے تھوڑی دیر پہلے...؟"

وہ دھاڑا تھا۔

Zubinovelszone.com

"جب تک میں خود تمہیں مخاطب نا کروں
تب تک اپنی زبان بند رکھنا۔"
"مجھے بس میرے سوال کا جواب دے دو
میں زندگی بھر اپنی زبان نہیں کھولو گی۔"
نائل نے ایک جھٹکے سے اس کی کلائی
دبوچ اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔
"تمہیں کچھ بھی جاننے کا کوئی حق نہیں

Zubinovelszone.com

"تمہیں کچھ بھی جاننے کا کوئی حق نہیں
ہے لیکن پھر بھی تمہاری اطلاع کے لیے
عرض ہے کہ میں نے تم سے کوئی نکاح نہیں
کیا۔"سنیہا نے حیرانی سے اس کی طرف
دیکھا تھا۔
"میں نے تمہیں تمہارے سو کالڈ باپ سے
خریدا ہے،اور وہ بھی پورے

Zubinovelszone.com

دس کڑور میں...!تو کسی خریدی گئی چیز
کا اپنے سامنے اس طرح زبان کھولنا مجھے
ہر گز نہیں پسند...تمہاری حیثیت میری
نظر میں محض ایک غلام جیسی
ہے،اور اپنے غلام کو میں اپنے
آگے بولنے کی اجازت نہیں
دیتا "اسے بستر پر دھکہ دیے وہ وہاں سے گیا تھا۔

zubinovelszone.com

وہ کچھ دیر شاک کی کیفیت
میں وہاں بیٹھی رہی تھی۔
اس کا دماغ سن ہو چکا تھا۔جو
انکشاف اس پر ہوا تھا وہ بے حد بھیانک
تھا۔آخر کیسے اس کا باپ اسے بیچ سکتا تھا؟
وہ بھی محض دس کڑور میں...
"نہیں!یقینا اس نے بابا کو دھمکایا ہو گا۔

Zuhainovelszone.com

"نہیں!یقینا اس نے بابا کو دھمکایا ہو گا۔
میرے بابا مجھے نہیں بیچ سکتے۔"سنیہا نے
روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

وہ ٹیرس پر کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے
بیٹھا سگریٹ

Zubinovelszone.com

لگا رہا تھا جبکہ محسن اسے دیکھنے
میں مصروف تھا۔
"کیا مصیبت ہے؟" نائل جھنجھلایا تھا۔
"تمہاری قسمت پر رشک آتا ہے۔" محسن نے
سرد آہ بھری تھی۔
"ایک ہم ہیں جو ساری زندگی ایک کے ساتھ
گزارا کرنے پر مجبور ہیں اور ایک تم ہو

zubipoetszone.com

جو...!"اس نے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔
"اپنی خوشی سے نہیں کرتا میں، مجبوری
ہے۔"نائل نے سگریٹ کا ایک
اور کش بھرتے کہا تھا۔
"واہ کیا مجبوری ہے...؟نام بدل بدل کر لڑکیوں
سے نکاح کرنا...کاش کہ مجھے بھی ایسی
کوئی مجبوری ہوتی۔"محسن نے افسوس

ZubiNovelsZone.com

سے نکاح کرنا...کاش کہ مجھے بھی ایسی
کوئی مجبوری ہوتی۔"محسن نے افسوس
سے کہا تھا۔
"اس بار میں نے اپنے اصلی نام سے نکاح
کیا ہے۔"نائل نے اسے یاد کروایا تھا۔
"آگے کیا کرنا ہے؟"محسن اس کے ارادے
جاننے کے لیے بے چین تھا۔

Zubinovelszone.com

"زندگی جہنم بنانی ہے اور کیا...؟" اس نے تنفر سے سر جھٹکا تھا۔

"ہائے...!" محسن نے گہری سانس خارج کی تھی۔

"ذرا سنبھل کر! کہیں محبت ہی نا ہو جائے۔" محسن نے شرارت سے کہا تھا۔

"مجھے سنیہا سے محبت نہیں ہے۔" نائل کے

zuniNovelsZone.com

"مجھے سنیہا سے محبت نہیں ہے۔"نائل کے لہجے میں حقارت تھی۔

"تو کیا اس سے تھی؟"نائل کے چہرے پر ایک رنگ آیا تھا تو دوسرا گیا تھا۔

آنکھوں کے سامنے کیا کیا نہیں لہرایا تھا۔

کسی کا حسین چہرہ، کسی کی کھنکھتی ہنسی...

Zubinovelszone.com

اس نے فورا ہی سر جھٹکا تھا۔

"مجھے دیر ہو رہی ہے۔مجھے آج گھر بھی جانا ہے۔"نائل نے اٹھتے ساتھ کہا تھا۔

"چھوٹی کیسی ہے؟"محسن کے سوال پر نائل کا چہرہ ہشاش بشاش ہوا تھا۔

"ناراض ہو گی مجھ سے،منانا پڑے گا۔"

اپنے دل کے ٹکڑے کا چہرہ آنکھوں کے

Zubinovelszone.com

سامنے آتے نائل کی روح میں سکون اترا
تھا۔

"اس آدمی کا کیا کرنا ہے؟" محسن کے ذہن
میں اچانک ہی اس آدمی کا خیال آیا
تھا جسے انہوں نے کل ہی اٹھوایا تھا۔

"کہو تو ٹپکا دیں؟" محسن نے ایک آبرو
ریز کرتے پوچھا تھا۔

Zubinovelszone.com

"کہو تو ٹپکا دیں؟" محسن نے ایک آبرو ریز کرتے پوچھا تھا۔

"نہیں! زندہ رکھنا، کیونکہ موت سزا نہیں ہے، زندگی سزا ہے۔" اپنا کوٹ اٹھاتے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتے وہاں سے گیا تھا۔

(جاری ہے)

ZubiNOVELSZone.com

الحمد سے والناس

(از قلم امائمہ شفیق قریشی)

قسط نمبر 5

Zubinovelszone.com

اپنے پیلس کے اندر داخل ہوتے ہی نائل
کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔وہ
تیز تیز قدم اٹھاتا ایک کمرے کے باہر رکا
تھا۔آہستگی سے کمرے کا ناب گھمائے نائل
اندر داخل ہوا تھا۔دبے پاؤں چلتا وہ بستر
کے قریب پہنچا تھا۔
وہ پرسکون نیند سو رہی تھی۔لیمپ آن

Zuhipoetryzone.com

کرتے وہ اس کے قریب بستر پر بیٹھا تھا۔
اس کا چہرہ دیکھتے نائل کو اس پر بے تحاشہ
پیار آیا تھا۔
"میری جان...!"نائل نے اس کے بالوں میں
آہستگی سے ہاتھ پھیرا تھا۔وہ بے سود
سوئی رہی تھی۔
"مجھے پتا ہے کہ آپ جاگ رہی ہیں۔"نائل

Zainnovelszone.com

نے اس کے کان کے پاس سرگوشی کی تھی۔

"جی نہیں! میں سو رہی ہوں۔" اس نے فوراً ہی زبان دانتوں تلے دبائی تھی۔

نائل کا بے ساختہ قہقہ چھوٹا تھا۔

"اف!" بستر پر بیٹھتے اس نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔ مجال ہے جو اس کی زبان کسی وقت بھی کنٹرول ہو جائے۔

Zuhainovelszone.com

"چلیں اٹھیں! باہر چلتے ہیں۔" نائل نے کھڑے ہوتے ساتھ بہت محبت سے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔

"مجھے کہیں نہیں جانا... میں آپ سے بہت، بہت ناراض ہوں۔" وہ منہ پھلائے رخ موڑ گئی تھی۔

"اور میرا بچہ مجھ سے کیوں ناراض ہے؟"

Zubinovelszone.com

اس کے قریب بیٹھتے نائل نے ایک بازو
اس کے گرد پھیلایا تھا۔
"اتنے دنوں سے آپ گھر نہیں آئے، چلیں ٹھیک
ہے میں پھر بھی معاف کر دیتی ہوں مگر
آج تو میری سالگرہ تھی لیکن آپ پھر بھی
لیٹ آئے ہیں۔" آواز میں نمی گھلی تھی۔
"میرا بچہ آئی ایم سوری! بھائی کو معاف

Zubipovelszone.com

"میرا بچہ آئی ایم سوری! بھائی کو معاف
کر دو" نائل نے ایک آس سے کہا
تھا۔

"یہ آخری بار ہے۔" وانیہ نے انگلی اٹھائے
اسے وارننگ دی تھی۔

"بالکل...!" نائل نے اس کی ہاں میں ہاں ملانا
ضروری سمجھا تھا۔

"جلد [illegible]

zubinovelszone.com

"چلیں! اب کیک کٹ کرتے ہیں۔" نائل نے اسے سہارا دیے اٹھایا تھا۔

"خود چل سکتی ہوں میں...!" وہ ہمیشہ ہی اسے بچوں جیسا ٹریٹ کرتا تھا جس پر وہ کبھی کبھی اکتا جاتی تھی۔

"میرا بچہ! اگر آپ گر گئی پھر...؟" نائل کے لہجے میں فکرمندی تھی۔

Zubinnovelszone.com

"زمین پر قدم رکھنا ہے بھائی، پل صراط پر نہیں...!" وانیہ نے اس کی بات مذاق میں اڑائی تھی۔ وہ بھی سر جھٹک کر مسکرا دیا تھا۔

دودھیا اور گلابی رنگت، سنہری اور پرکشش آنکھیں، لمبے بھورے بال اور چہرے پر بکھری معصومیت... وانیہ آفندی ایک

zainnovelszone.com

بھری معصومیت...وانیہ افندی ایک
بہت ہی دلکش اور خوبصورت لڑکی تھی۔
وہ لوگوں کی نگاہوں کا مرکز تھی۔جو
شخص اسے ایک بار دیکھ لیتا تو دوبارہ
پلٹ کر دیکھنا تو جیسے اس پر فرض ہو
جاتا تھا۔
لاؤنج میں داخل ہوتے ہی انہوں نے کیک
کٹ کیا تھا

Zubinovelszone.com

کٹ کیا تھا۔

"آپ کا گفٹ آپ کو صبح ملے گا۔" نائل نے بہت محبت سے اسے خود سے لگایا تھا۔

"میں باقی لوگوں کی طرح اپنی سالگرہ کیوں نہیں منا سکتی؟" وانیہ نے اداسی سے کہا تھا۔

"آپ جیسے چاہے گی ہم بالکل ویسے آپ

zubinovelszone.com

کی سالگرہ منائے گئے۔"اس کا بجھا بجھا
سا چہرہ دیکھ نائل فکرمند ہوا تھا۔
"میں باقی لوگوں جیسی کیوں نہیں ہوں؟"
کہتے ساتھ ہی وہ رو دی تھی۔اس کے
آنسو سیدھا نائل کے دل پر گرے تھے۔
"میری جان!آپ باقیوں جیسی ہو بھی نہیں
سکتی،کیونکہ آپ نائل آفندی کی بہن

Zubinovelszone.com

ہیں۔"نائل نے مسکرا کر اس کے آنسو صاف کیے تھے۔وہ بھی نم آنکھوں سے مسکرا دی تھی۔

"اپنی سالگرہ کا تحفہ میں اپنی مرضی سے لوں گی۔"وہ فورا آکسائیڈ ہوئی تھی۔

"ٹھیک ہے۔"وہ اعتراض کر ہی نہیں سکتا تھا۔

Zubinovelszone.com

"ایسے نہیں! پہلے آپ وعدہ کریں کہ میں جو کہوں گی، آپ مجھے دیں گے۔" وانیہ نے اس کے آگے ہتھیلی پھیلائی تھی۔

"اب ایسے تو میں کوئی وعدہ نہیں کرنے والا، آپ کا کیا بھروسہ، آپ کہیں ایفل ٹاور ہی نا مانگ لیں۔" نائل نے لب دبائے کہا تھا۔ اس نے یہ بات محض وانیہ کا موڈ

zuniqueletzone.com

ٹھیک کرنے کے لیے کی تھی مگر اس کی
یہ بات بری طرح سے اس کے گلے پڑ
جائے گی، یہ تو اس کے وہم و گمان میں
بھی نہیں تھا۔

"تو کیا آپ مجھے ایفل ٹاور خرید کر نہیں
دے سکتے؟" وانیہ نے شاک کی کیفیت
میں پوچھا تھا۔

Zubinovelszone.com

میں پوچھا تھا۔

"ہائے اللہ! مجھے تو لگا تھا کہ ہم امیر ہیں۔ مگر ہم تو بہت زیادہ غریب ہیں۔"

اس نے افسوس سے سر جھکایا تھا۔

نائل نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اس کی بہن امچیور ہونے کے ساتھ ساتھ بے وقوف بھی تھی

Zuuinovelszone.com

صبح کے آٹھ بجے گھر کے تمام افراد ہی
ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔نائل سربراہی
کرسی پر براجمان تھا جبکہ ایک طرف نین
اور دوسری طرف ماہم بیٹھی تھیں۔
ڈائننگ ٹیبل کے گرد بارہ کرسیاں ترتیب
سے رکھی ہوئی تھیں۔لاؤنج میں بیش قیمتی
کالین بچھا ہوا تھا۔دیواروں پر جگہ جگہ

Zubinovelszone.com

وانیہ اور نائل کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔
ماہم کو تصویریں بنوانا زیادہ پسند نا تھا۔
وہ رشتے میں نائل اور وانیہ کی پھوپھو
لگتی تھی مگر ان کی عمر کافی کم تھی۔
انہوں نے شادی نہیں کی تھی اور اس کی
سب سے بڑی وجہ وانیہ کی پرورش تھی۔
"رات میں نے آپ سے کچھ کہا تھا۔" وانیہ

Zuhanovelszone.com

کو اچانک ہی یاد آیا تھا۔

"کیا...؟" نائل نے گرین ٹی کا سپ لیتے اس کی جانب دیکھا تھا۔

"مجھے اپنی سالگرہ کا تحفہ اپنی مرضی کا چاہیئے۔"

"کیا چاہیئے میری جان کو...؟" کپ کو ٹیبل پر رکھتے نائل نے محبت سے استفسار کیا

Zubinovelszone.com

تھا۔

"میں چاہتی ہوں آپ شادی کر لیں۔"وانیہ کی بات پر ماہم اور نائل دونوں ہی چونکے تھے۔

"بھائی پلیز!گھر میں بھابھی آ جائیں گی نا،تو بہت مزا آئے گا۔ویسے بھی آپ بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں،پلیز شادی کر لیں۔"وانیہ

Zuhinovelszone.com

نے معصومیت سے کہا تھا۔

نائل خاموش رہا تھا۔یہ وہ سوال تھا جس کا وہ جواب نہیں دے سکتا تھا۔

"بھائی سوچے تو سہی ایک بار...آپ کے پاس بھی بیوی آ جائے گی پھر آپ کے بچے ہو گے اور میں ان کے ساتھ کھیلوں گی۔پہلے بیٹی ہو گی،ہم اس کا کمرہ

zuhinovelzone.com

سجائے گے، ہم کالے رنگ کا پینٹ کروائے
گے۔ضروری تھوڑی ہے کہ ہر لڑکی کو
گلابی رنگ ہی پسند ہو۔پھر ہم باہر گھومنے
جائے گے اور فاسٹ فوڈ بھی کھائے گے۔"
نائل کے لبوں کو دلفریب مسکراہٹ نے
چھوا تھا۔وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ
یہ ساری چیزیں وانیہ کی اپنی پسند ہیں۔

ZubiNovelsZone.com

ماہم بھی وانیہ کی باتوں سے محظوظ ہوئی تھیں۔وانیہ ان کے گھر کی رونق تھی۔

"جب وہ تھوڑی سی بڑی ہو گی تو پھر ضد کرے گی کہ اسے پیرس جانا ہے،مگر کوئی بات نہیں پیرس بالکل بھی اچھی جگہ نہیں ہے۔ہیں نا بھائی...؟"نائل نے بامشکل لب دبائے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

zuhainovelszone.com

"اسے کریلے کا جوس بھی پسند نہیں ہو
گا، مگر وہ تو صحت کے لیے اچھا ہوتا
ہے نا...!" وہ اپنی ہی دھن میں بولے چلی
جا رہی تھی جب ماہم نے اسے ٹوکا تھا۔
"باقی سب تو ٹھیک ہے مگر تم اس کا نام
کیا رکھو گی؟" نائل اور ماہم دونوں نے
ہی دلچسپی سے اس کے کنفیوژ چہرے

Zuhainovelszone.com

کو دیکھا تھا۔

وہ کچھ دیر سوچتی رہی تھی پھر وہ ایکدم جوش سے بولی تھی۔

"نین...!میں اس کا نام نین رکھو گی۔"

اس نے دو انگلیوں کی چٹکی بجائے مسکرا کر کہا تھا۔ماہم اور نائل دونوں ہی شل ہو گئے تھے۔

Zubinovelszone.com

"اچھا نام ہے نا بھائی؟"وانیہ نے آنکھوں میں تجسس کا تاثر لیے نائل کی طرف دیکھا تھا۔

"بہت برا نام ہے۔"اپنے غصے پر بامشکل قابو پاتے وہ فورا وہاں سے اٹھا تھا۔

"ارے!اتنا اچھا تو ہے۔"اس نے منہ بنائے ماہم کی طرف دیکھا تھا۔شاید وہی سے

Zubinovelszone.com

ماہم کی طرف دیکھا تھا۔شاید وہی سے
کوئی ستائشی جملہ سننے کو مل جائے۔
"وانیہ!یہ نام تمہیں کس نے بتایا ہے؟"ماہم
کے چہرے پر پریشانی کا عنصر تھا۔
"کسی نے بھی نہیں!خود ہی میرے ذہن
میں آیا تھا۔"وانیہ نے لاپروائی سے کہا تھا
جبکہ ماہم گہری سوچ میں پڑ گئی تھیں۔

Zubinovelszone.com

گاڑی کو ایک سائیڈ پر بریک لگائے
وہ نہایت سخت تاثرات چہرے پر
سجائے آگے بڑھ رہا تھا۔کلینک کے اندر
داخل ہوتے ہی اس نے پیر سے ٹھڈا مار
کر دروازہ کھولا تھا۔
"نائل...!"ڈاکٹر اشعر نے ابھی الفاظ ادا بھی نہیں
کیے تھے کہ نائل نے اسے گردن سے دبوچا

Zuhinovelszone.com

کیے تھے کہ نائل نے اسے گردن سے دبوچا
تھا۔

"اتنے سالوں تک تم جیسوں کو کھلا پلا
رہا ہوں، کس لیے...؟" وہ غرایا تھا۔

"کیسے یاد ہے اسے وہ نام...؟ بولو، کیسے؟؟"
شدید غصے کی حالت میں نائل نے اس
کی گردن پر مزید دباؤ ڈالا تھا۔

Zubinovelszone.com

"تم نے کہا تھا کہ اسے صرف یہ سب تب
یاد آئے گا جب اسے دورہ پڑتا ہے۔عام
حالات میں اسے کچھ یاد نہیں رہے گا تو
پھر اسے نین کیسے یاد ہے؟"اس کی آنکھیں
انگارے برسا رہی تھیں۔طیش کی وجہ سے
اس کا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔
"اا...ات...اتفاق...!"اشعر نے اکھڑتی سانسوں

Zubainovelszone.com

کے درمیان کہا تھا۔

"کسی دن میں تمہارا سارا وجود گولیوں سے بھون دوں گا اور تمہاری لاش کو جنگلی کتوں کے آگے ڈال دوں گا۔اور تمہارے گھر والوں سے کہوں گا کہ یہ محض ایک اتفاق ہے۔"نائل نے اسے ایک جھٹکے سے پڑے دکھیلا تھا۔

Zubinovelszone.com

پڑے دھیلا تھا۔

"میری بہن میری زندگی ہے۔اور میں اپنی
زندگی کو کسی قسم کی تکلیف میں
نہیں دیکھ سکتا۔بہتر یہی ہے کہ یہ اتفاق
دوبارہ نا ہو۔"اسے وارننگ دیے وہ لمبے
لمبے ڈگ بھرتا باہر کی جانب بڑھا تھا۔
دروازے تک پہنچ کر اس کے قدم رکے تھے۔

Zubinovelszone.com

کوٹ کی جیب سے گن نکالے اس نے
بغیر دیکھے نشانہ باندھا تھا۔گولی اشعر
کے بازو سے آر پار ہوئی تھی۔
"مجھے امید ہے آئیندہ اس قسم کے اتفاقات
نہیں ہوں گے۔"اس کے تڑپتے سسکتے
وجود کو تنفر سے دیکھے وہ سر جھٹکتے
باہر نکلا تھا۔

Zubinovelszone.com

گھر آتے ہی اس نے خود کو نارمل کیا تھا۔وانیہ کے سامنے وہ غصہ نہیں کرتا تھا۔سٹڈی روم میں داخل ہوتے اس کے ماتھے پر تیوری چڑھی تھی،وجہ سامنے موجود لفافہ تھا۔

نائل نے لب بھینچے اسے کھولا تھا۔

"صرف ایک سال...

Zubinovelszone.com

میری امانت کا خیال رکھنا۔"خط پڑھتے
ساتھ ہی اسے شدید طیش آیا تھا۔اس
خط کو ہاتھ میں دبوچے وہ تیز تیز قدم
اٹھاتا لاؤنج سے گزرتے باہر لان کی طرف
گیا تھا۔

گیٹ پر پہنچے اس نے گارڈ کو دبوچا تھا۔
"یہ میرے گھر تک کیسے پہنچا؟"لہجہ

Zuainovelszone.com

"یہ میرے گھر تک کیسے پہنچا؟" لہجہ
نہایت سرد تھا۔
"کوریئر...!"
"چٹاخ...!" نائل نے اس کے منہ پر زبردست
تمانچہ رسید کیا تھا۔اس کے ہاتھ کا
چانٹا کھانے کے بعد وہ شخص زمین
پر گرا تھا۔ضرب اتنی شدید تھی کہ اسے

zuhinovelszone.com

پر گرا تھا۔ضرب اتنی شدید تھی کہ اسے
اپنے کان میں گھنٹیاں بجتی سنائی دے
رہی تھیں۔

"دوبارہ یہ ہوا تو جان لے لوں
گا میں تمہاری...!"

وہ غصے سے واپس اندر کی جانب بڑھا
تھا۔

Zubinovelszone.com

تھا۔

"کیا ہوا نائل...؟"اسے غصے سے لاؤنج میں داخل ہوتے دیکھ ماہم کو تشویش ہوئی تھی۔

"یہ شخص...!"نائل نے وہ خط ماہم کی جانب بڑھایا تھا۔اس نے نفی میں سر ہلائے افسوس کیا تھا۔

Zubinovelszone.com

رہی تھیں۔

"دوبارہ یہ ہوا تو جان لے لوں گا میں تمہاری...!"

وہ غصے سے واپس اندر کی جانب بڑھا تھا۔

"کیا ہوا نائل...؟" اسے غصے سے لاؤنج میں داخل ہوتے دیکھ ماہم کو تشویش ہوئی

Zubinovelszone.com

"کیا ہوا نائل...؟"اسے غصے سے لاؤنج میں داخل ہوتے دیکھ ماہم کو تشویش ہوئی تھی۔

"یہ شخص...!"نائل نے وہ خط ماہم کی جانب بڑھایا تھا۔اس نے نفی میں سر ہلائے افسوس کیا تھا۔

"ہر سال!ہر سال...وانیہ کی سالگرہ پر یہی

Zubinovelszone.com

"ہر سال! ہر سال...وانیہ کی سالگرہ پر یہی
خط بھیجتا ہے،بس ایک بار...ایک بار
میرے ہاتھ لگ جائے پھر دیکھیں گا میں
اس کا کیا حال کرتا ہوں۔"ماہم کے ہاتھ
سے خط جھپٹتے وہ اپنے کمرے کی جانب
بڑھا تھا۔

ماہم کا سر چکرانے لگا تھا۔یہ دشمنی تو

Zubinovelszone.com

بہت پرانی تھی۔وہ اچھی طرح جانتی
تھی کہ نائل اور وہ دونوں ہی ضدی ہیں۔
لیکن اس سب میں انہیں بس وانیہ کی
فکر تھی۔وہ معصوم تھی،بے حد معصوم...
کہیں ان دونوں کی جنگ اس معصوم
کی زندگی ہی نا برباد کر دے۔

Zuhinovelszone.com

وہ اپنی نیند پوری کر کے باہر لاؤنج میں
آئی تھی۔ایک نئی ملازمہ کو کام کرتا
دیکھ وہ ٹھٹھکی تھی۔اس گھر میں ایک
نئے چہرے کو دیکھ کر اسے خوشگوار
حیرت بھی ہوئی تھی۔

"تم نئی ہو؟"وانیہ کا انداز دوستانہ تھا۔
اس ملازمہ نے نظریں جھکائے تابعداری

Zubinovelzone.com

سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"پھوپھو کہاں ہیں؟مجھے پاستہ کھانا ہے۔"اسے اس وقت شدید بھوک لگی تھی۔

"جی وہ اپنے کمرے میں ہیں۔آپ کہے تو میں بنا دوں؟"

"ہاں بنا دو۔"وانیہ نے خوشدلی سے اجازت

Zubinovelszone.com

"ہاں بنا دو۔"وانیہ نے خوشدلی سے اجازت دی تھی۔

وہ بھی اس ملازمہ کے ساتھ کچن تک آئی تھی۔وانیہ نے ستائشی نگاہوں سے سارے کچن کو دیکھا تھا۔یہ اس کے گھر کا کچن تھا مگر پھر بھی اس نے اسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔نائل اور ماہم اسے

Zubinovelszone.com

کچن میں نہیں جانے دیتے تھے اور ان
کے حکم پر گھر کے تمام ملازموں نے بھی
اسے کبھی کچن میں داخل نہیں ہونے
دیا تھا۔
کچن خوبصورت تو تھا مگر ایک چیز تھی
جو اسے عجیب لگی تھی۔کچن کی بناوٹ...
اصولا اسے اوپن ہونا چاہیئے تھا جس طرح

Zuhainovelszone.com

باقی تمام بنگلوں میں ہوتا ہے مگر ان
کے گھر کے کچن کا دروازہ تھا اور وہ
زیادہ تر لاک رہتا تھا۔وانیہ کی ضرورت کی
تمام چیزیں اور ایک چھوٹا سا فریج اس
کے کمرے میں ہی رکھ دیا گیا تھا۔رات
کے وقت بھی کچن لاک ہی رہتا تھا اور
اس ایریا میں وانیہ کو آنے کی اجازت نہیں

Zuhainovelszone.com

تھی۔

اس ملازمہ نے چولہے پر برتن رکھے چولہا جلایا تھا۔وانیہ کی رنگت ایک دم ہی زرد پڑی تھی۔برتن میں پانی ڈالے اس نے پانی ابلنے رکھا تھا۔

پانی کے ابلتے ساتھ ساتھ وانیہ کا چہرے پسینے سے تر ہوا تھا۔

Zuhinovelszone.com

"آگ...!" اس کے لب آہستگی سے ہلے تھے۔

"آگ...!" وہ چیختی ہوئی آگے بڑھی تھی۔

اپنے ہاتھوں سے برتن کو اٹھائے اس نے نیچے زمین پر پھینکا تھا۔ گرم پانی کے چھینٹے اس کے پیروں پر پڑے تھے۔

"وہ مر رہی ہے۔ وہ مر جائے گی۔" وہ مسلسل چیختے چلاتے اپنے ہاتھوں سے آگ بجھانے

Zubiinovelszone.com

کی کوشش کر رہی تھی۔اس کا یہ پاگل پن
دیکھ وہ ملازمہ بری طرح گھبرا گئی
تھی۔وہ بھاگتے ہوئے کچن سے باہر گئی
تھی۔اب اس نے چلا چلا کر سب کو اکھٹا
کیا تھا۔
ماہم بھاگتی ہوئی کچن میں داخل ہوئی
تھی۔

Zubinovelszone.com

تھی۔

"وانیہ...!"ماہم نے بھاگتے ہوئے اسے پیچھے ہٹانے کی کوشش کی تھی۔وہ کسی صورت قابو میں نہیں آ رہی تھی۔مسلسل اپنے ہاتھوں سے آگ بجھانے کی کوشش کرتے وہ اپنے ہاتھ بری طرح جلا چکی تھی۔

"نائل!نائل...!"ماہم نے فوراً نائل کو آواز

Zuhinovelszone.com

دی تھی۔وہ ابھی زینے ہی اتر رہا تھا کہ
ماہم کی آواز کی پیروی کرتے وہ بھاگتا
ہوا کچن کی جانب گیا تھا۔
"وانیہ...!"وانیہ کو پیچھے ہٹائے اس نے فورا
چولہا بند کیا تھا۔
"آگ...گاڑی...وہ مر جائے گی۔میں آگ...
آگ بجھانی ہے۔"وہ اِس وِقت آپے سے

Zubinovelszone.com

باہر ہو چکی تھی۔

"میری جان! کوئی آگ نہیں ہے، کچھ نہیں ہے۔" نائل نے اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کی تھی۔

"آگ ہے، گاڑی میں لڑکی ہے۔ خون تھا۔ وہ چار لوگ تھے۔ نین... وہ مر جائے گی۔ وہ مر گئی۔" وہ ہچکیوں سمیت رو دی تھی۔

zuniroveltszone.com

"میں نے دیکھا...میں نے...وہ جھاڑیوں کے پیچھے وہ شخص...!"جہاں ماہم نے نظریں چرائی تھیں وہی نائل نے کرب سے آنکھیں میچی تھیں۔

"وہ شخص...اس نے...!"تمام الفاظ یہاں آ کر ختم ہوئے تھے۔وہ چکراتے سر کے ساتھ ہوش و ہواش سے بیگانہ ہو گئی

Zuhinovelszone.com

وہ بستر پر آنکھیں بند کیے بے سود لیٹی
تھی۔نائل اس کے قریب بیٹھے مسلسل
اس کے بال سہلا رہا تھا۔اس کے ہاتھوں
پر چھالے دیکھ نائل کی آنکھ سے ایک
آنسو ٹوٹ کر گرا تھا۔

Zubinovelszone.com

"آئی۔ایم۔سوری وانیہ! آئی۔ایم۔سوری میری جان! میں چاہ کر بھی آپ کے لیے کچھ نہیں کر سکا۔اتنی تکلیف ہوئی ہو گی نا آپ کو...میرا بس چلے تو میں آپ کے نصیب

Zubinovelszone.com

سے سارے دکھ مٹا کر اپنے نصیب میں
لکھ لوں۔"

نائل نے اس کے سر پر بوسہ دیا تھا۔

"زخم زیادہ گہرے نہیں ہیں بھر جائے
گے۔تم فکر مت کرو۔"

Zuhainovelszone.com

ماہم نے اس کے کندھے
پر ہاتھ رکھے اسے تسلی دی تھی۔
"بارہ سال گزر گئے لیکن وانیہ اب تک وہ
حادثہ نہیں بھول سکی۔میری معصوم گڑیا
نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔

Zuhinovelszone.com

کس قدر اذیت ناک ہو گا نا...؟"

"نائل تم حوصلہ رکھو۔ان شاء اللہ وانیہ ٹھیک ہو جائے گی۔"ماہم نے اسے تسلی دینے کی کوشش کی تھی۔

"وہ لڑکی کہاں ہے؟"ایکدم ہی

Zuhainovelszone.com

اس کے چہرے پر سختی در آئی تھی۔

"کون سی لڑکی...؟"

"وہی ملازمہ...!" ماہم نے گہری سانس خارج کی تھی۔

"اسے نکال دیا میں نے...!"

Zuainovelszone.com

"کس کی اجازت سے...؟"وہ دبا دبا سا غرایا تھا۔

"آدھے گھنٹے کے اندر اندر مجھے وہ چاہیئے۔"

وہ اس گھر کا سربراہ تھا، حاکم تھا۔

اس کے حکم کے آگے سب کو سر جھکانا

Zubinovelszone.com

ہی پڑتا تھا۔

"نائل وہ یہاں سے جا چکی ہے۔" ماہم نے آخری کوشش کی تھی۔ وہ سخت تاثرات چہرے پر سجائے فورا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"بلاوجہ وقت ضائع مت کریں پھوپھو! اسے

Zubinovelszone.com

نائل آفندی کے قہر سے کوئی نہیں بچا سکتا۔"

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے گیا تھا۔

ماہم شکست خور حالت میں وانیہ کے

ساتھ بستر پر بیٹھی تھی۔

وہ سٹڈی روم میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ

Zubinovelszone.com

جمائے بیٹھا تھا۔اور وہ ملازمہ سر جھکائے
ایک سائیڈ پر کھڑی تھی۔اس کا سارا
وجود خوف کے مارے لرز رہا تھا۔
"اٹھاؤ اسے...!"نائل نے آنکھ کے
اشارے سے اسے میز پر پڑا کانچ کا

Zuuinovelszone.com

گلاس اٹھانے کا کہا تھا۔

وہ ڈری سہمی آگے بڑھی تھی۔

اس نے کپکپاتے

ہاتھوں سے گلاس اٹھایا تھا۔

"یہ اٹھاؤ۔" نائل نے ایک سائیڈ پر رکھے

ZubiNovelsZone.com

ڈنڈے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

"اٹھاؤ...!" اسے اپنی جگہ سے نا ہلتا دیکھ کر نائل بلند آواز میں دھاڑا تھا۔اس کی دھاڑ سے سہمتے ہوئے اس ملازمہ نے آگے قدم بڑھائے تھے۔ایک ہاتھ میں گلاس اور

zuhainovelszone.com

دوسرے ہاتھ میں ڈنڈا پکڑے وہ اشق
بہانے میں مصروف تھی۔ نجانے اب اس
کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔
"اپنے ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر گلاس کو رکھو
اور دوسرے ہاتھ میں موجود ڈنڈے سے اسے

Zubinovelszone.com

توڑ دو۔"اس ملازمہ کا سانس وہیں سوکھ گیا تھا۔

"میں اپنی بات دہرانے کا عادی نہیں ہوں۔"

نائل نے کوٹ کی جیب سے گن نکال کر سامنے ٹیبل پر رکھی تھی۔

Zuhainovelszone.com

اس ملازمہ کے پاس اب اس کی بات ماننے
کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔
"پہلی ضرب ہی اتنی شدید ہونی چاہیئے
کہ گلاس ٹوٹ جائے۔" سرد لہجے میں حکم
صادر کرتے وہ اب سگریٹ سلگا رہا تھا۔

Zubinovelszone.com

وہ ملازمہ ہچکیوں سمیت رو دی تھی۔

اس طرح ضرب لگانے سے کانچ کے ٹکڑے

بہت بری طرح اس کے ہاتھ میں پیوست

ہو جانے تھے۔

اس نے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ بہت زور

Zubinovelszone.com

سے ضرب لگائی تھی۔

"آہ...!" سٹڈی روم کی درودیوار سے اس کی چیخ ٹکرائی تھی۔ کانچ کے ہاتھ میں پیوست ہونے کی اتنی تکلیف نہیں تھی جتنی اپنے ہاتھ پر بہتے خون کو دیکھنے

Zubinovelszone.com

کی تھی۔نائل کے چہرے پر سکون بکھرا تھا۔

"اب دوسرا گلاس بھی اسی طرح توڑو۔"

آنکھوں میں التجا لیے اس نے نائل کی جانب دیکھا تھا۔مگر وہ اس وقت بے رحم

Zuhainovelszone.com

بنا ہوا تھا۔بات جب اس کی بہن کی آتی
تھی تو وہ بے رحم ہو جاتا تھا۔
"جلدی...!"اس کی غراہٹ پر ملازمہ نے
ہار مانتے ہوئے دوسرا گلاس اٹھایا تھا۔
دوسرے سے تیسرا،تیسرے کے بعد چوتھا...

Zubinovelszone.com

اگر ماہم وقت پر نا پہنچتی تو یہ سلسلہ رکنا نہیں تھا۔

"تم جاؤ یہاں سے...!" ماہم کے کہنے کی دیر تھی، وہ ملازمہ فورا اپنا خون میں لت پت ہاتھ لیے وہاں سے بھاگی تھی۔

zuuinovelszone.com

"تم پاگل ہو چکے ہو نائل...!"ماہم کو اس پر شدید غصہ آیا تھا۔

"That's not fare phopho..."

وہ خفا ہوا تھا۔

Zubinovelszone.com

"ابھی اس کا دوسرا ہاتھ رہتا تھا۔"اسے شدید افسوس ہوا تھا۔

"یہ اتنے گلاس جمع کرنے کا مقصد...؟"

ماہم نے غصے سے ٹیبل کی طرف دیکھتے کہا تھا۔نائل خاموش رہا تھا۔

zubinovelszone.com

"یہ سراسر پاگل پن ہے نائل! اگر کسی سے
غلطی سے تمہاری بہن کا ہاتھ جل جائے
تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ تم اس
کے ہاتھ کو خونم خون ہی کر دو۔" نائل
کی حرکتیں اس کی برداشت سے باہر

zubinovelszone.com

تھیں۔

"Ohh...
My mistake"

نائل نے افسوس نے سر نفی میں ہلایا تھا۔

Zubinovelszone.com

"مجھے بھی تو اس کا ہاتھ جلانا چاہیئے
تھا نا...آپ نے پہلے کیوں نہیں یاد دلایا؟"
ماہم اس کی عقل پر ماتم کرتے وہاں سے
چلی تھی۔

وہ ایسا ہی تھا،وانیہ کے حوالے سے وہ بہت

Zubinovelszone.com

زیادہ حساس تھا۔اسے تکلیف میں دیکھ کر
وہ اپنا ہوش و ہواس کھو دیتا تھا۔

"تم نے کچھ نہیں دیکھا،اور نا ہی کچھ

Zuboinovelszone.com

سنا۔تم بہت چھوٹی ہو وانیہ!بھول جاؤ،
سب بھول جاؤ۔"آنکھوں کے آگے کسی
کا سایہ لہرایا تھا۔ہڈی میں موجود وہ
شخص...اس کی ہڈی کی بیک پر بہت
بڑے سائز میں عقاب بنا ہوا تھا۔

Zubinovelszone.com

"تم کون ہو؟" یہ پہلا سوال تھا جو اس نے پوچھا تھا۔

"میں شاہین ہوں۔اور تم سے وعدہ کرتا ہوں،ہر چیز کا حساب لوں گا۔ایک ایک کر کے سب کو ان کے انجام تک پہنچاؤں

Zuhainovelszone.com

گا۔یہ شاہین کا وعدہ ہے

وانیہ آفندی سے...!"

"شاہین...!"وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر

بیٹھی تھی۔چہرہ پسینے سے شرابور تھا۔

اس کے سر میں ایک ٹھیس سی اٹھی

Zuimovelszone.com

تھی۔کچھ دیر گہری گہری سانسیں
لینے کے بعد اس نے خود کو نارمل کیا
تھا۔نجانے یہ خواب اس کی جان کیوں
نہیں چھوڑتا تھا۔
"میرا بچہ اٹھ گیا۔"نائل نے کمرے میں

Zubinovelszone.com

داخل ہوتے ساتھ محبت سے پوچھا تھا۔
وانیہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھی۔
اسے دیکھتے ساتھ ہی نائل کی آنکھوں
میں بے تحاشہ پیار امڈ آتا تھا۔
"بھائی...!" نائل کو دیکھ کر اس کے لب

Zuhinovelszone.com

مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

"آہ...!"اس نے اپنا ہاتھ ہلانے کی کوشش کی تھی۔دونوں ہاتھوں پر پٹی بندھے دیکھ وانیہ کو حیرت کا شدید دھچکا لگا تھا۔

"یہ سب...؟"وہ اپنے ہاتھ الٹ پلٹ کر

zubinovelszone.com

"یہ سب...؟"وہ اپنے ہاتھ الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔

"کچھ نہیں میری جان!بس چائے گر گئی تھی۔"نائل نے اس کے پاس بستر پر بیٹھتے اسے خود سے لگایا تھا۔

zuuinovelszone.com

"دونوں ہاتھوں پر...؟"اس نے بے یقینی سے نائل کی طرف دیکھا تھا۔وہ مسکرا بھی نہیں سکا تھا۔

اب وانیہ کی نظر اپنے پیروں پر پڑی تھی۔اپنے پیروں پر آبلے دیکھ وہ تمام تر

Zubinovelszone.com

ضبط کھوئے رو دی تھی۔

"وانیہ کیا ہوا میری جان...؟درد ہو رہا ہے؟"نائل نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے فکرمندی سے استفسار کیا تھا۔

Zubinovelszone.com

"مجھے پھر سے دورا پڑا تھا؟"وہ ہچکیاں
کے لے کر رو رہی تھی۔
"میں ایسی کیوں ہوں بھائی؟میں ایسی
کیوں ہوں؟"
"وانیہ میرا بچہ!پلیز چپ ہو جاؤ۔"نائل

ZuhaiNovelsZone.com

نے خود کو اس وقت بہت بے بس محسوس
کیا تھا۔
"مجھے کچھ بھی یاد نہیں ہے، مجھے کچھ
بھی یاد کیوں نہیں رہتا؟" بہت ساری
ایسی چیزیں تھیں جنہیں دیکھ کر وہ

zuinovelszone.com

آپے سے باہر ہو جاتی تھی۔پھر اس
پاگل پن میں وہ خود کو ہمیشہ ہی نقصان
پہنچاتی تھی۔

"بھائی مجھے کچھ یاد نہیں ہے۔"

"سب ٹھیک ہے میری جان!ہم ڈاکٹر کے

Zuainovelszone.com

پاس چلتے ہیں۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

"کیوں جاؤں میں ڈاکٹر کے پاس...؟میں پاگل نہیں ہوں،نہیں ہوں یا پھر میں ہوں؟بھائی کیا میں پاگل ہوں؟"نائل کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

Zuhainovelszone.com

"نہیں! میری وانیہ پاگل نہیں ہے۔ خبردار
جو دوبارہ ایسا کہا تو...!" نائل نے سختی
سے اسے خود میں بھینچا تھا۔
نائل کے گلے لگی وہ نجانے کتنی دیر
آنسو بہاتی رہی تھی۔ اس کی آنکھ سے

zubinovelszone.com

بہتا ہر ایک آنسو سیدھا نائل کے دل پر
گر رہا تھا۔ مگر اس معاملے میں وہ بے بس
تھا۔

اس نے وانیہ کا ہر ممکن علاج کروایا تھا۔
دنیا کے بہترین سائیکیٹریسٹ سے علاج

Zubinovelszone.com

کروا کروا کر وہ تھک چکا تھا مگر وانیہ
کی حالت میں کوئی بہتری نہیں آئی تھی۔
ویسے تو وہ ایک نارمل لڑکی تھی مگر جب
اسے فٹس پڑتے تھے تو وہ قابو سے باہر
ہو جاتا تھا۔ایک حادثے نے اسے

zuhinovelszone.com

ذہنی مریض بنا دیا تھا۔
کئی سال پہلے ہوئے حادثے کو
وہ بھلا نہیں پا رہی تھی۔وہ اس وقت بہت
چھوٹی تھی۔نائل نے بھرپور کوشش کی
تھی کہ اس کے دماغ سے بچپن کی ہر یاد

Zuhaiqwerszone.com

کو مٹا دے۔اس لیے وہ اسے پلز بھی دیتا
تھا کہ اسے کبھی کچھ یاد نا آئے۔وہ اپنے
مقصد میں کامیاب بھی ہو چکا تھا مگر
یہ حادثہ...یہ وانیہ کے ذہن سے نہیں نکلتا
تھا۔یہاں آ کر تمام دوائیوں کا اثر ختم

Zubinovelszone.com

ہو جاتا تھا۔

اسے ٹھیک سے کچھ یاد نہیں تھا مگر کچھ مٹی مٹی سی یادیں تھیں۔ماضی کے کچھ ادھورے صفحے تھے، جنہیں وانیہ آفندی نے خود کھوجنا تھا۔ایک نئے سفر کے ساتھ،

Zubinovelszone.com

نے خود کھوجنا تھا۔ایک نئے سفر کے ساتھ،
ایک نئی منزل کے ساتھ...

وہ کافی دیر سے ٹیرس پر ادھر سے

Zubinovelszone.com

ادھر ٹہل رہا تھا۔وانیہ کی وجہ سے
وہ ہمیشہ ہی پریشان رہتا تھا۔اس کا
دھیان بٹانے کے لیے نائل نے اس کے لیے
کچھ خاص کرنے کا سوچا تھا۔فون
اٹھائے اب وہ کسی کو ہدایات دے رہا

zuhinovelszone.com

تھا۔

سنیہا اسے ڈھونڈھتی ہوئی ٹیرس پر
پہنچی تھی۔وہ کل کا گیا آج گھر آیا
تھا۔سنیہا نے اس سے دو ٹوک بات کرنے
کس فیصلہ کیا تھا۔وہ کوئی گری پڑی

Zubinovelszone.com

کس فیصلہ کیا تھا۔وہ کوئی گری پڑی
لڑکی نہیں تھی جس کے ساتھ وہ اس
قسم کا سلوک کرے گا اور وہ برداشت
کر لے گی۔

"گلاب کے پھول لازمی ہونے چاہیئے۔" یہ

Zohinovelszone.com

"گلاب کے پھول لازمی ہونے چاہیئے۔" یہ
آخری بات سنیہا کے کانوں میں پڑی تھی۔
اس کا ماتھا ٹھنکا تھا۔آخر اس سفاک
شخص کا گلاب کے پھولوں سے کیا تعلق...؟
نائل نے فون بند کیے ابھی

zubnovelszone.com

نائل نے فون بند کیے ابھی
واپس اپنے کوٹ کی
جیب میں رکھا ہی تھا کہ تبھی اس کے
کانوں سے نسوانی آواز ٹکرائی تھی۔
"پھول کس لیے...؟"وہ جاننا چاہتی تھی۔

zuhinovelszone.com

اس کا ذہن مختلف خیالات بن رہا تھا۔وہ جو بھی تھا،جیسا بھی تھا،اس کا تھا،صرف سنیہا کا...وہ شراکت داری برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

"تمہاری قبر پر چڑھانے کے لیے...!"اس

Zubinovelszone.com

کی طرف دیکھے بغیر ہی وہ لمبے لمبے
ڈگ بھرتا وہاں سے گیا تھا۔سنیہا نے بہت
مشکل سے گہری سانس خارج کیے اپنا
غصہ کنٹرول کیا تھا۔
"مجھے میرے گھر واپس جانا ہے۔"وہ نائل

zuhainovelszone.com

کے پیچھے اس کے کمرے تک گئی تھی۔

"لگتا ہے جو سبق میں نے تمہیں پڑھایا تھا،وہ تم بھول چکی ہو۔"لہجہ نہایت سرد تھا۔

"مجھے ڈیڈ سے بات کرنی ہے۔وہ مجھے

Zuhinovelszone.com

نہیں بیچ سکتے۔تم جھوٹ...!"جملہ مکمل
ہونے سے پہلے ہی نائل نے اسے
بالوں سے دبوچا تھا۔
"آہ...!"وہ کراہتے ہوئے خود کو آزاد کروانے
کی کوشش کر رہی تھی۔

Zuhinovelszone.com

"تم نہیں آپ...!"نائل نے اسے فرش پر دھکہ دیا تھا۔

"اور خبردار جو دوبارہ میرے سامنے اس گھٹیا شخص کا نام بھی لیا تو...

You bloody...."

Zubinovelszone.com

نائل کی زبان سے گالی سن کر سنیہا کا
چہرہ غصے سے سرخ ہوا تھا۔
"میرے باپ کو گالی مت دو۔"وہ تڑپ کر
اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔
"دوں گا،ایک بار نہیں ایک ہزار بار دوں

Zubinovelszone.com

گا، کیونکہ تمہارا باپ اسی قابل ہے۔ایک
نمبر کا پنچ اور گھٹیا شخص...!"
"میں تم جیسے جاہل شخص کے ساتھ نہیں
رہ سکتی، مجھے میرے گھر جانا ہے۔"محبت
جائے بھاڑ میں،اس وقت عزت نفس زیادہ

zuuinovelszone.com

اہم تھی۔

"اپنی آخری سانس تک تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے۔اور یہ آنکھیں اٹھا کر بات کرنے کی اجازت کس نے دی ہے تمہیں؟ نظریں جھکاؤ۔"

Zubinovelszone.com

"نہیں جھکاؤ گی۔"اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے وہ چیخی تھی۔
"بہت اکڑ ہے نا تم میں...آج میں تمہارا
بندوبست کر ہی دیتا ہوں۔"اسے کلائی
سے دبوچے وہ گھسیٹتے ہوئے اسے کمرے

Zubinovelszone.com

سے باہر لے جا رہا تھا۔وہ مسلسل مزاحمتیں
کر رہی تھی مگر سامنے والا شخص کوئی
عام شخص نہیں تھا۔وہ نائل آفندی تھا۔
اس کی گرفت سے رہائی حاصل کرنا اتنا
آسان نہیں تھا۔

Zubinovelszone.com

اسے سٹور روم کے سامنے لائے نائل نے
دروازہ کھولے اسے اندر پھینکا تھا۔ہر
طرف اندھیرا دیکھ سنیہا کی سانس
اکھڑنے لگی تھی۔اس اندھیرے میں ایک
آواز تھی،عجیب سی آواز...

Zubinovelszone.com

اسے اپنے پیر پر کوئی چیز رینگتی ہوئی
محسوس ہوئی تھی۔

"آہ...!"اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنی سسکیاں
گھوٹی تھی۔اچانک ہی وہاں مدھم مدھم
سی روشنی ہوئی تھی،اتنی روشنی کہ

Zubnovelszone.com

وہ با آسانی سب دیکھ سکتی تھی۔
کمرے کا منظر دیکھ سنیہا فورا اٹھ کھڑی
ہوئی تھی۔سارا کمرہ سانپوں سے بھرا ہوا
تھا۔اس کی چیخ و پکار نے پورے فارم ہاؤس
کی درودیوار ہلا دی تھی۔

Zuhainovelszone.com

"مجھے یہاں سے باہر نکالو۔" بہت مشکل سے وہ خود کو بچاتے دروازے تک پہنچی تھی۔

"دروازہ کھول دو، پلیز دروازہ کھول دو۔" وہ مسلسل روتے ہوئے التجائیں کر رہی

zuniovelszone.com

تھی۔

"میں کہیں نہیں جاؤں گی۔میں ڈیڈ سے کوئی بات نہیں کروں گی۔پلیز مجھے یہاں سے نکال دو۔تم جو کہو گے میں وہی کروں گی۔"وہ بے حد پرسکون انداز میں باہر

Zuboyelszone.com

دیوار سے ٹیک لگائے اس کی چیخ و پکار
سے محظوظ ہو رہا تھا۔
"آپ...آپ جیسا کہیں گے میں ویسا ہی
کروں گی۔" نائل کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ
بکھری تھی۔وہ سر جھٹکتا اسے چیختا چلاتا

Zuuinovelszone.com

چھوڑے وہاں سے گیا تھا۔

ٹھیک دو گھنٹے بعد اس نے سنیہا کو
وہاں سے نکالا تھا۔وہ اسی بے رحم شخص

Zuttinovelszone.com

کے گلے لگے نجانے کتنی دیر سسکتی رہی
تھی۔اس بار نائل نے اسے نہیں جھڑکا
تھا اور نا ہی خود سے دور کیا تھا۔وہ
اس کا ہاتھ تھامتے اسے اپنے کمرے میں لے
آیا تھا۔اسے بستر پر بٹھاتے نائل نے اسے

Zuhinovelszone.com

پانی کا گلاس تھمایا تھا۔سنیہا نے ایک
ہی سانس میں سارا پانی حلق سے اتارا
تھا۔

کچھ دیر وہاں خاموشی چھائی رہی تھی
پھر اس خاموشی کے ارتکاز کو نائل نے

zuniovelszone.com

توڑا تھا۔

"اگر تم اچھی بیویوں کی طرح میری ہر بات مانو گی تو میں وعدہ کرتا ہوں، دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہو گا۔" سنیہا نظریں جھکائے خاموش آنسو بہاتی رہی تھی۔

Zubipowerszone.com

"میری ہر بات مانو گی نا...؟"سنیہا نے فورا اثبات میں سر ہلایا تھا۔نائل کو بے حد خوشی ہوئی تھی،سنیہا نے ایک بار بھی نظر نہیں اٹھائی تھی۔

"تم چاہو تو یہاں سو سکتی ہو۔میں ویسے

Zuuinovelszone.com

بھی باہر جا رہا ہوں۔"اس کے دھیمے لہجے
پر وہ بے حد حیران تھی۔
"آپ کہاں جا رہے ہیں؟"اس کے سوال پر
نائل کے ماتھے پر تیوری چڑھی تھی۔اس
کا مطلب ابھی ایک دو اور ڈوسز کی

Zubinovelszone.com

ضرورت تھی۔

"شادی کرنے... کیا تم گواہ بننا پسند کرو گی؟" سنیہا نے بے یقینی سے اس شخص کے چہرے کی طرف دیکھا تھا۔ وہاں سنجیدگی تھی، بے تحاشہ سنجیدگی... وہ فورا

Zuhainovelszone.com

نظریں جھکا گئی تھی۔نائل گہری سانس
خارج کیے وہاں سے اٹھا تھا۔
وہ جھوٹ نہیں بول رہا تھا۔وہ واقعی نکاح
کرنے جا رہا تھا۔ایک نئے نام اور ایک نئی
پہچان کے ساتھ ایک بار پھر کسی لڑکی

zubinovelszone.com

پہچان کے ساتھ ایک بار پھر کسی لڑکی
کو انجام تک پہنچانے والا تھا،
دردناک انجام...

(جاری ہے)

Zubinovelszone.com

الحمد سے والناس

(از قلم امائمہ شفیق قریشی)

قسط نمبر 7

Zubinovelszone.com

یہ منظر اسلام آباد کے ایک ہوٹل کے
کمرے کا تھا۔چار گواہوں کی موجودگی میں
وہ اضطراب کی حالت میں سر جھکائے
بیٹھی تھی۔اسے خوف تھا،
کچھ غلط ہو جانے کا

Zubinovelszone.com

خوف...اپنے ماں باپ کو دھوکہ دے کر
وہ آج اپنی محبت کے لیے یہاں آئی تھی۔
دل ہزار وسوسے بن رہا تھا۔
علی سے وہ یونیورسٹی میں ملی تھی۔وہ
اس کا سئنیر تھا۔رفتہ رفتہ ان دونوں کو

zubinovelszone.com

ہی ایک دوسرے سے بے تحاشہ محبت ہو
گئی تھی۔اس کے گھر والے محبت کی شادی
کے خلاف تھے اور علی کے پیرینٹس بھی
راضی نہیں تھے جس وجہ سے وہ دونوں
یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو گئے تھے۔
علی نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ نکاح

zubinovelszone.com

علی نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ نکاح
کے بعد اس کے گھر والوں کو منا لے گا
جس وجہ سے وہ تھوڑی مطمئن تھی۔
مولوی صاحب کے آتے ہی نکاح پڑھوایا
گیا تھا۔

zubinovelszone.com

نکاح کے بعد وہ پریشانی کی حالت میں
بستر پر بیٹھی تھی۔ذہن مکمل طور پر
ماؤف تھا۔تھوڑی دیر بعد علی کمرے میں
داخل ہوا تھا۔وہ فوراً نظریں جھکائے
سیدھی ہوئی تھی۔
"تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو حریم!"اس

Zubinovelszone.com

"تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو حریم!" اس کے پاس بیٹھتے علی نے محبت سے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ گھنی پلکوں کا بوجھ مزید بڑھ گیا تھا۔

"میں بہت خوش قسمت ہوں جو آپ نے مجھے چنا۔ ورنہ کہاں مجھ جیسی سانولی

Zubinovelszone.com

لڑکی اور کہاں آپ جیسا ہینڈسم شخص...؟"
اس کی شکل و صورت واجبی تھی اور علی
ایک بہت پرکشش مرد تھا۔اسے ہمیشہ
ہی حیرت ہوتی تھی کہ آخر اس جیسا شخص
کیسے ایک معمولی شکل و صورت والی
لڑکی کے ساتھ محبت کر سکتا ہے۔

zubinovelszone.com

لڑکی کے ساتھ محبت کر سکتا ہے۔

"ایسی باتیں مت کیا کرو جاناں! چیر چھوڑو میں تمہیں منہ دکھائی کا تحفہ دیتا ہوں۔"

اس نے اپنی کوٹ کی جیب سے

ایک جیولری

باکس نکال کر اس کی جانب بڑھایا تھا۔

zubinovelsone.com

"یہ بہت خوبصورت ہے۔"اس کی آنکھیں چھلکنے لگی تھی۔

"میں پہناتا ہوں تمہیں...!"علی نے مسکرا کر اس کی گردن پر وہ لاکٹ پہنایا تھا۔ایکدم ہی اس نے حریم کے منہ پر ہاتھ رکھے لاکٹ

ZubiNovelsZone.com

کو بہت زور سے پیچھے کی طرف کھینچا
تھا۔حریم کی گردن کی نس کٹ چکی تھی۔
وہ بے جان وجود کے ساتھ بستر پر ڈھے
گئی تھی۔نائل نے اسے چیخنے تک
کی اجازت نہیں دی تھی۔
اس لاکٹ کی چین کسی

Zubinovelszone.com

تیز دھار چاقو کی مانند تھی اور اس پر
زہر بھی لگا ہوا تھا۔اگر وہ
زہر جسم کے اندر
چلا جائے تو بچنا ناممکن تھا۔اس طرح
لاکٹ کو پیچھے تک کھینچنے کی وجہ سے
نا صرف اس لڑکی کی گردن کٹی تھی بلکہ

Zubinovelszone.com

زہر بھی اس کے جسم میں سرایت
کر چکاں تھا۔
اس کے منہ سے جھاگ نکلتا دیکھ
نائل کے لبوں پر مسکراہٹ
بکھری تھی۔ گردن سے
خون بہہ بہہ کر سارے بستر کو بگھو رہا

Zubinovelszone.com

تھا۔وہ دو منٹ وہیں کھڑا یہ منظر دیکھتا
رہا تھا پھر وہ تنفر سے سر جھٹکتا کمرے
سے باہر نکلا تھا۔
کمرے سے باہر نکلتے اس نے کسی
کو میسیج کیا تھا۔
"Done....!"

Zuhainovelszone.com

ایک چھوٹے سے بند کمرے میں چار
لوگ بیٹھے تھے۔کمپیوٹرز پر مختلف
ریکارڈز چیک کیے جا رہے تھے۔چیف
صاحب ایک کرسی پر اضطراب کی حالت
میں بیٹھے تھے تبھی ان کا فون بجا تھا۔
فون پر جو خبر انہیں ملی تھی،اس نے

Zubinovelszone.com

ان کا سارا سکون درہم برہم ہو
چکا تھا۔
"نائل کہاں ہے؟"ان کے چہرے پر
بلا کی سختی تھی۔
کچھ دیر بعد نائل کو فون کر کے بلایا گیا
تھا۔وہ راستے میں ہی تھا۔دس منٹ بعد

zubinovelszone.com

وہ یہاں پہنچا تھا۔

آتے ساتھ ہی اس نے چیف کو

سلوٹ پیش کیا تھا۔

"سر...!"

"یہ سب کیا ہے نائل؟تم نے کیوں مارا

اس لڑکی کو؟

Zubinovelszone.com

وہ ہمارے لیے اہم تھی۔"وہ شدید
غصے میں تھے۔وہ تنی ہوئی گردن کے ساتھ
خاموش ہی کھڑا رہا تھا۔
"جواب دو نائل...؟"وہ ایسے کھڑا تھا جیسے
اسے کسی چیز کی کوئی پرواہ ہی نا ہو۔
"مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔"

zubinovelszone.com

"مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔"

انہوں نے افسوس سے سر جھٹکا تھا۔

"میں جاؤں سر...!" لہجے میں ادب تھا مگر شرمندگی...وہ کہیں نہیں تھی۔

"تم آئی۔ایس۔آئی کے لیے بہت اہم ہو نائل!

Zubinovelszone.com

ہو نائل!

اس سب کے پیچھے کیا وجہ تھی؟"وہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ نائل کوئی بھی کام بغیر کسی وجہ کے نہیں کرتا۔

"اگر میں اسے نا مارتا تو وہ مجھے مار دیتی۔

اس کے ہاتھ کی انگوٹھی میں زہر تھا

Zubinovelszone.com

جو کہ وہ آدھ رات کو میری نیند کا فائدہ اٹھا کر میرے جسم میں اتارنا چاہتی تھی۔"

وہ کہہ کر خاموش ہوا تھا۔

"یہ سب تم پہلے بھی تو بتا سکتے تھے۔"

"آپ جانتے ہیں مجھے صفائی دینے کی عادت نہیں ہے۔آپ نے جب پوچھا میں نے بتا

Zubinovelszone.com

نہیں ہے۔آپ نے جب پوچھا میں نے بتا
دیا۔"چیف صفدر نے گہری سانس خارج
کی تھی۔نائل کی آئی۔ایس۔آئی کے لیے
خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں تھیں۔
وہ بہت طاقتور تھا۔اس کی ان خدمات
کے پیش نظر وہ اس کے اکھڑ مزاجی کو

ZubiNovelsZone.com

نظرانداز تو کر ہی سکتے تھے۔

"اب میں جاؤں؟"اسے اس وقت صرف وانیہ یاد تھی۔وانیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی،وہ اس وقت صرف گھر جانا چاہتا تھا۔

"ہمم ٹھیک ہے۔ویسے شادی مبارک ہو۔"وہ

zubinovelszone.com

"ہم ٹھیک ہے۔ویسے شادی مبارک ہو۔"وہ
چونکا تھا۔وہ سمجھ چکا تھا کہ ان کا
اشارہ سنیہا کی طرف ہے۔محسن کوئی
بھی بات اپنے تک نہیں رکھ سکتا تھا
"تصریح کیجیے سر!شادی نہیں...اکیسویں
شادی...!"اس کے چہرے کی سنجیدگی پر

zubinovelszone.com

شادی...!"اس کے چہرے کی سنجیدگی پر
چیف صفدر کے ہونٹ پر مدھم سی
مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی۔
"تم جا سکتے ہو۔"وہ سلیوٹ
پیش کرتا واپس مڑا تھا۔

Zubinovelszone.com

وہ خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا
تھا جبکہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا محسن
بات بے بات اسے چھیڑنے میں
مصروف تھا۔

"مبارک ہو تم بیس بار بیوہ ہو چکے ہو۔"

Zubinovelszone.com

اس نے کہتے ساتھ ہی زبردست قہقہ
لگایا تھا۔
"بیوہ نہیں رنڈوا...!"نائل نے تڑک کر
جواب دیا تھا۔
"ہاں ہاں وہی...!"وہ ایک بہت
خوش شکل اور مشہور بزنس مین تھا۔

zuhainovelszone.com

خوش شکل اور مشہور بزنس مین تھا۔
لڑکیاں اس کی اٹھتی
ایک نظر کے لیے اپنی جان دینے کے
لیے تیار ہو جاتی تھیں۔
ابھی اسے آئی۔ایس۔آئی جوائن کیے کچھ
وقت ہی گزرا تھا کہ انہیں یونیورسٹی میں

Zubinovelszone.com

وقت ہی گزرا تھا کہ انہیں یونیورسٹی میں
سنگین جرائم کی خبر ملی تھی۔نائل وہاں
سٹوڈنٹ بن کر گیا تھا۔
ان جرائم میں ملوث ایک لڑکی سے
اس نے دوستی کر لی تھی۔
اور اس طرح وہ لوگ بہت جلد

Zuhinovelszone.com

اور اس طرح وہ لوگ بہت جلد
اصل مجرم تک پہنچ گئے تھے۔
نائل کو یہ خبر بھی نہیں
تھی کہ اس کی یہ دوستی اس کے
گلے کا طوق بن جائے گی۔
یہ کام اب اس کے ذمے لگا دیا

zuhinovelszone.com

گیا تھا۔اسے تو اب یاد بھی نہیں تھا کہ
اس نے اپنے تیرہ سالہ کیریئر میں
کتنی لڑکیوں
سے دوستی کی تھی اور کتنیوں کو گرل
فرینڈ بنایا تھا۔ہاں! نکاح کی تعداد اسے
اچھے سے یاد تھی۔بات نکاح تک تب ہی

Zubinovelszone.com

اچھے سے یاد تھی۔بات نکاح تک تب ہی
پہنچتی تھی جب معاملہ حد سے زیادہ
سنگین ہو۔نکاح نامہ،مولوی،گواہ،نام سب
کچھ ہی نقلی ہوتا تھا۔حتہ کہ نکاح میں
پڑھی جانے والی صورتیں بھی...ان کا
اپنا ایجینٹ جو مولوی کا کردار ادا کرتا

Zubinovelszone.com

پڑھی جانے والی صورتیں بھی...ان کا
اپنا ایجینٹ جو مولوی کا کردار ادا کرتا
تھا،وہ محض عربی زبان میں کچھ الفاظ
دہراتا تھا۔اور ہمارے نام نہاد مسلمان عربی
زبان اور قرآن پاک کی عربی کے درمیان
فرق سمجھنے سے قاصر ہیں۔

Zubinovelszone.com

"اکسویں بار بیوہ، میرا مطلب ہے رنڈوا
ہونے کا کب ارادہ ہے؟" محسن آج
فل موڈ میں تھا۔اوپر سے نائل کا کڑھنا
اسے محظوظ کر رہا تھا۔
محسن اور نائل بچپن کے دوست تھے۔ایک
دوسرے کے گھر آنا جانا ان کا معمول تھا۔

Zuhainovelszone.com

انہوں نے آئی۔ایس۔آئی بھی ایک ساتھ ہی
جوائن کی تھی مگر نائل اپنی صلاحیتوں
کی بنا پر اس سے ثبقت لے گیا تھا۔
وہ آئی۔ایس۔آئی کا وولف (بھیڑیا) تھا۔
"ایکسکیوز می! وہ میری پرسنل شادی ہے۔"
نائل نے اس کی بات کا برا منایا تھا۔

Zubinovelszone.com

نائل نے اس کی بات کا برا منایا تھا۔

"مطلب...؟"

"مطلب یہ کہ پرنسل اور پروفیشنل شادی میں بہت فرق ہوتا ہے۔سنیہا سے میں نے اصلی نکاح کیا ہے۔"

"اووو...!" محسن نے اثبات میں سر ہلائے

Zubinovelszone.com

"اووو...!" محسن نے اثبات میں سر ہلائے
لبوں کو گول کیا تھا۔
"یعنی اسے نہیں مارنا؟" محسن نے
لب دبائے پوچھا تھا۔
"اسے موت نہیں زندگی دینی ہے، دردناک
زندگی... تمہیں اتنا تڑپاؤں گا کہ تم موت

zubinovelszone.com

کی بھیک مانگوں گی۔تم سسکو گی سنیہا!
بالکل ویسے جیسے میں سسکا تھا۔ابھی
تو میں نے تمہارے ساتھ کچھ بھی نہیں
کیا۔آہستہ آہستہ میں تم پر زندگی کا یہ
گھیرا تنگ کرتا جاؤں گا،لیکن تمہیں موت
نہیں دوں گا۔"نائل نے ڈرائیونگ کرتے

Zuhinovelszone.com

قہر زدہ آنکھوں سے عہد کیا تھا۔اس نے
زبان نے کچھ نہیں کہا تھا
مگر دل ہی دل میں وہ اپنے ہر
زخم کا حساب لینے کا
پختہ عہد کر چکا تھا۔

Zubinovelszone.com

وہ اپنے کمرے میں خالی الذہنی کی حالت میں بستر پر بیٹھی تھی۔دورہ پڑنے کے دو تین دن تک اس کی یہی حالت رہتی تھی۔

"بس بہت ہو چکا،میں اب مزید یہ اذیت برداشت نہیں کر سکتی۔"اس

Zubinovelszone.com

نے بھرائی آواز میں خود سے کہا تھا۔

"میں وانیہ آفندی اب ہر راز پر سے پردہ ہٹا کر رہوں گی۔"

وہ عہد کر کے بستر سے اٹھی تھی۔اس نے بہت مشکل سے اپنے جلے ہوئے ہاتھوں سے کمرے کے

Zubinovelszone.com

جلے ہوئے ہاتھوں سے کمرے کے
ایک کونے میں کیمرہ آن کیے
موبائل رکھا تھا، کچھ
اس طرح سے کہ سارے کمرے کا منظر
صاف نظر آئے۔
اب وہ قدم قدم چلتی سامنے ٹیبل تک

Zuniovelszone.com

اب وہ قدم قدم چلتی سامنے ٹیبل تک
پہنچی تھی۔وانیہ نے کپکپاتے ہاتھوں سے
فروٹس کے درمیان پڑی چھری اٹھائی تھی۔
ہاتھ جلے ہونے کی وجہ سے وہ بہت زیادہ
تکلیف محسوس کر رہی تھی مگر اسے
آج یہ کرنا ہی تھا۔

Zubinovelszone.com

تھا۔ایک کے دوسرا اور دوسرے کے
بعد تیسرا...خون بہتے دریا کی مانند اس
کے ہاتھ سے فرش تک کا سفر کر رہا
تھا۔وانیہ کی حالت خراب ہونے لگی تھی
مگر وہ پھر بھی ڈھیٹ بنے یہ منظر دیکھ
رہی تھی اس کا ہاتھ اور فرش پر خون

Zubinovelszone.com

مگر وہ پھر بھی ڈھیٹ بنے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔اپنی کلائی اور فرش پر خون دیکھے اس کی چیخ و پکار شروع ہو چکی تھی۔

نائل ابھی ابھی گھر کے اندر داخل ہوا تھا۔

Zubinovelszone.com

داخل ہوا تھا۔

وانیہ کی چیخ و پکار سنتے وہ ڈورتا ہوا اس کے کمرے میں گیا تھا۔

ماہم بھی فورا وہاں پہنچی تھی۔

"وانیہ...!"اس کے ہاتھ سے بہتے خون کو دیکھ نائل بالکل پاگل ہو چکا تھا۔

Zubinovelszone.com

دیلھ نائل بالکل پاگل ہو چکا تھا۔

"خون تھا،ہر جگہ،پیٹ سے خون نکل رہا تھا۔اس شخص کے کپڑوں پر خون تھا۔ اس نے اس لڑکی کے ساتھ...وہ مر جائے گی،وہ مر گئی۔"وہ مسلسل چیخ چلا رہی تھی۔

Zubinovelszone.com

"فرسٹ ایڈ باکس لے کے آئیں۔"

وہ چلایا تھا۔

ماہم نے اثبات میں سر ہلائے

ایک دراز سے باکس نکالا تھا۔

"میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی، میں

کسی کو نہیں بتاؤں گی۔ میں وعدہ کرتی

Zubinovelszone.com

"میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی، میں
کسی کو نہیں بتاؤں گی۔ میں وعدہ کرتی
ہوں شاہین! میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں
گی۔ تم ان برے لوگوں کو مار دو۔
تم انہیں مار دینا۔
وہ اچھے لوگ نہیں ہیں۔ نین... نین...!"

zuniovelszone.com

ی۔م ان برے لوگوں کو مار دو۔

تم انہیں مار دینا۔

وہ اچھے لوگ نہیں ہیں۔نین...نین...!"

وہ چیختے چلاتے ایک بار پھر

ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

Zubinovelszone.com

الحمد سے والناس

(از قلم امائمہ شفیق قریشی)

قسط نمبر 8

Zubinovelszone.com

25 اور یُوسؔف نے بنیِ اِسرائیؔل سے
قسم لیکر کہا خُدا یقیناً تمکو یاد کریگا۔
سو تم ضرور ہی
میری ہڈیوں کو یہاں سے لیجانا۔
26 اور یُوسؔف نے ایک سو دس برس
کا ہو کر وفات پائی اور

Zubinovelszone.com

کا ہو کر وفات پائی اور
اُنہوں نے اُسکی لاش میں
خُوشبو بھری اور اُسے مصرؔ ہی میں تابوت
میں رکھا۔
(انجیل مقدس، پیدائش باب نمبر 50)
اس نے کتاب بند کر کے نہایت احترام

Zubinovelszone.com

سے رکھی تھی۔

یہ منظر اسلام آباد کے ایک چرچ کا تھا۔

وہ یہاں پہلی بار آیا تھا۔فادر(پادری) کی موجودگی میں اس نے انجیل مقدس کا کچھ حصہ پڑھا تھا۔

"میرے لیے دعا کیجیے گا کہ میں اپنے مقصد

Zuhainovelszone.com

"میرے لیے دعا کیجیے گا کہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں۔" اس نے اپنی کالی، بڑی بڑی آنکھوں کو اٹھا کر ان کی طرف دیکھا تھا۔

"خداوند تمہیں کامیاب کرے۔" انہوں نے دل سے اسے دعا دی تھی۔

Zubinovelszone.com

پرکشش چہرہ، ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ،
لہجے میں ادب، وجیہہ شخصیت، کالے
بال جنہیں وہ ہمیشہ جیل کی مدد سے
سیٹ رکھتا تھا اور سب سے اہم چیز اس
کی آنکھیں، خوبصورت مگر پر اسرار...
ان آنکھوں میں کچھ تھا، ایک عجیب سی

Zuhainovelsonline.com

چمک...

"بہت بہت شکریہ فادر! اب مجھے کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔" وہ پورے جوش سے بولا تھا۔

"میں نے پیدائش کی کتاب کو نا صرف پڑھا ہے

Zubinovelszone.com

بلکہ اسے اچھے سے سمجھا بھی ہے۔اس
بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہی خداوند
کی حقیقی کتاب ہے۔میں اب اگلی منزل
طے کروں گا۔میں اب خُروج پڑھوں گا۔"اس
کے چہرے کی خوشی نے فادر کو متاثر
کیا تھا۔

Zubinovelszone.com

"خداوند تمہاری مدد کرے۔"

"آپ نے دو بار کہہ دیا فادر! اب تو خداوند کو میری مدد کرنی ہی پڑے گی۔"

وہ بڑبڑایا تھا۔

کچھ دیر بعد چرچ سے باہر آتے اس نے سگریٹ سلگائی تھی۔

گاڑی [illegible] پہنچتے [illegible]

Zubinovelzone.com

سگریٹ سلگائی تھی۔
گاڑی تک پہنچتے اس نے ایک
نظر چرچ کی طرف دیکھا تھا۔لبوں پر تیکھی
مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی۔
ڈرائیور کے گاڑی کھولتے ہی وہ اندر بیٹھا
تھا۔گاڑی ایک فراٹے کے ساتھ آگے بڑھ گئی
تھی

Zubinovelszone.com

تھی۔

گاڑی میں بیٹھے وہ مسلسل اپنی ریسٹ واچ کی طرف دیکھ رہا تھا۔ٹھیک پانچ منٹ بعد اس کے لبوں پر ایک بار پھر مسکراہٹ بکھری تھی۔

"تین...دو...ایک...!"اس کے لبوں نے آہستگی

Zubinovelszone.com

سے حرکت کی تھی۔

"بوم م م....!"اس کے بولتے ساتھ ہی ایک زبردست دھماکہ ہوا تھا۔چرچ کا نام و نشان مٹ چکا تھا۔چرچ میں موجود لوگوں کے چیتھڑے اڑ چکے تھے۔ہر طرف چیخ و پکار تھی مگر اس کے چہرے پر سکون تھا،بے حد

Zubinovelszone.com

سکون...یہ سب چیزیں اسے سکون دیتی تھیں۔

اپنے خفیہ تہ خانے کے ایک کمرے میں بیٹھے وہ بار بار اس دھماکے کی وڈیو کو

zuboinovelszone.com

پلے بیک کروا کروا کے دیکھ رہا تھا۔
ماریہ پچاس بار وڈیو پلے کر چکی تھی،
اب اس کی ہمت جواب دے چکی تھی
مگر بلیک مونسٹر کے آگے زبان کھولنے
کی جسارت وہ کیسے کر سکتی تھی۔
"اب بند کرو اسے۔" ماریہ اور جیمز

zubinovelszone.com

"اب بند کرو اسے۔"ماریہ اور جیمز دونوں ہی کی جان میں جان آئی تھی۔

"تم لوگ باہر جاؤ۔"ایک شخص کے اندر داخل ہوتے ہی وہ دونوں سر جھکا کر باہر گئے تھے۔

"اپنے اس عمل کا کیا جواز ہے تمہارے

Zubinovelszone.com

پاس؟میری اجازت کے بغیر تم یہ کیسے
کر سکتے ہو ڈیوڈ...؟اتنی مقدس جگہ
کو کیوں تباہ کیا تم نے...؟"وہ جو کب
سے خاموش بیٹھا تھا،ایکدم ہی قہر برساتی
نظروں سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔
"تم مجھ سے اِس لہجے میں بات نہیں

Zubiinovelszone.Com

کر سکتے۔

اور بلیک مونسٹر کو کچھ بھی کرنے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

الیکس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر ڈیوڈ غرایا تھا۔

"ڈیوڈ تم غلط سمجھ رہے ہو۔"اس کا

zuuinovelszone.com

یہ روپ دیکھ الیکس محتاط ہوا تھا۔

"میں اس سلطنت کا بادشاہ ہوں، بلیک مونسٹر ہوں میں... مجھے کوئی حکم نہیں دے سکتا۔" انداز ایسا تھا جیسے وہ ابھی سامنے موجود شخص کو کچا چبا جائے گا۔

"مت بھولو! تمہیں اس منصب تک پہنچانے

Zubinovelszone.com

والا میں ہوں۔یہ طاقت تمہیں میں نے دی
ہے۔سولہ سالہ ایک کمزور لڑکے کو
بلیک مونسٹر کی گدی میں نے دلوائی ہے۔"
"اگر میں کمزور ہوتا تو کبھی بھی اس
انڈر ورلڈ پر راج نا کرتا۔اس مافیا ورلڈ
کا بادشاہ نا بنتا۔الیکس!میری وجہ سے تم

Zuhinovelszone.com

ہو۔اگر میں نہیں تو تم کچھ بھی نہیں...!"

سرخی مائل آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑتے ڈیوڈ نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کیا تھا۔

"ریلیکس ڈیوڈ!میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا تھا۔"الیکس معاملے کی نزاکت کو اچھی طرح

Zuhinovelsone.com

سمجھ چکا تھا۔وہ اس شخص سے بیر نہیں
باندھ سکتا تھا۔وہ اچھی طرح جانتا تھا
کہ ڈیوڈ کے بغیر وہ کچھ بھی نہیں ہے۔
"کیا میں جان سکتا ہوں کہ چرچ میں بم
لگانے کا کیا مقصد تھا؟"
اس بار الیکس نے اپنا

Zuhainovelszone.com

لہجہ کافی دھیما رکھا تھا۔

"سمگلنگ کے لیے جگہ چاہیئے تھی۔میرے آدمیوں نے اس پادری سے کتنی دفعہ کہا مگر وہ سالہ نہیں مانا۔اس لیے میں نے سارا چرچ ہی اڑا دیا۔"لائیٹر سے سگریٹ جلاتے اس نے عام سے لہجے میں کہا تھا۔

Zubinovelszone.com

الیکس نے گہری سانس خارج کیے خود کو
کچھ بھی سخت کہنے سے روکا تھا۔
"ماریہ سے کہنا جو میں نے اس سے کہا
ہے۔وہ جلد از جلد کر دے۔"الیکس کے ماتھے
پر تیوری چڑھی تھی۔سادہ لفظوں میں
وہ اسے وہاں سے دفع ہونے کا کہہ رہا تھا۔

Zuhainovelszone.com

"تمہیں اس لڑکی سے محبت ہو گئی ہے؟"
اس سوال پر وہ ایک لمحے کے لیے چونکا تھا۔اگلے ہی لمحے اس نے نخوہت سے سر جھٹکا تھا۔

"میں تو بس دوستی کرنا چاہتا ہوں۔"

"کیوں...؟"

Zubinovelszone.com

"تم جانتے ہو۔"

"محبت کرنے کی غلطی مت کرنا ورنہ ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔یہ محبت ہم جیسوں کے لیے نہیں بنی۔ہم جیسوں کو یہ برباد کر دیتی ہے۔"وال کلاک کی طرف دیکھے الیکس نے آہستگی سے کہا تھا۔اس کے

zuainovelszone.com

لہجے سے صاف اداسی چھلک رہی تھی۔
وہ ایک اڈھیر عمر شخص تھا مگر اس
نے اپنے آپ کو کافی مینٹین کر رکھا تھا
جس وجہ سے وہ اپنی عمر سے خاصا
کم لگتا تھا۔
"لگتا ہے کافی تجربہ ہے تمہیں...؟" واپس

zuhainovelszone.com

اپنی کرسی پر براجمان ہوتے بلیک مونسٹر
دلچسپی سے اس کے چہرے کے تاثرات
سے محظوظ ہو رہا تھا۔
"یہ میرا اپنا تجربہ نہیں ہے بلکہ کسی اور کا
ہے۔"اس نے وال کلاک سے نظر
ہٹا کر ڈیوڈ کی

zubinovelszone.com

طرف ایک زخمی مسکراہٹ اچھالی تھی۔

"کس کا...؟"نجانے کیوں مگر اسے دلچسپی ہوئی تھی۔

"بلیک مونسٹر کا...!"ڈیوڈ ٹھٹکا تھا۔

"تم سے پہلے جو اس منصب پر فائز تھا اس کا۔کسی قابل نہیں چھوڑا اس محبت

Zubinovelszone.com

اس کا۔ کسی قابل نہیں چھوڑا اس محبت
نے اسے، اپنے ہاتھوں سے اپنی محبت کا
خون کرنے کے بعد وہ بالکل دیوانہ ہو
گیا۔" الیکس کے لہجے میں نمی گھلی تھی۔
"آج سے پہلے تو تم نے اس بات کا کبھی
ذکر نہیں کیا۔"

Zubinovelszone.com

"کبھی ضرورت محسوس نہیں کی، مگر
آج تمہارے یہ بڑھتے قدم مجھے ڈرا رہے
ہیں۔" الیکس کے لہجے میں خوف تھا۔
"تمہیں لگتا ہے کہ میں ایک لڑکی کی محبت
میں دیوانہ ہو جاؤں گا؟" وہ واضح طور
پر اس کا تمسخر اڑا رہا تھا۔

Zubinovelszone.com

"کچھ نہیں کہہ سکتے۔"الیکس نے افسوس
سے نفی میں سر ہلایا تھا۔
"ویسے وہ شخص ہے کہا؟میرا مطلب ہے
ایکس بلیک مونسٹر...؟"وہ ابھی بھی
سیریس نہیں تھا۔اس طرح کسی لڑکی کی
محبت میں دیوانہ ہونا اسے سراسر

Zubinovelszone.com

بے وقوفی لگ رہی تھی۔

"زندہ ہے مگر اس کی حیثیت محض ایک لاش جیسی ہے۔نا بولتا ہے اور نا ہی اس کا ذہن ٹھیک سے کام کرتا ہے۔بہت تکلیف میں ہے۔"

"پھر تو مجھے اس کی تکلیف آسان کر دینی

Zuhainovelszone.com

چاہیئے۔"

"بے فکر رہو، وہ تمہارے لیے خطرہ نہیں ہے۔
بس کچھ راز ہیں اس کے پاس، جو پتا
لگانا بے حد ضروری ہے، ورنہ میں خود کب
کا مار چکا ہوتا اسے...!" الیکس نے اسے
تسلی دی تھی۔

Zubinovelszone.com

"خیر چھوڑو! مجھے اس سب میں کوئی
دلچسپی نہیں ہے۔اور تم بھی بے فکر رہو
میں محبت کے چکر میں پڑنے والوں میں
سے نہیں ہوں۔میری اس کے بھائی سے
ذاتی دشمنی ہے بس اسی وجہ سے مجھے
وہ لڑکی چاہیئے۔" بجی ہوئی سگریٹ

Zubinovelszone.com

کو پیر تلے مسلتے اس نے الیکس کو
یقین دہانی کروائی تھی۔
"ویسے اس نے اپنی محبت کو مارا کیوں...؟"
اچانک ہی ڈیوڈ کو یاد آیا تھا۔
"بہت ساری وجوہات تھیں۔سب سے بڑی
وجہ مذہب تھا۔"الیکس کہہ کر خاموش

zubinovelszone.com

ہوا تھا۔ڈیوڈ نے مزید کوئی سوال نہیں
پوچھا تھا۔اس کی دلچسپی اس موضوع
میں ختم ہو چکی تھی۔جو شخص محض
ایک لڑکی کے پیچھے اپنا ہوش و ہواس
ہی کھو دے،وہ شخص ہرگز اس قابل
نہیں کہ ڈیوڈ اپنا وقت اس پر ضائع

Zubinovelszone.com

کرے۔

وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے سر جھکائے بیٹھی تھی۔آنکھوں سے مسلسل آنسو رواں تھے۔نائل اور ماہم ایک سائیڈ پر

Zuhainovelszone.com

کھڑے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"اپنی اس حرکت کی آپ کیا وضاحت دے گی؟" نائل کے چہرے پر بلا کی سختی تھی۔ وہ خاموش آنسو بہاتی رہی تھی۔

"کچھ پوچھا ہے میں نے...؟" اس کی دھاڑ

Zubinovelszone.com

پر ماہم اور وانیہ دونوں ہی سہم گئی تھیں۔

"نائل تم جانتے تو ہو کہ اسے کچھ یاد نہیں رہتا۔" ماہم نے دبا دبا سا احتجاج کیا تھا۔

"میں سب کچھ ہی اچھی طرح جانتا ہوں۔"

نائل کے انداز پر وانیہ نے کرب سے

ZubiNovelsZone.com

"میں سچ جاننا چاہتی تھی۔"اس نے انکار نہیں کیا تھا۔وہ نائل سے جھوٹ نہیں بول سکتی تھی۔

"جھوٹ!آپ محض مجھے تکلیف دینا چاہتی تھیں۔خوش ہو جائیں،آپ کامیاب ہو گئیں۔ میں بہت زیادہ تکلیف میں ہوں۔"

Zubiinovelsezone.com

اس نے بے بسی سے کہا تھا۔

"بھائی میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی۔"

وہ تڑپ اٹھی تھی۔

"آپ کی اس حرکت پر میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔" وہ نفی میں سر ہلاتا غصے سے وہاں سے گیا تھا۔

Zubinovelszone.com

اپنے جان سے عزیز بھائی کی ناراضگی پر
وہ آپے سے باہر ہو چکی تھی۔
وہ ہچکیوں کے درمیان بامشکل اس کا
نام لے رہی تھی۔ماہم نے اسے سنبھالا تھا
مگر وانیہ کی حالت خراب ہوتی جا رہی
تھی۔وہ بار بار نائل کو ہی پکار رہی تھی۔

zuhainovelszone.com

ماہم اسے حوصلہ دیے فورا باہر کی طرف
بھاگی تھی۔
"نائل! نائل...!" اس کے دہلیز پار کرنے سے
پہلے ہی ماہم نے اسے روکا تھا۔
"وانیہ کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔
تم پلیز اسے...!"

Zubinovelszone.com

"مجھے کچھ دیر کے لیے اکیلا چھوڑ دیں
پلیز!"اس نے گویا التجا کی تھی۔
"نائل اسے اس طرح مت جھڑکو۔تم جانتے
ہو کہ وانیہ وہ حادثہ...!"
"بس کر دیں پھوپھو!میں مزید اس بارے
میں کچھ نہیں سننا چاہتا۔میں بھی انسان

Zubinovelsone.com

ہوں۔مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔وہ میری
بھی تو کچھ لگتی تھیں نا..."اس نے
بے بسی سے نفی میں سر ہلایا تھا۔
"میں یہ بھولنا چاہتا ہوں، مگر وانیہ...وہ
مجھے بھولنے نہیں دیتی۔"اس کے چہرے
کا اضطراب اس کی بے بسی کا منہ بولتا

Zuuinovelszone.com

ثبوت تھا۔

ماہم نظریں جھکائے خاموش ہو گئی تھی۔

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا،اگر وانیہ تکلیف میں تھی تو نائل بھی تو اذیت کا شکار تھا۔اس دونوں بہن بھائیوں پر ہی قسمت نے بے تحاشہ ستم ڈھائے تھے۔فرق صرف

Zubinovelszone.com

اتنا تھا کہ وانیہ چیخ چلا کر اپنے غم کو
ہلکا کر لیتی تھی مگر نائل...وہ اندر ہی
اندر کڑھ رہا تھا۔

تپتی دھوپ میں وہ قبرستان میں

Zubinovelszone.com

تپتی دھوپ میں وہ قبرستان میں
موجود ایک قبر کے پاس بیٹھا تھا۔
ہر طرف سکوت تھا، مگر پھر بھی ایک
عجیب سا خوف تھا، وجہ شاید وہ
جگہ تھی۔ نائل کی زبان بھی ساکت تھی
مگر اس کے دل میں ایک شور تھا۔

ZubiNovelsZone.com

قبر کی مٹی پر ہاتھ پھیرتے اس کی
آنکھ سے ایک آنسو گرا تھا۔
"وانیہ کہتی ہے کہ چار لوگ تھے۔"اس کے
لب آہستگی سے ہلے تھے۔
"ان میں سے ایک نے آپ کے
ساتھ...!"اس

Zubinovelszone.com

ساتھ...!"اس
کے گلے میں کانٹے چبھے تھے۔لب نیم وا
ہوئے تھے۔وہ کچھ کہنا چاہتا تھا مگر زبان
جیسے تالو سے چپک گئی تھی۔
"میں نہیں جانتا کہ وہ لوگ کون تھے،مگر
میں وعدہ کرتا ہوں،ہر ایک شخص کو

zubiyedszone.com

ڈھونڈ کر اس کے انجام تک پہنچا کر رہوں گا۔"اچانک ہی اس کی آنکھوں میں لال خراشیں واضح ہوئی تھیں۔

"اور اس شخص کو بھی،جس نے آپ کو گولی ماری تھی۔"وہ عہد کرتا اٹھا تھا۔

Zubinovelszone.com

وہ بستر پر بیٹھی مسلسل آنسو
بہا رہی تھی۔نائل کی ناراضگی سے وانیہ
کی جان پر بن آئی تھی۔ماہم کب سے
اسے تسلیاں دے رہی تھی مگر اس کے
آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

zubinovelszone.com

"جب اس کی ناراضگی کی اتنی ہی پرواہ
ہے تو کیوں کی یہ حرکت؟"ماہم کو بھی
اس کی اس حرکت پر بہت غصہ آیا تھا۔
"تمہیں پتا ہے کتنا پریشان رہتا ہے وہ
تمہارے لیے!اور ایک تم ہو..."ماہم کی بات
سن کر اس کی ہچکیوں میں مزید اضافہ ہوا

zubinovelszone.com

سے اس کی ہچکیوں میں مزید اضافہ ہوا تھا۔

"میں دوبارہ ایسا نہیں کروں گی،آپ بھائی سے کہیں نا کہ پلیز مجھے معاف کر دیں۔"

اس نے ماہم کے ہاتھ پکڑے التجا کی تھی۔

"زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتا وہ تم سے،

Zubinovelszone.com

"زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتا وہ تم سے،
گھر آئے گا تو منا لینا۔ مگر تمہیں وعدہ کرنا
ہو گا کہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہیں
کرو گی۔"

"میں وعدہ کرتی ہوں۔" نائل کی ناراضگی
ہر چیز سے زیادہ اہم تھی۔

ZubiNovelsZone.com

اس سے پہلے کہ دونوں کے درمیان مزید کوئی گفتگو ہوتی، ملازمہ نے دروازہ بجایا تھا۔

"بی بی جی! یہ کوئی دے کر گیا ہے۔" ماہم کی اجازت ملنے پر وہ کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ رفتہ رفتہ سارا کمرہ مختلف

ZubiNovelsZone.com

ہوئی تھی۔رفتہ رفتہ سارا کمرہ مختلف
تحائف سے بھر چکا تھا۔
"اپنی اس دوست سے تو کبھی ملواؤ
جو تمہیں ہر سالگرہ پر اتنے تحائف
بھجواتی ہے۔"ماہم نے مسکرا کر اس کی
جانب دیکھا تھا،وانیہ مسکرا بھی نہیں

zubinovelszone.com

جھوائی ہے۔"ماہم نے مسکرا کر اس کی
جانب دیکھا تھا،وانیہ مسکرا بھی نہیں
سکی تھی۔اگر ماہم کو پتا چل جاتا
کہ یہ تحائف اسے کوئی بجھواتی نہیں
بلکہ بجھواتا ہے تو گھر میں قیامت آ
جاتی۔

zubinovelszone.com

جالی۔

وہ اس وقت اتنی دیپرسڈ تھی کہ ان تحائف کے بارے میں اسے یاد ہی نہیں تھا،ورنہ ہر سال تو وہ بے صبری سے ان تحائف کا انتظار کرتی تھی۔

ماہم کے جانے کے بعد وانیہ نے فورا اٹھ

zubinovelszone.com

کر دروازہ بند کیا تھا۔اب وہ مسلسل تحائف
کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔اس کی
نظریں متلاشی تھیں۔مگر اس بار اسے وہ
نہیں ملا تھا جس کی وہ تلاش کر رہی
تھی۔وہ مایوس ہو کر واپس بستر پر
بیٹھ تھ

zubipoveiszone.com

بیٹھی تھی۔ پھر اچانک ہی اس کی نظر
بکے پر پڑی تھی۔ آنکھوں میں چمک نمودار
ہوئی تھی۔ یہاں دیکھنا تو وہ بھول ہی
گئی تھی۔ بہت ڈھونڈنے پر اسے پھولوں
کے اندر موجود وہ خط مل ہی گیا تھا۔
خط اس طرح سے رکھا گیا تھا کہ اس کے

zubinovelszone.com

خط اس طرح سے رکھا گیا تھا کہ اس کے
علاوہ کوئی اور اس خط تک نا پہنچ سکے۔
لفافے میں سے خط نکالے اس نے بے چینی
سے خط کھولا تھا۔بستر پر بیٹھتے اس نے
خط پڑھنا شروع کیا تھا۔
اس سب میں وہ اپنا ہر درد،ہر تکلیف بھول

zubinovelszone.com

چکی تھی۔

"تیرے ہجر میں ہم نے صدیاں کاٹیں

تیرے عشق میں ہم دیوانے ہوئے

ہم کیا پڑھیں تیرے حسن کے قصیدے

تو تو سراپہ لطافت ہے

تری گھنی زلفیں، ترے گلابی ہونٹ، تری

zubinovelszone.com

تیری گھنی زلفیں، تیرے گلابی ہونٹ، تیری
نشہ آور آنکھیں، تیرا
چاند سا چہرہ، ہر چیز
ہی ہے قابل ستائش...
مگر ہمارا دل تو تیری
ٹھوڑی کے ایک تل پر فنا ہے۔" وانیہ نے

zohanovelszone.com

بے اختیاری میں اپنی تھوڑی کے تل کو
چھوا تھا۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ
بکھری تھی اور گھنی پلکوں کا بوجھ
مزید بڑھا
تھا۔وہ اسے اپنے بہت قریب محسوس کر
رہی تھی۔

zubinovelszone.com

فورا ہی سر جھٹکتے اس نے واپس خط کھولا تھا۔

"کیسی ہو؟"وانیہ کے لب اس کی لکھی کوئی تحریر دہرا رہے تھے۔

"بہت زیادہ ناراض...!"اس کے دل نے فورا جواب دیا تھا۔

zubinovelszone.com

"میں جانتا ہوں کہ تم مجھ سے ناراض ہو۔"

وانیہ کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں۔

"تھوڑا مصروف تھا بس اسی وجہ سے لیٹ ہو گیا۔"وانیہ مدھم سا مسکرائی تھی۔

"Happy Birthday!

Happy Birthday

zubinovelszone.com

my love"

وانیہ کا چہرہ شرم سے گلال ہوا تھا۔

"لیکن ایک شکایت بھی ہے مجھے تم سے...!"

وانیہ کے چہرے کی مسکراہٹ فورا سمٹی تھی۔

"تم نے کیوں خود کو نقصان پہنچایا؟" وانیہ نے لاشعوری طور پر ارد گرد دیکھا تھا۔

zubiinovelszone.com

نے لاشعوری طور پر ارد گرد دیکھا تھا۔

"میں وہاں نہیں ہوں وانیہ! مگر میں پھر بھی تمہارے قریب ہوں، بہت قریب...!" وہ وہاں نہیں تھا مگر وانیہ اس کی لکھائی سے ہی اس کے چہرے کے سخت تاثرات کا اندازہ لگا سکتی تھی۔

zubinovelszone.com

کا اندازہ لگا سکتی تھی۔

"تم صرف میری ہو وانیہ! دوبارہ خود کو تکلیف پہنچانے کا سوچنا بھی مت۔" وانیہ منہ بسور گئی تھی۔ اس کی سالگرہ پر بھی اسے سب سے ڈانٹ ہی پڑ رہی تھی۔

اس نے خط کو وہیں ادھورا چھوڑ دیا

zuhainovelszone.com

تھا۔

اچانک ہی اسے اپنا فون یاد آیا تھا جو
اس نے ریکارڈنگ کے لیے رکھا تھا۔وہ
بھاگتی ہوئی بک شیلف کی طرف گئی
تھی۔جلے ہوئے ہاتھوں سے اس نے بامشکل
فون اٹھایا تھا۔نجانے کیوں وہ خط

zuhainovelszone.com

فون اٹھایا تھا۔نجانے کیوں وہ خط
تلاش کرتے ہوئے اسے تکلیف کا احساس
نہیں ہوا تھا مگر اب وہ تکلیف محسوس
کر رہی تھی۔
بستر پر بیٹھے اس نے ریکارڈنگ آن کی
تھی۔جیسے جیسے وہ وڈیو دیکھتی

zohanovelszone.com

جا رہی تھی،اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی
جا رہی تھیں۔

فون بند کیے وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنی
سسکیوں کا گلا گھوٹنے کی کوشش کر
رہی تھی۔کیا یہ وہ خود تھی؟

zubinovelszone.com

آخر کس طرح نائل اور ماہم اسے سنبھالتے
ہوں گے؟کچھ دیر رونے کے بعد اس نے
ہمت جمع کر کے ایک بار پھر فون اٹھایا
تھا۔اب وہ وڈیو کو روک روک کر دیکھ
رہی تھی۔اسے کچھ بھی ٹھیک سے سمجھ
نہیں آ

zubinovelszone.com

نہیں آ رہا تھا سوائے دو ناموں کے...

شاہین اور نین...!

"اس کا مطلب میں یہ نام ایسے ہی نہیں لیتی۔اس کے پیچھے یقینا کوئی کہانی ہے۔"وہ گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔

ماہم اور نائل تو اسے کبھی کچھ نہیں

ZubiNovelsZone.com

ماہم اور نائل تو اسے کبھی کچھ نہیں
بتانے والے تھے مگر ایک شخص ایسا
تھا جو اسے سب بتا سکتا تھا۔
"شاہین...!"اس کے لب مسکراہٹ میں
ڈھلے تھے۔

zubinovelszone.com

(کچھ دنوں بعد)

وانیہ کا رو رو کر برا حال تھا جس وجہ سے نائل کو اسے معاف کرنا ہی پڑا تھا۔ وہ اس سے ناراض رہ ہی نہیں سکتا تھا، بس اس وقت وہ کافی غصے میں تھا۔ گھر کے تمام مکین، ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے

zubiNovelsZone.com

[illegible] اس وقت وہ کال سے میں تھا۔

گھر کے تمام مکین ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھانے میں مصروف تھے۔

"تیاری کر لی آپ نے؟"

"کس چیز کی تیاری؟" وانیہ حیران ہوئی تھی۔

ZubiNovelsZone.com

تھی۔

"یونیورسٹی جانے کی، کل سے کلاسیز

سٹارٹ ہیں نا...!" نائل نے سرسری سے

انداز میں کہا تھا جبکہ وانیہ کو تو

سانپ ہی سونگ گیا تھا۔

"مگر میں نے تو پڑھ لیا ہے نا!"

zubinovelszone.com

"مگر میں نے تو پڑھ لیا ہے نا...!"

"ابھی کہاں میرا بچہ، صرف دو ہی تو سیمسٹر پاس کیے ہیں آپ نے۔" نائل نے پیار سے اس کے گال کو چھوا تھا۔

"وہ بھی رو رو کر..." ماہم نے اس گفتگو میں اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا

zuhainovelsonline.com

تھا۔

"یہ زیادتی ہے بھائی! آپ نے کہا تھا کہ بس یہ آخری سیمسٹر ہے۔" وہ احتجاج پر اتر آئی تھی، اور احتجاج جائز بھی تھا کیونکہ نائل نے اسے ہر بار کی طرح یہی کہا تھا کہ بس اس دفعہ پاس ہو

zubinovelszone.com

جاؤ، پھر پڑھائی چھوڑ دینا۔

"میری جان! یہ والا پکا آخری ہے۔" نائل نے چہرے پر سنجیدگی سجائے اسے یقین دلانے کی بھرپور کوشش کی تھی۔

"جھوٹ! پہلے آپ نے کہا تھا کہ میٹرک کر لو پھر آگے مت پڑھنا۔ میں نے اتنی مشکل

zainnovelsonline.com

لو پھر آگے مت پڑھنا۔میں نے اتنی مشکل
سے پڑھ پڑھ کر امتحان پاس کیے اور
آپ نے میرا داخلہ کالج میں کروا دیا۔پھر
اس کے بعد یونیورسٹی میں...اب بس ہو
گئی ہے میری!مزید نہیں پڑھ سکتی میں...!"
وہ دنیا کا ہر کام خوشی خوشی کر سکتی

zubinovelszone.com

وہ دنیا کا ہر کام خوشی خوشی کر سکتی تھی مگر پڑھائی سے وہ ہمیشہ ہی جی چراتی تھی۔

"پڑھنا نہیں ہے تو پھر کیا کرنا ہے؟" نائل نے دھیمے لہجے میں استفسار کیا تھا۔

"شادی کرنی ہے۔" [illegible]

zubipovelszone.com

نے دھیمے لہجے میں استفسار کیا تھا۔

"شادی کرنی ہے۔" دل زور و شور سے جواب دینے کو بے تاب تھا مگر زبان سے الفاظ ادا کرنے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔

"ٹھیک ہے! میں چلی جاؤں گی یونی مگر

zuhainovelszone.com

ادا کرنے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔

"ٹھیک ہے! میں چلی جاؤں گی یونی مگر

میری ایک شرط ہے۔"

"کیسی شرط...؟"

"آپ کو شادی کرنی ہو گی۔" نائل کی شادی

کے بعد ہی تو اس کا نمبر آنا تھا مگر

zubinovelszone.com

کے بعد ہی تو اس کا نمبر آنا تھا مگر یہ
بات اس کے گھر والوں کو کون سمجھائے۔
"میری شادی کا آپ کی پڑھائی سے کیا
تعلق...؟"وہ اچھا خاصا جھنجھلایا تھا۔
"تعلق ہے اور بہت گہرا تعلق ہے۔"وہ ضد
پر اڑ گئی تھی۔

zubinovelszone.com

ں... وہ اچھا خاصا بھلایا تھا۔

"تعلق ہے اور بہت گہرا تعلق ہے۔" وہ ضد پر اڑ گئی تھی۔

"کوئی تعلق نہیں ہے اور آپ کل یونیورسٹی جا رہی ہیں۔" نائل کے سخت لہجے پر وہ محتاط ہوئی تھی۔

zubinovelszone.com

محتاط ہوئی تھی۔

"ٹھیک ہے!مت کریں شادی۔گھر بیٹھے بیٹھے بوڑھے ہوتے رہیں۔میری ایک اور شرط ہے۔"ایسے نہیں تو ویسے سہی،مگر اسے اپنا کام تو کروانا ہی تھا۔

ان دونوں بہن بھائیوں کی نوک جھوک سے

zainovelszone.com

اسے اپنا کام تو کروانا ہی تھا۔

ان دونوں بہن بھائیوں کی نوک جھوک سے

ماہم بےزار ہو گئی تھی لہذا وہ اٹھ کر

اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھی۔

"کیسی شرط...؟" نائل نے گہری سانس

خارج کرتے پوچھا تھا۔

zuhainovelszone.com

"کیسی شرط...؟"نائل نے گہری سانس خارج کرتے پوچھا تھا۔

"آج رات کو مجھے اپنی فرینڈز کے ساتھ پارٹی میں جانا ہے۔آپ منع نہیں کریں گے۔"

"پلیز بھائی!آپ جتنے گارڈز کہے گے میں

zainovelszone.com

ساتھ لے جانے کو تیار ہوں۔اور ثانیہ بھی
تو میرے ساتھ ہو گی نا...!"نائل کے کچھ
کہنے سے پہلے ہی اس نے مضبوط دلیپل
یش کی تھی۔
"آپ کو اگر کہیں گھومنے جانا ہے تو میں
لے جاتا ہوں۔"وہ اسے رات کے وقت کیسے

zohanovelszone.com

لے جاتا ہوں۔"وہ اسے رات کے وقت ایسے
اکیلے جانے دے سکتا تھا۔
"ٹھیک ہے بھائی! میں کہیں نہیں جاتی۔
ویسے بھی میں تو ہوں ہی پاگل،اور آپ
لوگوں پر بوجھ...بس مجھے کسی پاگل
خانے میں چھوڑ آئیں۔"بہت کوشش کرنے

zuainovelszone.com

خانے میں چھوڑ آئیں۔"بہت کوشش کرنے
کے بعد آخرکار اس کی آنکھ سے دو
موٹے موٹے آنسو بہہ ہی گئے تھے۔
"وانیہ...!"نائل تو اس کی بات اور اس کے
آنسو دیکھ کر فورا ہی تڑپ اٹھا تھا۔

zubipowerszone.com

لوگوں کو دردناک موت دینے والا،اس کی
چیخ و پکار کو کسی کھاتے میں نا لانے
والا مرد آج اپنی بہن کے ایک جھوٹے آنسو
پر تڑپ اٹھا تھا۔
"آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے...؟آپ نے
کیوں کہا؟"نائل کے لہجے میں بے بسی

Zubinovelszone.com

یہ کیوں کہا؟"نائل کے لہجے میں بے بسی
ہی بے بسی تھی۔
"ٹھیک ہے چلی جائیں گا۔"اس نے ہار مانی
تھی۔وانیہ کے دل میں ایک سکون سا
اترا تھا۔پارٹی تو صرف ایک بہانہ تھا۔اصل
میں اسے تو شاہین سے ملنا تھا۔

zuhainovelsone.com

وانیہ بہت تیز ڈرائیو کرتے گاڑی کو مختلف پیچ و خم دیے سڑکوں پر سے گزار رہی تھی۔

"یہ تم کیا کر رہی ہو وانیہ؟"عائزہ کو ملک الموت سامنے نظر آ رہا تھا۔گارڈز اور ثانیہ کو چکما دینا وانیہ کے لیے کوئی

zuhinovelszone.com

اور ثانیہ لو چلما دینا وانیہ کے لیے لوئی
بڑی بات نہیں تھی۔وہ اس کام میں
ماہر تھی۔وہ اچھی طرح جانتی تھی
کہ اس حرکت کے بعد اس پر پابندیاں
مزید بڑھ جائیں گی مگر اسے اس سب
کی پرواہ ہی کہاں تھی۔وہ اب اس ماحول

zubinovelszone.com

کی پرواہ ہی کہاں تھی۔وہ اب اس ماحول
کی عادی ہو گئی تھی۔

"شاہین کو بلا رہی ہوں۔"وانیہ نے تیکھی
مسکراہٹ چہرے پر سجائے گاڑی کی سپیڈ
فل کر دی تھی۔

"یہ تم شاہین کو بلا رہی ہو یا ملک الموت

zubinovelszone.com

"یہ تم شاہین کو بلا رہی ہو یا ملک الموت کو...؟"

"میں جب جب مصیبت میں ہوتی ہوں، وہ مجھے بچانے ضرور آتا ہے۔" اسے یقین تھا کہ وہ آج بھی آئے گا۔

"یہ اصل زندگی ہے۔ کوئی ناول یا ڈرامہ

zuhainovelszone.com

نہیں! جو تمہارا ہیرو تمہیں بچانے آ جائے
گا۔اور چلو فرض کرو م،ایسا ہے بھی تو
بھی میں اس رسک پر اپنی جان خطرے
میں نہیں ڈال سکتی۔"عائزہ کو اس پاگل
لڑکی کے ارادے بالکل بھی ٹھیک نہیں

zubinovelszone.com

لگ رہے تھے۔

"وانیہ آفندی نام ہے میرا!جو ایک بار ٹھان لیتی ہوں،وہ کر کے رہتی ہوں۔"سنسان سڑک کے ایک یوٹرن پر اس نے گاڑی موڑی تھی۔وہ بیلنس مینٹین نہیں رکھ سکی تھی۔

سامنے موجود ایک بہت بڑے سائز کے

zubinovelszone.com

سامنے موجود ایک بہت بڑے سائز کے پیڑ سے گاڑی ٹکرا گئی تھی۔وانیہ کا سر سٹرینگ سے ٹکرایا تھا۔اس کے بعد جو کچھ بھی ہوا اسے کچھ بھی یاد نہیں تھا۔

---

zubinovelszone.com

الحمد سے والناس

(از قلم امائمہ شفیق قریشی)

قسط نمبر 9

پارٹ 2

Zubinovelszone.com

نائل آج کافی دنوں بعد فارم ہاؤس
آیا تھا۔سنیہا کا دل اس کے بغیر بہت
اداس تھا۔وہ لاکھ ظالم سہی مگر وہ
اس کی محبت تھا۔اب وہ اچھی بیویوں
کی طرح اس کا دل جیتنے کی کوشش
کرنا چاہتی تھی۔اس کے اس فیصلے پر

zainnovelszone.com

کوئی بھی شخص یقین نا کرتا کہ اس
نے ساری عمر بیرون ملک گزاری ہے۔
نائل کے کمرے میں آتے ہی سنیہا
نے مسکرا
کر اس کا استقبال کیا تھا۔
اسے اپنے کمرے میں دیکھ اس کا پارہ

zohainovelszone.com

ہائی ہوا تھا۔

"میں تمہارے لیے کھانا لگاؤں؟" کچھ دنوں پہلے دی گئی ڈوز کا اثر تو بالکل ہی زائل ہو گیا تھا۔نا تو وہ نظریں جھکا کر بات کر رہی تھی اور نا ہی وہ اسے آپ کہہ رہی تھی۔

zubinovelszone.com

نائل مسلسل اپنی پیشانی مسلتے اس کے
قریب گیا تھا۔اسے بغیر کچھ سمجھنے
کا موقع دیے نائل نے اسے بالوں
سے دبوچے
خود سے قریب کیا تھا۔ساتھ ہی ساتھ
اس نے اپنے کوٹ کی اندرونیِ جیب سے

zubinewdszone.com

چاقو بھی نکالا تھا۔سنیہا کی آنکھوں میں
خوف واضح تھا۔
"جو آنکھیں میرے سامنے جھک نہیں سکتیں
ان آنکھوں کا میں کیا کروں گا؟"وہ
چاقو کو سنیہا کی آنکھوں کے قریب لے
گیا تھا۔

zubinovelszone.com

"جو آنکھیں میرے سامنے جھک نہیں سکتیں
ان آنکھوں کا میں کیا کروں گا؟"وہ
چاقو کو سنیہا کی آنکھوں کے قریب لے
گیا تھا۔

"نہیں پلیز...!"اس نے سختی سے آنکھیں
میچی تھیں۔اس پاگل شخص کا کوئی

zubinovelszone.com

بھروسہ نہیں تھا،وہ کچھ بھی کر سکتا
تھا۔
"آج کے بعد اگر تمہاری یہ نظریں اٹھیں
تو اپنے انجام سے تم اچھی طرح واقف
ہو۔"نائل نے اسے بستر پر دھکہ دیا تھا۔
اس کی آنکھوں سے پانی بہتے جھرنے

Zuhainovelszone.com

کی طرح بستر پر گر رہا تھا۔

وہ غلط تھی۔وہ کبھی بھی اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی تھی۔وہ ایک نہایت ہی سفاک اور درندہ صفت انسان تھا۔

"اٹھو اور جاؤ جا کر کھانا بناؤ۔"نائل نے

zainovelszone.com

اسے بازو سے دبوچے اپنے مقابل کھڑا کیا تھا۔

"کھانا تیار ہے۔" نظریں جھکائے وہ منمنائی تھی۔

"میں نے کہا کہ جاؤ جا کر کھانا بناؤ۔" اس کی دھاڑ پر وہ ہمیشہ ہی کی طرح

zubinovelszone.com

اس کی دھاڑ پر وہ ہمیشہ ہی کی طرح
آج بھی بری طرح سہمی تھی۔
"کک... کیا بناؤں؟" سوال بامشکل حلق
سے نکلا تھا۔ مگر پوچھنا ضروری بھی
تھا ورنہ اس ظالم شخص کا کیا بھروسہ،
کہیں اس بات کو بہانہ بنا کر اسے

Zubinovelszone.com

مزید ٹارچر نا کر دے۔

"کیا بنانا آتا ہے تمہیں؟"

"چائینیز اچھا بنا لیتی ہوں۔"اس کی آواز اس قدر دھیمی تھی کہ نائل بامشکل سن سکا تھا۔

"دیسی فوڈ بنا لیتی ہو؟"توقع کے عین مطابق

Zainovelsfune.com

سنیہا نے نفی میں سر ہلایا تھا۔نائل کی آنکھوں میں چمک ابھری تھی۔

"میں تو صرف دیسی ہی کھاتا ہوں۔جاؤ جا کر بنا کر لے کر آؤ۔"سنیہا تو نظریں اٹھا کر اس کا منہ بھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔

Zubinovelszone.com

"چار پانچ ڈشیز بنا لینا۔"وہ بت بنے وہی
کھڑی رہی تھی۔وہ شخص واضح طور
پر اسے تنگ کر رہا تھا۔جب وہ کہہ چکی
تھی کہ اسے دیسی کھانا بنانا نہیں آتا تو پھر
وہ کیوں اسے وہی بنانے کا کہہ رہا تھا۔
"جاؤ...!"سنیہا دروازے کی جانب بھاگی

Zubinovelszone.com

تھی۔

"سنو...!" دروازے تک پہنچتے اس کے قدم رکے تھے مگر وہ پلٹی نہیں تھی۔

"اگر کوئی ایک بھی ڈش خراب ہوئی نا... تو تمہاری انگلیاں کاٹنے میں ایک سیکنڈ ضائع نہیں کروں گا۔" سنیہا نے فورا

zubinovelszone.com

اپنے ہاتھوں کی جانب دیکھا تھا۔کیا قصور تھا اس کی معصوم اور چھوٹی انگلیوں کا...جنہیں وہ کاٹنے کی دھمکیاں دے رہا تھا۔

"ہوتا نا یہ لندن،تو بتاتی میں اس شخص کو...ابھی تک جیل میں پڑا سڑ رہا ہوتا۔"

zubinovelszone.com

کچن میں آتے ہی وہ اپنی بھڑاس نکال رہی تھی۔نائل کے سامنے تو کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی اس میں،مگر کم از کم وہ اکیلے میں تو اپنا غصہ نکال ہی سکتی تھی۔

دو گھنٹے کی انتھک محنت کے بعد اس

zubinovelszone.com

نے کھانا تیار کر ہی لیا تھا۔
نائل کے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہی اس نے
کھانا لگایا تھا۔اپنے سامنے چائینز فوڈ
دیکھ کر نائل کے ماتھے پر تیوری چڑھی
تھی۔
"میں نے دیسی بنانے کی کوشش کی تھی

zubinovelszone.com

مگر وہ کچھ اور ہی بن گیا۔"اس سے
تقریبا دس قدم کی دوری پر کھڑے ہوتے
سنیہا نے آہستگی سے کہا تھا۔اس کی
خراب قسمت،وہ تو نظریں اٹھا کر اس
شخص کے چہرے کے تاثرات بھی نہیں
دیکھ سکتی تھی۔

zubinovelszone.com

"کہاں ہے دیسی فوڈ؟"اس کی آواز
سے اس کے چہرے کے تاثرات کا اندازہ
لگانا بے حد مشکل تھا۔سنیہا کا دل چاہا
کہ ایک چور نگاہ تو اس پر ڈال ہی لے
مگر پھر اپنی معصوم اور بے گناہ آنکھوں
کا سوچ کر اس نے اپنا ارادہ نا صرف

zuhainovelszone.com

ترک کیا تھا بلکہ اپنے دل کو بری طرح ڈپٹا بھی تھا۔

سنیہا چھوڑے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے قریب گئی تھی مگر تھوڑا فاصلہ اب بھی برقرار تھا،تا کہ ضرورت پڑنے پر وہ وہاں سے آسانی سے بھاگ سکے۔ہائے

zubinovelszone.com

اس کی خراب قسمت!اس نے بھاگ
کر جانا ہی کہاں تھا؟خیر دل تو معصوم
تھا۔اپنی حفاظت کے لیے کچھ سوچنا
تو تھا نا اس دل نے...
اس نے اب ایک برتن کے اوپر سے ڈھکن
ہٹایا تھا پھر دوسرے اور پھر تیسرے...

zubinovelszone.com

کھانے کی حالت دیکھ نائل کے لبوں پر
مسکراہٹ بکھری تھی۔ نجانے اس لڑکی
نے کیا بنایا تھا؟ کم از کم وہ دیسی کھانا
تو ہر گز نہیں تھا بلکہ وہ تو کھانا بھی
نہیں تھا۔

"آج چائینز سے کام چلا لیتے ہیں مگر

zubinovelszone.com

"آج چائینز سے کام چلا لیتے ہیں مگر
اگلے دو دن میں تمہیں دیسی فوڈ بنانا
سیکھنا ہے۔"سنیہا کے کندھوں سے جیسے
بوجھ اترا تھا۔اس نے اللہ کا لاکھ لاکھ
شکر ادا کیا تھا کہ آج وہ بچ گئی تھی۔
"آؤ بیٹھو!"یہ آواز

zubinovelszone.com

"آؤ بیٹھو!" یہ آواز
نہیں تھی، یہ سحر تھا جو سنیہا کے
دل و دماغ پر طاری ہوا تھا۔اس کے دل
نے بیٹ مس کی تھی۔اس کا شوہر اتنا
بھی برا نہیں تھا۔
سنیہا کرسی گھسیتے اس کے پاس بیٹھی

Zainovelszone.com

تھی۔اس نے ابھی اپنی پلیٹ اٹھائی ہی
تھی کہ نائل کی آواز اس کے کانوں میں
گونجی تھی۔

"بیٹھنے کا کہا ہے کھانا کھانے کا نہیں...!"

سنیہا کا ہاتھ وہیں رک گیا تھا۔

"ہمارے ہاں جب تک گھر کے مرد کھانا

Zohinovelszone.com

نہیں کھاتے تب تک گھر کی عورتوں کو
پانی پینے کی بھی اجازت نہیں ہوتی۔"سنیہا
کا دماغ بھک سے اڑا تھا۔
یہ کیسی ثقافت تھی؟اس بارے میں تو
وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔
اس نے نا صرف پلیٹ واپس رکھی تھی

zubiawedsome.com

بلکہ اپنی رائے بھی نائل کے بارے میں
تبدیل کر لی تھی۔
اس کا شوہر حد سے زیادہ برا تھا، بالکل
کڑوے کریلے جیسا...
"کڑوا کریلا..." وہ دل ہی دل میں اس
کا نام سوچ کر خوش ہوئی تھی۔ آخر کار

zubinovelszone.com

وہ اسے نیا نام دینے میں کامیاب ہو گئی تھی۔

نائل نے خاموشی سے کھانا کھایا تھا۔نا تو اس نے کھانے میں کوئی مین میخ نکالا تھا اور نا ہی اس نے کوئی قابل ستائش جملہ کہا تھا۔

Zuhainovelszone.com

سنیہا اس خاموشی پر راضی ھی بلکہ
بے حد خوش تھی۔
وہ کھانا کھا کر فارغ ہوا تھا تو اس
کا فون بجا تھا۔فون اٹھاتے ہی اس
کے چہرے پر اضطراب چھایا تھا۔
"وانیہ...!"وہ فورا ہی اٹھ کر وہاں

Zubinovelszone.com

سے بھاگا تھا۔

اس کے چہرے پر اس قدر فکرمندی دیکھ سنیہا بھی پریشان ہو گئی تھی۔

اس سے کچھ پوچھنے کا تو کوئی فائدہ تھا نہیں!

آخری چیز جو اس کے دماغ میں کھٹکی

Zubinovelszone.com

تھی،وہ ایک لڑکی کا نام تھا۔

"وانیہ...!"سنیہا کے لبوں نے حرکت کی تھی۔اس کا ذہن اب مختلف خیالات بن رہا تھا۔

"کہیں نائل کے اس رویے کے پیچھے کوئی لڑکی نہیں تو نہیں...؟"سنیہا

zubinovelszone.com

نے فورا ہی سر جھٹکا تھا۔

"نہیں! نہیں...! ایسا کچھ نہیں ہے۔" اس نے خود کو تسلی دی تھی۔ وہ اس ہرجائی کا ہر ستم برداشت کر سکتی تھی مگر شراکت داری... شراکت داری اس کی برداشت سے باہر تھی۔

zuhinovelszone.com

وانیہ کی آنکھ ہسپتال کے بستر پر کھلی تھی۔

"آہ...!" اسے اپنے سر میں ٹھیس سی اٹھتی محسوس ہوئی تھی۔اس نے اپنا ہاتھ ہلانے کی کوشش کی تھی مگر اس کے ایک ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی تو دوسرے ہاتھ

Zubinovelszone.com

پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

آخری چیز جو اسے یاد تھی وہ گاڑی کا پیڑ سے ٹکرانا تھا۔

ہوش میں آنے کے بعد اس کا خیال تو بہت رکھا گیا تھا مگر نائل اور ماہم

zubinovelszone.com

بہت رکھا گیا تھا مگر نائل اور ماہم
دونوں نے ہی اس سے بات چیت بند کر
دی تھی۔
دو دن ہسپتال میں ایڈمٹ رہنے کے
بعد وانیہ کو گھر لے جایا گیا تھا۔
ناصرف اِس کا گھر سے باہر جانا بند

zubinovelszone.com

ہوا تھا بلکہ اس کے بستر سے اٹھنے
پر بھی پابندی لگ چکی تھی۔
خیر یہ سب اس کی توقع کے عین مطابق
تھا۔اس کا اصل مقصد تو شاہین سے
بات کرنا تھا جو کہ یقینا پورا ہو
چکا تھا۔

zubinovelszone.com

سب کے کمرے سے باہر جاتے ہی اس
نے چھپکے سے اپنے ہاتھ میں پہنا بریسلیٹ
اتارا تھا۔اب وہ بریسلیٹ کے ہر اک کونے
کو چھو کر دیکھ رہی تھی۔اپنی انگلیوں
کے پوروں سے وہ کچھ کھوج رہی تھی۔
ایک جگہ اسے کچھ چھبا تھا۔وانیہ نے

Zubinovelszone.com

ایک جگہ اسے کچھ چھبا تھا۔وانیہ نے
جلدی سے اپنے انگوٹھا وہاں رکھا
تھا۔وہ بریسلٹ دو حصوں میں تقسیم
ہوا تھا۔اس کے اندر ایک چھوٹا
سا خط تھا جو کہ وانیہ نے ہی رکھا
تھا۔یہ اس کا اور شاہین کا بات کرنے کا

zuunovelszone.com

انداز تھا۔وہ کبھی اس کے سامنے
نہیں آتا تھا مگر ہمیشہ اسے ہر مصیبت
سے بچاتا تھا۔کافی سال پہلے ایک
دفعہ اس کا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔جب
اسے ہوش آیا تھا تو اس اسے اپنے
پاس یہ بریسلیٹ ملا تھا۔وہ اتنی ذہین

Zubinovelszone.com

تو تھی کہ بریسلیٹ کی بناوٹ سے
ہی اندازہ لگا لے کہ وہ محض ایک
عام بریسلیٹ نہیں تھا۔آدھے گھنٹے کی
محنت کے بعد وہ اس بریسلیٹ کو
کھولنے میں کامیاب ہو ہی گئی تھی۔
اس پر اپنے انگوٹھے کا نشان سیکیورٹی
کے طور پر اس نے خود ہی لگایا تھا،

zainnovelszone.com

کے طور پر اس نے خود ہی لگایا تھا،
تاکہ اس کے علاوہ اسے کوئی اور
نا کھول سکے۔

وہ جب بھی مصیبت میں ہوتی تھی،
شاہین نا صرف اسے بچاتا تھا بلکہ اسے

zubinovelszone.com

حوصلہ بھی دیتا تھا۔ضرورت پڑنے پر
وہ اسے مشورہ بھی دیتا تھا اور
وانیہ اس پر عمل بھی کرتی تھی۔
آہستہ آہستہ اسے شاہین کی عادت
ہوتی جا رہی تھی۔وہ اسے بغیر دیکھے،
بغیر جانے بھی اس کے لیے کچھ

Zubinovelszone.com

محسوس کر رہی تھی۔کوئی احساس
تھا جسے سمجھنے سے وہ قاصر
تھی۔پچھلے دو سال سے وہ اسے ملنے
کے لیے الٹے سیدھے راستے اختیار
کرتی تھی۔وہ جان بوجھ کر خود
کو مصیبت میں دھکیلتی تھی تا

zubiawedszone.com

کہ وہ آ کر اسے بچا لے۔اور ساتھ ہی
ساتھ وہ خود سے ایک خط بھی رکھتی
تھی جس کا جواب اسے مل جاتا تھا۔
بریسلیٹ سے خط نکالے وانیہ نے اسے
کھولا تھا۔

Zubinovelszone.com

"نین کون ہے اور کہاں ہے؟"وانیہ نے اپنے
لکھے گئے الفاظ دہرائے تھے۔
اصل جھٹکا تو اسے جواب پڑھ کر لگا
تھا۔
"مجھے اپنی طرح فارغ مت سمجھو
بے وقوف لڑکی!یہ آخری بار ہے۔آج کے

zuainovelszone.com

بعد مجھ سے کوئی اچھی امید مت
رکھنا۔"وانیہ کا تو منہ ہی کھل گیا تھا۔
"کھڑوس...!"وانیہ نے خط کی بال بنائے
ایک طرف پھینکی تھی۔
"ایک طرف میرے لیے تحائف بجھواتا
ہے،میرے حسن پر شاعری لکھتا ہے اور

zubinovelszone.com

ہے،میرے حسن پر شاعری لکھتا ہے اور
دوسری طرف...!"اسے غصہ آیا تھا۔

عائزہ کو زیادہ چوٹیں نہیں لگی تھیں
مگر وانیہ کی حالت اس سے زیادہ
خراب تھی، آج اتنے دنوں بعد

zubinovelszone.com

خراب تھی۔آج اتنے دنوں بعد وہ
وانیہ سے ملنے اس کے گھر آئی تھی۔
یہ ملاقات نائل کی غیر موجودگی میں
ہو رہی تھی۔اس حادثے کے بعد وہ
تو کبھی بھی وانیہ کو عائزہ سے نا
ملنے دے۔اس کے مطابق یقینا عائزہ

zubinovelszone.com

[illegible] وانیہ کو عائزہ سے نہ
ملنے دے۔اس کے مطابق یقینا عائزہ
نے ہی وانیہ کو ورغلایا ہو گا ورنہ اس
کی بہن تو بے حد معصوم ہے۔اس بیچاری
کو تو دنیاداری کی کوئی خبر ہی نہیں
ہے۔

Zubinovelszone.com

"بہت ہی کھڑوس شخص ہے۔"وانیہ کی دہائیاں کب سے جاری تھیں۔

"ایک طرف اتنی محبت اور دوسری طرف اتنی بے رخی...؟"وہ ہمیشہ سے ہی سٹیڈ فارورڈ تھا۔اس کے جواب وانیہ کو ہمیشہ ہی طیشِ دلاتے تھے۔

zubiinovelszone.com

"ایسا بھی تو ہو سکتا ہے کہ یہ
دو الگ الگ لوگ ہوں۔"عائزہ نے اپنی
رائے دی تھی۔
"ہاں ہو بھی سکتا ہے۔"وانیہ خود بھی کنفیوژ
تھی۔
"نہیں وہ شاہین ہی ہے۔"اس نے سر جھٹکتے

Zubinovelszone.com

خود کو یقین دلایا تھا۔

"شاہین کبھی میرے سامنے نہیں آیا اور نا ہی وہ شخص...اس کا مطلب تو یہ ہوا نا کہ وہی شاہین ہے۔"

"دل بہلانے کو خیال اچھا ہے غالب" عائزہ نے آنکھیں گھمائیں تھیں۔

Zubinovelsone.com

"ویسے یہ کچھ عجیب سا نام نہیں ہے؟
میرا مطلب ہے شاہین...؟یہ کیسا نام
ہوا؟؟؟"

"اتنا اچھا نام تو ہے۔"وانیہ نے باقاعدہ
برا منایا تھا۔

"ویسے ایک بات بتاؤ تمہیں کیسے پتا چلا

Zubinovelszone.com

کہ اس کا نام شاہین ہے؟اس نے خود بتایا
ہے تمہیں؟؟"

"اس بریسلیٹ نما چیز پر عقاب بنا ہوا
تھا اور مجھے خواب میں بھی ایک
شخص دکھتا ہے جسے میں شاہین کہہ
کر بلاتی ہوں،اور اس وڈیو میں بھی

zubainovelszone.com

کر بلاتی ہوں،اور اس وڈیو میں بھی
میں یہی نام لے رہی تھی۔"
"اور تم نے اخذ کر لیا کہ اس کا نام شاہین
ہے؟"وانیہ کی تائید پر عائزہ نے اپنا
سر پیٹا تھا۔

zubinovelszone.com

"شاہین کے چکر میں کہیں کسی غلط
بندے کے ہاتھ نا لگ جانا۔"عائزہ نے باقاعدہ
دہائی دی تھی۔
"میں تو چاہتی ہوں کہ مجھے کوئی
غلط بندہ ہی ملے۔"دونوں ہاتھوں کو
مس کیے وہ آکسائیڈ ہو کر اس کی

Zubinovelszone.com

طرف جھکی تھی۔

"مطلب...؟"اس کی جانب دیکھے وہ کچھ دیر لب کچلتی رہی تھی پھر اس نے ایکدم ہی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے۔

"اے اللہ پاک!میں یہ سیدھی سادھی زندگی

zubinovelszone.com

نہیں گزار سکتی میں۔مجھے ایک پر خطر
زندگی چاہیئے۔مجھے نو سے پانچ کام
کرنے والا بندہ نہیں چاہیئے،مجھے ایک غنڈہ
چاہیئے۔"وہ آنکھیں بند کیے
ہل ہل کر دعائیں مانگ رہی تھی۔عائزہ
نے وانیہ کی عقل پر ماتم کیا تھا۔اس

zainnovelszone.com

کے علاوہ وہ کر بھی کیا سکتی تھی؟

"نہیں نہیں اللہ جی!" اپنی تیز چلتی زبان کی روانی کا احساس ہوتے ہی اس نے فورا آنکھیں کھولی تھیں۔

"غنڈہ نہیں چاہیئے اللہ جی! غنڈے تو بالکل بھی ہینڈسم نہیں ہوتے۔ مجھے نا ایک

zubiawebsite.com

بی ہینڈ م ئیں ہوے۔مجھے نا ایک
خوش شکل،امیر،ہینڈسم سا بندہ چاہیئے۔
بالکل جیسے کوئی ڈان یا مافیا ٹائپ...!"وہ ہاتھ
پھیلائے جو دعا کر رہی تھی،اگر اسے
علم ہوتا کہ یہ دعا اسے کتنی مہنگی پڑنے
والی ہے تو وہ خواب میں بھی یہ نا
سوچتی۔

zubinovelszone.com

"تمہیں تو شاہین سے محبت نہیں تھی؟"
عائزہ کی آواز پر اس کی سوچوں کا
طلسم ٹوٹا تھا۔
"مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔مجھے
بس اسے جاننے کا تجسس ہے۔اس کی
شخصیت مجھے پراسرار لگتی ہے۔ہاں

zubinovelszone.com

مگر میں جب اس کے دیے گئے تحائف
اور خطوط کے بارے میں سوچتی ہوں
تو مجھے کچھ عجیب سا محسوس ہوتا
ہے۔"بستر پر بیٹھے سامنے ڈریسنگ ٹیبل
پر بنے آئینے میں اپنا حسین سراپا دیکھ کر اس کے
لبوں پر اداس مسکراہٹ بکھری تھی۔

Zubinovels.com

عائزہ کے جانے کے بعد ماہم کافی دیر
وانیہ کے پاس بیٹھی رہی تھی۔اسے
کھانا کھلانے کے بعد ماہم نے اسے دوائی
دی تھی۔وانیہ نے آنسوؤں کا ایسا جال
بچھایا تھا کہ ناچار ماہم کو پگھلنا ہی
پڑا تھا۔

Zubinovelszone.com

"ہمم پوچھو..."

"میری کیا کوئی بڑی بہن تھی؟"اس کے سوال پر ماہم چونکی تھی۔

"نہیں میرا مطلب ہے کہ اگر میری کوئی بڑی بہن ہوتی تو کتنا مزا آتا نا...یا پھر کوئی جڑواں بہن..."اس نے فوراً اپنی

zubinovelsone.com

بات تبدیل کی تھی۔وہ نہیں چاہتی تھی
کہ ماہم کو بالکل بھی شک ہو۔

ماہم کچھ دیر وانیہ کو دیکھتی رہی تھی،
پھر اچانک ہی وہ ہنس دی تھی۔
"اتنی فضول باتیں کہاں سے آتی ہیں

zubinovelszone.com

تمہارے دماغ میں...؟"وانیہ منہ بسورے
خاموش ہو گئی تھی۔ غلطی اس ہی کی
تھی، آخر وہ کیسے ماہم سے کسی تسلی
بخش جواب کی توقع رکھ سکتی تھی؟
نا تو ماہم اسے کچھ بتانے کی روادار تھی،
نا نائل اور اب تو شاہین بھی... یعنی اس

zubinovelszone.com

نا نائل اور اب تو شاہین بھی... یعنی اس
راز کی تلاش اسے خود ہی کرنی تھی۔
"چلو تیار ہو جاؤ، ساتھ والے پارک چلتے ہیں۔
تمہارے بھائی کے سخت آڈرز ہیں کہ
تمہیں چہل قدمی کروائی جائے۔" وانیہ
کی آنکھیں چھلکنے لگی تھیں۔ وہ اس

zubiyaelsana.com

کی آنکھیں چھلکنے لگی تھیں۔وہ اس
سے ناراض ضرور تھا مگر بے خبر نہیں....

اس بند طے خانے میں مشعلوں کی
مدھم سی روشنی تھی۔ایک مخصوص

zubinovelszone.com

کمرے میں کھڑے وہ چار درندے معصوم
لوگوں کی زندگی اس سے چھیننے
کی پلیننگ کر رہے تھے۔
"ہم مسجد میں بم پلانٹ کریں گے۔"
الیکس نے ایک چھری نقشے کے ایک
حصے پر رکھی تھی۔
"نہیں ابھی نہیں کریں گے" [illegible]

zubinovelszone.com

"نہیں! ہم یہ نہیں کریں گے۔" ڈیوڈ کی آواز پر الیکس، جیمز یہاں تک کہ ماریہ نے بھی چونک کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

"تمہیں مسلمانوں سے کب سے ہمدردی ہونے لگی ڈیوڈ؟؟" الیکس نے ماتھے

zubinovelszone.com

ہونے لگی ڈیوڈ؟؟"الیکس نے ماتھے
پر تیوری چڑھائے عجیب نظروں سے اسے
گھورا تھا۔

"مجھے کسی سے کوئی ہمدردی نہیں
ہے۔"اس کے لبوں پر معنی خیز مسکراہٹ
نمودار ہوئی تھی۔

zubinovelszone.com

"میں تو بس یہ کہہ رہا ہوں کہ ہم مسجد
کے بجائے مزار پر بم پلانٹ کریں گے۔"
الیکس کے ہاتھ سے چھری پکڑے وہ
نقشے کے دوسرے کونے تک لے گیا تھا۔
"مسجدیں تو خالی رہتی ہیں مگر مزار...
وہاں تو ہمیشہ لوگوں کا ہجوم رہتا

Zuhainovelszone.com

ہے۔"ڈیوڈ کی آنکھوں میں چمک تھی۔
سب کچھ فنا کر دینے کی چمک...

"ہم جمعے کے دن یہ دھماکہ کریں گے۔اس
دن تو کافی لوگ مسجد میں موجود
ہوتے ہیں۔"ماریہ کی بات پر ڈیوڈ نے

zuuinovelszone.com

نفی میں سر ہلایا تھا۔

"زیادہ سے زیادہ کتنے...؟سو ڈیڑھ سو...

بس؟مگر اگر ہم

مزار پر حملہ کریں تو وہاں لوگوں

کا ہجوم اکھٹا رہتا ہے۔مسلمان اپنے

رب کو سجدہ کرنے کے بجائے قبروں

Zubinovelszone.com

پر جھکتے ہیں۔شرک کرتے ہیں۔"وہ
تمسخرانہ ہنسا تھا۔
"اب وقت آ گیا ہے کہ ان مسلمانوں کو
ان کے پیروکاروں کی قبروں سمیت
فنا کر دیا جائے۔"ڈیوڈ کی بات مکمل
ہوتے ہی وہاں موجود سب افراد کے

zubinovelszone.com

ہوتے ہی وہاں موجود سب افراد کے
چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رینگ آئی
تھی۔یہی تو ان کا کام تھا۔ملک کو تباہ
و برباد کرنا،معصوم لوگوں کی جانیں
لینا،لڑکیوں اور ڈرگز کی سمگلنگ کرنا
اور ہر قسم کا شیطانی کام کرنا....

zubinovelszone.com

الحمد سے والناس

(از قلم امائمہ شفیق قریشی)

قسط نمبر 10

پارٹ 2

zubinovelszone.com

گاڑی ویرانے میں ایک گھر کے پاس
روکے الیکس اندر داخل ہوا تھا۔گھر
کافی بوسیدہ تھا،بالکل کھنڈر نما...
گھر کے اندر داخل ہوتے ہی اس نے
اپنے قدم سٹور روم کی جانب
بڑھائے تھے۔سٹور روم کا لاک کھولتے

Zubinovelsone.com

وہ دبے قدموں اندر داخل ہوا تھا۔
ایک الماری کے قریب پہنچتے اس
نے الماری کھولے اندر چھپا ہوا
ایک بٹن دبایا تھا۔دیوار دو حصوں میں
تقسیم ہوئی تھی۔دیوار کے اس پار
ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جسے بہت نفاست

Zubinovelszone.com

سے سجایا گیا تھا۔یہ گھر بھی ان کے
تہ خانے کی طرز کا تھا۔

بستر پر لیٹے وجود کو دیکھ اس
کے چہرے پر اداس مسکراہٹ بکھری
تھی۔وہ چت لیٹا ہوا مسلسل چھت

zuhanovelszone.com

کو گھور رہا تھا۔ بڑھی ہوئی شیو،
بکھرے ہوئے سفید بال اور اجڑی ہوئی
آنکھیں...

"کیسے ہو سیم...؟" کوٹ کا بٹن
کھولے وہ اس کے پاس بیٹھا تھا۔
اس کے اشارے پر وہاں موجود شخص

zubinovelszone.com

ادب سے آنکھیں جھکائے باہر
گیا تھا۔الیکس نے سیم کی دیکھ
بھال کے لیے اپنے بھروسے کا ایک
آدمی رکھا تھا۔
وہ بغیر کسی حس و حرکت کے
چھت کو گھورتا رہا تھا۔

zubinovels2nite.com

"اتنے سال بیت گئے اور تم ابھی تک
سوگ منا رہے ہو؟اٹھ جاؤ سیم!پلیز
جاگ جاؤ۔وہ ڈیوڈ اب میری برداشت
سے باہر ہے۔میں چاہتا ہوں کہ
تم لوٹ آؤ۔وہ تم سے زیادہ خطرناک
ہے۔مجھے اس سے خوف محسوس

Zubinovelszone.com

ہوتا ہے۔تم ہوش میں آ جاؤ پلیز!"
اس کے لہجے میں بے بسی کے ساتھ ساتھ
نمی بھی گھلی تھی۔

"بھول جاؤ اس لڑکی کو...جو کچھ
ہوا بھول جاؤ۔تم نے تو ہزاروں لوگوں

zubinovelszone.com

کو موت کے گھاٹ اتارا ہے تو پھر
تم کیوں اس لڑکی کو ماری گئی
ایک گولی کو نہیں بھول پا رہے ہو؟
موت اس کا مقدر تھی۔"الیکس نے
سیم کے منجمد اور بے حرکت ہاتھ پر
اپنا ہاتھ رکھا تھا۔

zubinovelszone.com

"ٹھیک ہے مت بولو۔" الیکس نے گہری
سانس خارج کیے ہار مانی تھی۔
"چلو تمہاری پسندیدہ جگہ پر چلتے
ہیں۔" اچانک ہی سیم کی بنجر آنکھوں
میں چمک ابھری تھی۔
اسے اپنے آدمیوں کی مدد سے گاڑی

Zubinovelsone.com

میں بٹھائے وہ گاڑی کو فراٹے سے
آگے بڑھا گیا تھا۔

وہ پارک کے خوشگوار موسم میں
مسلسل ٹہلتے ہوئے ویل چیئر پر
بیٹھے سیم سے باتیں کر رہا تھا۔

Zubinovelszone.com

پھر اچانک ہی فون کال کے آنے پر
وہ سیم کو وہیں چھوڑے وہاں سے
گیا تھا۔
سیم نے زبان نے کچھ نہیں کہا تھا
مگر اس کی آنکھیں مسکرا رہی تھیں۔
یہی تو وہ جگہ تھی جہاں پہلی بار

zubinovelszone.com

دیدار یار ہوا تھا۔

وہ آنکھیں بند کیے اس ہوا کی تازگی
کو اسے محسوس کر رہا تھا تبھی
ایک ہنسی کی کھنک سے اس کے
تخیل میں ارتعاش پیدا ہوا تھا۔بند
آنکھوں کے ساتھ اس کے چہرے پر

zubinovelszone.com

اضطراب چھایا تھا۔یہ کھنک اسے کہیں
پاس سے ہی سنائی دے رہی تھی۔سیم
نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں۔

تیز ہوا کا جھونکا اسے وہی منجمند کر
گیا تھا۔سامنے بینچ پر بیٹھی وہ لڑکی

zubipowelszone.com

اسے ساکت کر گئی تھی۔وہ سانس
لینا بھول گیا تھا۔اس کی پلکیں جھپکنے
سے انکاری تھیں۔
بھورے لمبے بال،دودھیا رنگت،ستوا
ناک اور تھوڑی پر گہرا سیاہ تل....
وہ وہی تھی،ہاں وہ وہی تھی۔

zubiyeahsZone.com

وہ وہی تھی، ہاں وہ وہی تھی۔
گلابی رنگ کے سوٹ میں ملبوس وہ
حسینہ وہی تو تھی جس کے ایک
دیدار کے پیچھے وہ دیوانہ تھا۔
ماہم کو اپنی ایک سہیلی مل گئی تھی
جس سے بات کرتے کرتے وہ دوسری

zubinovelszone.com

میں موجود ایک بچے سے بات کرنے میں
مصروف تھی۔وہ چہرے کے مختلف
زاویے بنائے، ٹھوڑی پر ہاتھ رکھے اس
بچے کے ساتھ محو گفتگو تھی۔
کسی کی نظروں کے احساس کے تحت
وانیہ نے اپنے دائیں طرف دیکھا

zohinovelsone.com

تھا۔وہیل چیئر پر موجود شخص کو
اپنی طرف دیکھتے دیکھ کر وانیہ نے
مسکرا کر ہاتھ ہلایا تھا۔

اب وہ قدم قدم چلتی اس تک گئی تھی۔
چوٹ لگنے کی وجہ سے اسے چلنے میں

zainnovelszone.com

دشواری ہو رہی تھی۔اس شخص تک
پہنچے وہ نیچے زمین پر بیٹھی تھی۔
"کسی کو چوری چھپے دیکھنا گناہ
ہے۔"وانیہ نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے
گھورا تھا۔سیم کو ٹھنڈے پسینے آنے لگے
تھے۔

zubinovelsone.com

یہ وہی آواز تھی، چاشنی بھری میٹھی آواز...

"لیکن خیر آپ کی عمر کی وجہ آپ کو معاف کیا۔" وانیہ نے ایک ادا سے بالوں کو جھٹکا دیا تھا۔

"میرے خیال سے کافی ہینڈسم ہیں

Zubinovelszone.com

"میرے خیال سے کافی ہینڈسم ہیں
آپ،بس تھوڑا سا حلیہ درست کرنے
کی ضرورت ہے۔"اپنی باتونی فطرت
کے پیش نظر وہ کسی انجان سے بھی
گھل مل جاتی تھی۔اور اس طرح
گھل مل جانے کی سب سے اہم وجہ

zainnovelszone.com

گھل مل جانے کی سب سے اہم وجہ
نائل کی پابندیاں تھیں۔

اس شخص کے لب نیم وا ہوئے تھے۔وہ
کچھ کہنا چاہتا تھا۔
"نینا...!"اتنے سالوں بعد

zubiinovelszone.com

"نینا...!" اتنے سالوں بعد
اس نے نام لیا تھا بھی تو کس کا...؟
اس دشمن جان کا...
"میں نینا نہیں وانیہ ہوں۔" وانیہ نے
مسکرا کر اپنا تعارف کروایا تھا۔
اس بار سیم نے بغور اس کے چہرے

Zubinovelszone.com

اس بار سیم نے بغور اس کے چہرے
کے ہر اک نقش کو دیکھا تھا۔
وہ سہی کہہ رہی تھی۔وہ نینا نہیں
تھی۔اتنے سالوں بعد نینا اتنی جوان
کیسے رہ سکتی تھی؟
اور اس کی باتونی فطرت؟نینا تو

zubinovelszone.com

خاموش طبیعت انسان تھی۔

اور سب سے بڑی بات اس کے چہرے کی

بناوٹ...نینا کا چہرہ بیضوی تھی جبکہ

اس لڑکی کا چہرہ گول تھا۔بس ایک

یہی فرق تھا ان دونوں میں...

مگر سوال یہ تھا کہ یہ ہو بہو نینا کی

zubinovelszone.com

شکل و صورت دینے والی لڑکی آخر
تھی کون؟

"میری بیٹی معصوم ہے۔اسے کچھ
مت کہنا۔پلیز اسے چھوڑ دو
میں تم سے بھیک مانگتی ہوں۔وہ
بہت چھوٹی ہے۔اسے چھوڑ دو"

zuhainovelszone.com

بہت پھوہی ہے۔اسے چھوڑ دو"

سیم کو اچانک ہی جیسے سب یاد

آیا تھا۔

"وانیہ...بیٹی...!"اس نے جیسے ٹوٹے ٹوٹے

الفاظ ادا کیے تھے۔

"واہ انکل بڑے کمال ہیں آپ...

کبھی گھور گھور کر دیکھتے ہیں

zuhinovelszone.com

تو کبھی بیٹی کہتے ہیں؟"

وانیہ نے لب دبائے شرارت سے کہا تھا۔

سیم نے اس بار نظریں پھیر لیں تھیں۔وہ اس سے نگاہیں نہیں ملا پا رہا تھا۔

Zubinovelszone.com

ماضی ایک بار پھر خود کو دہرا
رہا تھا۔ایک نئی کہانی اور
ایک نئے سفر کا آغاز ہونا تھا۔
دو اجنبیوں اور دو مذاہب کی
تکرار سے ایک نئی کہانی نے
جنم لینا تھا۔لیکن سوال یہ تھا

Zubinovelszone.com

دو اجنبیوں اور دو مذاہب کی
تکرار سے ایک نئی کہانی نے
جنم لینا تھا۔لیکن سوال یہ تھا
کیا اس بار بھی انجام وہی ہونا
تھا یا پھر مقدر میں کچھ اور
لکھا تھا؟

zubinovelszone.com